

روغن، تیل

طلاء و سازی

ہر قسم کے تیل، روغن، طلاء بنانے کے طریقے اور علاج



• حکیم حافظ منصور احمد

• شیخ محمد اشفاق

غٹمان پیل کیشنز





فہرست

15	چوتھا طریقہ	11	روغن/تیل و طلاء سازی
15	پانچواں طریقہ	11	تعریف
16	کم روغن ادویہ	11	طریقہ تیاری
16	پھولوں کا تیل	12	کٹیدگی روغنات
16	دواء کا تیل میں پکانا	12	ادویاتی روغنات
17	بسا کر تیل نکالنا	12	تازہ پھول
17	روغن مرکب	13	تازہ پتوں اور جڑوں سے تیل
18	پاتال جنت یا پتال جنت		حاصل کرنا
18	دوسری ترکیب	13	خشک پھول، جڑوں اور پتیوں سے
19	طریق دیگر		تیل حاصل کرنا
19	طریق دیگر	13	دوسری خشک دوائیں
20	گر بھ جنت	13	کافور اور زعفران وغیرہ
20	طریق دیگر	13	بیر بہوٹی
20	جل جنت	14	روغن بیضہ مرغ، روغن بلادر روغن
21	جل مندرہ		موم اور طلاء
22	خاص خاص روغن	15	روغن (دہن)
22	روغن بھلا نواں	15	پہلا طریقہ
23	روغن بیضہ	15	دوسرا طریقہ
23	روغن گندم	15	تیسرا طریقہ

41	روغن بادام شیریں	36	خاص ترکیب تیاری
41	روغن بنفشہ	36	روغن قسط
41	روغن بیضہ مرغ	36	خاص ترکیب تیاری
42	روغن ترب	36	روغن صنعان
42	روغن چہار برگ	36	خاص ترکیب تیاری
42	روغن ہفت برگ	36	روغن صندل
42	روغن زرد	37	خاص ترکیب تیاری
43	روغن زفت	37	روغن سیر
43	روغن سرخ	37	طریقہ استعمال
43	روغن سماعت کشا	37	خاص ترکیب تیاری
44	روغن سیر	37	روغن سداب
44	روغن سرشف	38	روغن سورنجان
44	روغن شفاء	38	خاص ترکیب تیاری
44	روغن عقرب	38	روغن سرخ
45	روغن قسط	38	خاص ترکیب تیاری
45	روغن کاہو	38	روغن ترب
45	روغن کدو	39	خاص ترکیب تیاری
45	روغن کچلہ	39	روغن زیتون
46	روغن کلاں	39	خاص ترکیب تیاری
46	روغن گل	39	روغن زفت
46	روغن گل آکھ	39	روغن آملہ
47	روغن گندم	40	روغن ارٹھی (بیدانجیر)
47	روغن گیسودراز	40	روغن اوراق
47	روغن لبوب سبہ	40	روغن بابونہ
47	روغن مجرب	41	روغن بادام تلخ

24	روغن مصطکی	31	روغن دارچینی
24	روغن مورچہ کلاں	31	طریقہ استعمال
24	روغن موم	31	خاص ترکیب تیاری
25	روغن بہروزہ	31	روغن گل
25	روغن نخود	31	خاص ترکیب تیاری
25	طلاء (روغن طلاء)	32	روغن ہفت برگ
26	خصوصیات	32	روغن جوزبوا
26	حفاظت	32	خاص ترکیب تیاری
27	روغن	32	روغن جوزہندی
27	روغن آملہ	32	خاص ترکیب تیاری
27	روغن عقرب	33	روغن جوزماثل
27	خاص ترکیب تیاری	33	روغن کدوشیریں
28	روغن اذاراتی	33	روغن کاہو
28	روغن بابونہ	33	روغن خشخاش
28	خاص ترکیب تیاری	34	خاص ترکیب تیاری
28	روغن بابونہ قوی	34	روغن لبوب سبہ
28	روغن بادام شیریں	34	روغن لبوب سبہ بارد
29	خاص ترکیب تیاری	34	روغن مغز کدو
29	روغن بیضہ مرغ	34	خاص ترکیب تیاری
29	خاص ترکیب تیاری	35	روغن مال کنگنی
29	روغن بلادور	35	خاص ترکیب تیاری
30	روغن بنفشہ	35	روغن موم
30	روغن بیدانجیر	35	ترکیب استعمال
30	خاص ترکیب تیاری	35	خاص ترکیب تیاری
30	روغن چہار برگ	35	روغن قرنفل

70	روغن گیسودراز	62	روغن سرشف
71	روغن گیلانی	62	روغن سماعت کشا
71	روغن لاون	63	روغن سورنجاں
71	روغن لبوب سیدہ	63	روغن شبت
72	روغن ماذریون	63	روغن شفاء
72	روغن مبارک	63	روغن شقائق
72	روغن مجرب	64	روغن صنعان
73	روغن مخلوق	64	روغن صندع
73	روغن محلل	65	روغن عقرب
73	روغن مخدر	65	روغن عقرقرحا
74	روغن مصطکی	66	روغن فریون
74	روغن مفاصل	66	روغن قسط
74	روغن مورد	66	روغن قنبیل
74	روغن موم	66	روغن قاوندی
75	روغن نارجیل	67	روغن کاہو
75	روغن ناصور	67	روغن کچلہ
75	روغن نشاط	67	روغن کدو
76	روغن نمل	68	روغن کراث
76	روغن وزغ	68	روغن کلاں
76	روغن ہفت برگ	68	روغن کنجد
76	روغن ہندی	69	روغن گج کرن
77	روغن آملہ سادہ	69	روغن گل
77	روغن بیدانجیر (ارنڈ)	70	روغن گل آکھ
78	روغن بابونہ	70	روغن گل چکاں
79	روغن بادام شیریں	70	روغن گندم

48	روغن تمباکو	48	روغن مخدر
48	روغن ثم	48	روغن مصطکی
48	روغن جل نیب	48	روغن موم
48	روغن حطیانہ	48	روغن یواسیر
49	روغن چوب چینی	49	روغن جذام
49	روغن چہار برگ	49	روغن ناصور
49	روغن حرمل	49	روغن حظل
50	روغن حمص	50	روغن آجر
50	روغن حنا	50	روغن ارنڈی
50	روغن حواصل	50	روغن اسقلیل
51	روغن خراطین	51	روغن اعظم
51	روغن خشک	51	روغن افسنین
51	روغن خضاب	51	روغن آملہ
52	روغن خفاش	52	روغن اوراق
52	روغن دلی	52	روغن بابونہ
52	روغن دھتورہ	52	روغن بادام تلخ
52	روغن دیودار	52	روغن بادام شیریں
53	روغن روباہ	53	روغن بادنجان
53	روغن زریخ	53	روغن بان
53	روغن زعفران	53	روغن برص
53	روغن زفت	53	روغن بلادور
54	روغن زیرہ	54	روغن بنفشہ
54	روغن سام ابرص	54	روغن بیش
54	روغن سرخ	54	روغن بیضہ مرغ
54	روغن سرخابادہ	54	روغن ترب

104	وجہ تسمیہ	98	طلاء مجلوق دیگر
104	جزء خاص	99	طلاء مخدر
104	اجزاء	99	طلاء مشک والا
105	ترکیب تیاری	99	طلاء ملذذ
105	فوائد	99	طلاء مسک
105	استعمال	100	طلاء منوم
105	طلائے ملذذ	100	طلاء مہاسہ
105	وجہ تسمیہ	100	طلاء نایاب
105	جزء خاص	100	طلاء دسم
105	اجزاء	101	طلاء ہندی
106	ترکیب تیاری	101	طلائے جما لگوئہ
106	فوائد	101	وجہ تسمیہ
106	استعمال	101	جزء خاص
106	طلائے مجلوق	101	اجزاء
106	وجہ تسمیہ	101	ترکیب تیاری
106	جزء خاص	102	فوائد
106	اجزاء	102	استعمال
107	ترکیب تیاری	102	طلائے خاص
107	فوائد	102	وجہ تسمیہ
107	استعمال	102	جزء خاص
		102	اجزاء
		103	ترکیب تیاری
		104	فوائد
		104	استعمال
		104	طلائے مانی

80	روغن بادام تلخ	91	طلائے مشک والا بہ نسخہ دیگر
81	روغن بیضہ مرغ	91	طلائے مہاسہ
82	روغن زفت	91	طلاء جند
83	روغن چہار برگ	92	طلاء شاہی
84	روغن کچلہ	92	طلاء شنگرف
85	طلاء	92	طلاء خاص
85	طلاء جند	93	طلائے اقا قیا
85	طلاء مجلوق	93	طلائے بزوری
86	طلاء مہکی	94	طلائے بزوری جدید
86	طلاء ملذذ	94	طلائے جدید جعفری
86	طلاء مسک	94	طلائے جرب
87	طلاء مسکن	95	طلاء جمال گوئہ
87	طلاء سرخ	95	طلاء جوہ رال
87	طلائے جدید	95	طلاء حب الخروع
88	طلائے بنامی گوئہ	95	طلائے خمرہ
88	طلائے حب الخروع	96	طلاء داد
88	طلاء خاص الخاص	96	طلاء دارچینی مشک والا
89	طلائے دارچینی مشک والا	96	طلاء سرخ
89	طلائے حوت	96	طلاء سعنہ
89	طلائے سرخ	97	طلاء فرنگی
89	طلائے مہکی و مسک	97	طلاء گھونچی
90	طلائے ملذذ	97	طلاء ماہی
90	طلائے مجلوق	97	طلاء مہکی مسک
91	طلائے مجلوق	98	طلاء مجلوق
91	طلائے مشک والا	98	طلاء مجلوق خاص

روغن/تیل و طلاء سازی

تعریف:

روغن ایک چکنا سیال ہوتا ہے۔ وہ نباتی اور حیوانی بھی ہوتا ہے۔ کبھی خود بطور دوا اور کبھی دوسری دواؤں کے رابطے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ روغن ایک واسطہ ہے جو مختلف شکلوں میں استعمال ہوتا ہے۔ کبھی ہی دوا کے بنانے میں کام آتا ہے اور کبھی بذات خود دوا کے جز کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ زیادہ تر اس کا استعمال بطور رابطہ ہوتا ہے (جیسا کہ مرہم وغیرہ بنانے میں) روغنیات عام طور پر نباتات سے حاصل کئے جاتے ہیں۔ یہ پودوں کے مختلف حصوں مثلاً پھولوں اور تخم وغیرہ سے کشید کئے جاتے ہیں۔ طلاء بھی اس کی ہی ایک متعلقہ شکل ہے۔

اس کے استعمال نیز طریقہ تیاری کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسے بنیادی طور سے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

- 1- وہ روغنیات جو پودوں سے کشید کئے جاتے ہیں۔ ان کو کشید شدہ تیل کہتے ہیں۔
- 2- وہ روغنیات جو مختلف ادویہ (نباتی، حیوانی یا معدنی) شامل کر کے تیار کئے جاتے ہیں ان کو ادویاتی تیل کہتے ہیں۔

طریقہ تیاری:

پودوں سے تیل کشید کرنے کے وہی طریقے اپنائے جاتے ہیں جو طب یونانی کی کتابوں میں درج ہیں لیکن ان کی بڑھتی ہوئی مانگ اور بڑے پیمانے پر یونانی ادویہ کی تیاری کے پیش نظر اب دوا ساز ادارے نئے طریقے اختیار کر رہے ہیں۔

آج کل روغنیات کے حصول کے لئے بالعموم مشینی طریقے اختیار کئے جاتے ہیں مثلاً:

1- کولڈ ایکسپلنگ طریقہ

2- اسٹیم ڈسٹیلیشن یا سالونٹ طریقہ

مغزیات مثلاً تخم تل یا تخم سوسوں وغیرہ کے روغن کے حصول کے لئے کولڈ

ادارے کی ایلوپیتھک پر بہترین کتب

ذہنی و نفسیاتی امراض ڈاکٹر امانت قیمت = 120/	آج کل کے دور میں ہر شخص پریشانی، غم، خوف، غصے اور ڈپریشن کی وجہ سے پریشان ہے۔ لڑکوں اور لڑکیوں کے بارے میں جنسی حقائق پر مکمل کتاب جو لاتعداد لڑکوں اور لڑکیوں کو بھٹکنے سے بچائے، صحبت میں ناکامی، خودکشی، کارحجان، ذہنی کمزوری، یادداشت کی کمی، نیند نہ آنا اور ہمہ وقت وہم اس طرح کی نا جواب کتاب جو آپ کو ذہنی و نفسیاتی امراض سے بچائے۔
ایلوپیتھک میٹریامیڈیکا ڈاکٹر عتیق الرحمن قیمت = 500/	اردو میں ایلوپیتھک ادویات کے علم پر ایک مفصل کتاب۔ ہر دوا کے استعمال، مضر اثرات، طریقہ عمل، دوران حمل دوا کا استعمال، بچے کو دودھ پلانے کے دوران دوا کا استعمال، دیگر ادویات کے ساتھ استعمال اور مارکیٹ میں جن گروپوں کو فرداً فرداً لکھا گیا ہے اور ایک جیسے خواص کی مالک ادویات کی گروہ بندی عالمی ادارہ صحت (W.H.O) کی گروہ بندی کے مطابق کی گئی ہے۔ ادویات کے اثرات کو مختلف چارٹوں اور گرافوں کی مدد سے واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ایک گروپ میں موجود تمام ادویات کا موازنہ ایک ہی چارٹ پر کیا گیا ہے جس سے ادویات کا چنا نہایت آسان ہو گیا ہے۔ پہلی مرتبہ جنرل فارماکولوجی پر کتاب کے شروع میں تین ابواب شامل کیے گئے ہیں۔ 1200 سے زائد صفحات اور 55 ابواب پر مشتمل ادویات کا انسائیکلو پیڈیا۔
لیبارٹری ٹیسٹ لیبارٹری گائیڈ ڈاکٹر عتیق الرحمن/ قیمت = 200/	روزمرہ اچانک بیمار ہونے کی صورت میں ڈاکٹر کا یہ کہنا بیماری میری سمجھ میں نہیں آرہی فلاں ٹیسٹ کروائے اور پھر مجھے چیک کروائیے۔ اب فلاں ٹیسٹ کروا کر ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت ختم اپنا ٹیسٹ کروا کر خود تشخیص چیک اپ کریں اور اس کتاب سے دوا تجویز کر کے علاج و صحت پائیے۔
لیبارٹری ٹیکنیشن گائیڈ ڈاکٹر عتیق الرحمن/ قیمت = 240/	(ٹیسٹ کرنا سیکھئے) نئے آنے والے میڈیکل سٹوڈنٹس ٹیسٹوں کے متعلق زیادہ معلومات نہیں رکھتے۔ اور اگر کوئی ٹیسٹ کی رپورٹ ان کے سامنے آئے تو وہ پریشان ہو جاتے ہیں۔ اب اس کتاب کے ذریعے اپنی پریشانی دور کیجئے۔ اس کتاب میں ٹیسٹ سے متعلق تمام معلومات درج ہیں۔
انجکشن گائیڈ با تصویر ڈاکٹر محمد افضل قیمت = 180/	انجکشن کیسے لگائے جاتے ہیں۔ انجکشن لگانے کے مکمل طریق کار پر بلا جواب کتاب کون سی جگہ پر انجکشن لگانا ہے۔ بڑوں اور چھوٹے بچوں کو انجکشن لگانے کے الگ الگ طریقے بتائے گئے ہیں جن کو پڑھ کر آپ انجکشن لگانا آسانی سے سیکھ سکتے ہیں۔
تحقیقات القانون فی العلم الاعضاء اناثومی (ANATOMY) پروفیسر حکیم وڈاکٹر شیخ محمد رفیق نانی	طبی دنیا میں ایب ای انفلا ابی کتاب ہے کہ جس میں علم الاعضاء کی جامع تشریح کے ساتھ ساتھ طبی اصطلاحات، اعضا کی ساخت، باعث مادہ اور اعضاء کے نظامات کا حقیقی اور بنیادی تعلق بیان کیا گیا ہے یعنی علم الاعضاء کی تمام تر خامیوں اور کمیوں کو پورا کرنے کے عمل علمی و تحقیقی انداز میں پیش لیا گیا ہے۔ زرو جواہرات میں تو لٹنے والی دنیا کی پہلی انسانی اور نباتی کتاب۔ قیمت = 300/

ایسپیلنگ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے جبکہ قرض دار چینی اور انیسون جیسی ادویہ سے اسٹیم ڈسٹریکشن کے طریقہ سے روغنیات حاصل کئے جاتے ہیں۔

کشیدگی روغنیات:

چھوٹے پیمانے پر نباتی پودوں سے روغنیات حاصل کرنے کا آج بھی کم و بیش وہی طریقہ رائج ہے جو یونانی کتابوں میں درج ہے اس میں چند خاص طریقے یہاں بیان کئے جا رہے ہیں:

- 1- روغن نکالنے کے لئے سب سے پہلے ان دواؤں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لئے جاتے ہیں اور ان کو پانی میں اُبالا جاتا ہے حتیٰ کہ روغنی اجزاء اس سے الگ ہو جائیں۔ اس کے بعد پانی ٹھنڈا کرتے ہیں جس سے روغن پانی کی بالائی سطح پر تیرنے لگتا ہے۔ تیل کو نتھار کر محفوظ کر لیتے ہیں۔
- 2- کبھی کبھی مغزیات کو کچلنے کے بعد اس میں مصری ملا کر گرم کرتے ہیں اور اس طرح تیل نکالتے اور استعمال کرتے ہیں۔
- 3- بسا اوقات اول مغزیات کو کچلا جاتا ہے۔ اس میں مصری ملا کر قلعی شدہ برتن میں رکھ کر کوئلے کی ہلکی آنچ پر گرم کرتے ہیں۔ اس کے بعد اس برتن کو ہلکا سا ٹیڑھا کر دیتے ہیں۔ اس طریقے سے روغنی اجزاء برتن کے ایک کنارے پر آ جاتے ہیں۔ اس عمل کو کئی بار دہراتے ہیں تاکہ تمام روغن حاصل ہو جائے۔

ادویاتی روغنیات

1- تازہ پھول:

پھولوں سے دوائی روغنیات حاصل کرنے کے لئے تازہ صاف شدہ پھول 4 حصے لے کر 5 حصے تل کے تیل میں ڈال کر شیشے کے برتن میں رکھیں۔ جار کے ڈھکن کو خوب اچھی طرح بند کر دیں اور حسب ضرورت 10 تا 20 روز دھوپ میں رکھیں۔ پھولوں کو مرتبان سے باہر نکال کر خوب مسلا جاتا ہے۔ جب تیل میں پھول اچھی طرح مسل جائیں تو ہار یک کپڑے سے چھان لیں۔ اس طریقے سے دوائی تیل مثلاً دوغین گل روغن بابونہ وغیرہ تیار کئے جاتے ہیں۔

اگر روغن چنبیلی تیار کرنا مقصود ہو تو یا تو چنبیلی کے تازہ پھول لے کر ان کو تل کے تیل میں بھگو رکھیں یا تل کے بیجوں کے اوپر چنبیلی کے پھول کو ایک لمبے عرصے تک رکھیں جس سے کہ چنبیلی کے پھول کی خوشبو تیل یا بیج میں جذب ہو جائے۔

2- تازہ پتوں اور جڑوں سے تیل حاصل کرنا:

تازہ پتیوں اور جڑوں سے بھی رس نچوڑ کر تیل تیار کیا جاتا ہے۔ تین حصہ رس میں دو حصے تل کا تیل ملا کر اس قدر اُبالیں کہ پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے۔

3- خشک پھول، جڑوں اور پتیوں سے تیل حاصل کرنا:

پھول، پتیاں، جڑیں اگر خشک ہوں تو اول انہیں چار گنا پانی میں 24 گھنٹے تک بھگو رکھیں۔ اس کے بعد جوش دیں۔ جب خوب پک جائے تو جس قدر آب جو شانہ حاصل کرنا مقصود ہو اس سے نصف وزن مخصوص مقررہ تیل ملائیں اور ہلکی آنچ پر خوب اچھی طرح اُبالیں حتیٰ کہ سارا پانی بھاپ بن کر اُڑ جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر ہار یک کپڑے سے چھان کر محفوظ کر لیں۔

4- دوسری خشک دوائیں:

ایسی دواؤں کو براہ راست تل کے تیل میں اُباتے ہیں۔ جب دوا کی رنگت سرخ مائل بہ سیاہی ہو جائے تب تیل کو ٹھنڈا ہونے کے بعد ہار یک کپڑے سے چھان لیں۔

5- کافور اور زعفران وغیرہ:

اگر ان دواؤں کا روغن حاصل کرنا ہے تو سب سے پہلے ان دواؤں کو سفوف بنا لیں اور کسی مخصوص تیل میں حل کر دیں جو پہلے سے اُبال کر ٹھنڈا کر لیا گیا ہو۔

6- بیر بہوٹی:

بیر بہوٹی جیسے حشرات سے اگر تیل حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے تو حسب ذیل طریقے سے تیار کیا جاتا ہے:

ایک قلعی شدہ برتن کو آدھے حصے تک پانی سے بھر لیں اور اس برتن کے منہ کو موٹے کپڑے سے باندھ دیں۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کپڑا پانی کی تہہ کو نہ چھوتا رہے۔ بیر بہوٹی کو سفوف کر کے کپڑے کے اوپر رکھیں اور ایک لوہے کے ڈھکن سے

اس کو ڈھک دیں۔ اس سفوف کو اس طرح سے ڈھکن سے ڈھکیں کہ وہ سفوف کو نہ چھوتا رہے۔ اس پورے برتن کو ہلکی آنچ پر رکھیں۔ ڈھکن کے اوپر بھی کوئلے کی آگ رکھیں۔ اس طرح جب بھاپ نکلے گی تو روغنی اجزاء پگھل کر پانی میں شامل ہو جائیں گے اور پانی پر تیرنے لگیں گے۔ تھوڑی دیر بعد برتن کو آگ پر سے نیچے اتار لیں۔ پھر ڈھکن ہٹا کر برتن کو ٹھنڈا کریں۔ ٹھنڈا ہونے پر کپڑا ہٹا کر روغنی اجزاء نتھار لیں۔ کبھی کبھی حشرات کو ہی خصوص تیل میں بھگوتے ہیں کیونکہ ان میں روغنی اجزاء بہت قلیل مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

7- روغن بیضہ مرغ، روغن بلاد، روغن موم اور طلاء:

مندرجہ بالا روغنیات اور طلاء کو مخصوص طریقے سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے ایک مخصوص آلہ جس کو پاتال جنتر کہتے ہیں استعمال کیا جاتا ہے۔ تیار کرنے کے حسب ذیل طریقے اختیار کئے جاتے ہیں:

1- ایک مناسب سائز کی آتش شیشی کے منہ کو ایک ایسے ڈھکن سے بند کرتے ہیں جس میں ایک نہایت باریک سوراخ ہو جس میں گھوڑے کا بال لگا ہو۔ یہ سوراخ اس طرح کا ہونا چاہئے کہ اس آتش شیشی کو اُلٹنے پر دوا گرے نہیں بلکہ صرف تیل ہی رس کر نکلے۔ اس کے بعد ایک مٹی کا برتن لیتے ہیں جس کی پٹلی تہہ پر سوراخ ہو۔ اب اس آتش شیشی کو اس مٹی کے برتن کے سوراخ میں ڈالتے ہیں۔ شیشی کی گردن مٹی کے برتن کے بارہ رکھیں اور بقیہ جسم برتن کے اوپر رہے۔ ایک چینی یا مٹی کی پیالی لے کر اس آتش شیشی کے منہ پر رکھتے ہیں۔ مٹی کے برتن میں اوپے رکھ کر جلاتے ہیں تاکہ گرم ہو جائے اور بوتل کے اندر رکھی ہوئی ادویہ پگھل جائیں نتیجہ کار روغنی اجزاء قطرے قطرے ٹپک کر چینی کی پیالی میں اکٹھا ہو جائے۔

2- اگر کسی نسخہ میں تیل کا ذکر نہ کیا گیا ہو تو ادویہ کو خوب باریک سفوف کر لیں اور پانی کی مدد سے اقراص بنالیں بقیہ وہی طریقہ اپنائیں۔

3- اگر کسی روغنی دوا کے جزء میں سم الفار یا ہڑتال جیسی دوا شامل ہو تو اس کی خاص احتیاط رکھیں کہ یہ دوسری دوا سے اچھی طرح مل جائیں۔

4- طلاء بنانے کے لئے دوائی اجزاء کو خوب باریک پیس لیں اس کے بعد گھی یا تیل جیسا بھی نسخہ میں درج ہو ملا لیں۔

روغن (دہن)

زیادہ روغنی ادویہ سے روغن حاصل کرنا اگر روغن ایسے تخموں سے نکالنا مطلوب ہو ان میں روغنی اجزاء کافی ہوں مثلاً بادام، چلغوزہ، مغز کدو، تخم کاہو وغیرہ تو ان سے روغن نکالنے کے چند طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ:

کولہو میں پیل کر روغن نکالا جاتا ہے جس طرح کہ سرسوں اور تل کا روغن نکالتے ہیں۔ مال کنگنی کا روغن بھی کولہو کے ذریعے نکالا جاتا ہے۔

دوسرا طریقہ:

مغزیات یا تخموں کو پچل کر اور پانی ملا کر پکائیں۔ خوب پکنے کے بعد آگ سے اتار کر رکھیں۔ روغن پانی کے اوپر اور فضلہ نیچے ہو گا۔ روغن کو با آہستگی کانچھ کر علیحدہ کر لیں اس ترکیب سے روغن ارند کی بھی تھوڑے پیمانہ پر نکالا جاتا ہے۔

تیسرا طریقہ:

مغزیات کو پچل کر تھوڑی مصری اور تھوڑا پانی ملا کر نیم گرم نچوڑتے ہیں اس تدبیر سے روغن نکل آتا ہے۔

چوتھا طریقہ:

مغزیات کو ذرا ذرا کوٹ کر اس میں قدرے مصری اور پانی ملاتے ہیں پھر تانبے کے قلعی دار برتن یا چینی کے برتن میں رکھ کر کوکلوں کی آگ پر رکھتے ہیں۔ جب یہ گرم ہو جاتا ہے تو مٹھی یا چمچ سے دباتے ہیں۔ (برتن کو ذرا تر چھار رکھیں) اسی طرح چند بار کرنے سے روغن نکل آتا ہے۔

پانچواں طریقہ:

مغز تخم کدو اور تخم کاہو جیسی چیزوں کو باریک پیس کر اور لہدی بنا کر مونج کے اندر

رکھیں اور آگ پر گرم کر کے اس قدر زور سے مل دیں کہ تمام روغن نکل آئے اور اس کے نیچے چینی یا شیشے کا برتن رکھیں تاکہ روغن اس میں گرتا رہے۔

کم روغنی ادویہ:

کم روغنی ادویہ سے روغن نکالنا ہو جن میں روغن کم ہو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک قلعی دار پتیلی میں نصف حصہ تک پانی بھر دیں اور اس پر باریک صافی باندھ کر صافی کے اوپر دوائے نیم کوفتہ رکھ دیں اور پتیلی کے کناروں پر آٹا لگا کر اس پر توایا کوئی دور لوہے کا برتن رکھیں لیکن توے کو دوا سے قدرے اوپر رہنا چاہئے۔ اس کے بعد پتیلی کے نیچے آگ جلائیں اور توے کے اوپر کچھ کوئلے سلگا کر رکھیں۔ کچھ عرصہ میں پانی کے اندر روغن نکل آئے گا پھر آہستگی سے پتیلی کو چولہے سے اُتار کر کھولیں اور سرد ہونے پر پانی سے روغن کا نچ لیں۔ اس ترکیب سے روغن بیر بہوٹی، روغن لونگ، روغن دار چینی وغیرہ نکالا جاسکتا ہے۔

پھولوں کا تیل:

اگر ادویہ پھول کی قسم سے ہوں اور وہ بھی تازہ ہوں تو اس سے روغن بنانے کا ایک صورت یہ ہے کہ تازہ اور صاف پھول چار حصہ لے کر پانچ حصہ تلوں کے تیل (کسی دوسرے تیل) میں ڈال کر آفتاب میں رکھیں جب دس بارہ روز گزر جائیں اور پھول اچھی طرح مر جھا جائیں تب پھولوں کو مل کر روغن صاف کر لیں اور شیشی میں رکھیں۔ اگر روغن قوی الاثر بنانا ہو تو اسی روغن میں دوسری مرتبہ تین حصے اور تیسری مرتبہ دو حصے پھول ملا کر اسی طرح دھوپ میں رکھیں اس کے بعد روغن کو صاف کر کے کام میں لائیں۔ اس ترکیب سے روغن گل اور روغن بابونہ وغیرہ بنایا جاتا ہے۔ روغن مورچہ بھی اس ترکیب سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے تازہ پھولوں کا روغن بھی اس ترکیب سے بنا سکتے ہیں۔

دواء کا تیل میں پکانا:

دوسری ترکیب یہ بھی ہے کہ تازہ پھولوں کا رس نچوڑ کر تین حصے میں دو حصے تلوں کا تیل ملا کر اس قدر پکائیں کہ پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے لیکن جس نرم آنچ

پکائیں گے اسی قدر عمدہ ہوگا اس کے بعد صاف کر کے رکھیں۔ اگر پھول یا دواء خشک ہو تو اول اس کو پانی میں بھگو رکھیں۔ بعد ازاں جوشاندہ بنائیں جب خوب پک چکے تو آگ سے علیحدہ کر لیں اور جس قدر آب جوشاندہ ہو اس سے نصف وزن تلوں کا تیل (یا کوئی دوسرا تیل) ملا کر یہاں تک پکائیں کہ پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے بعدہ اس کو صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔

تیل میں پکانے کی دوسری ترکیب یہ بھی ہے کہ تیل میں خشک دواء کو ڈال کر اس قدر پکائیں کہ دواء کا رنگ سرخی مائل بہ سیاہی ہونے لگے۔ پس آگ سے اُتار کر اور ٹھنڈا ہونے پر کپڑے سے چھان کر رکھیں۔

اگر پھولوں کے علاوہ سبز پتوں اور تازہ جڑوں کا روغن بنانا ہو تو ان کا شیرہ (رس) نکال کر تلوں کے تیل وغیرہ کے ہمراہ پکا کر روغن بنانا چاہئے لیکن اگر پتے اور جڑ وغیرہ خشک ہوں تو خشک پھولوں کے روغن کے مانند ان کا جوشاندہ بنا کر روغن بنایا جاسکتا ہے۔ اگر تیل میں زعفران، کافور وغیرہ جیسی خوشبودار دوائیں شامل کرنی ہوں تو تیل کو آگ سے اُتار کر صاف کرنے کے بعد خوشبودار دواء ملا دینی چاہئے۔

تنبیہ: مذکورہ بالا روغنوں کی ترکیب میں (جن میں دواء کو تلوں کے تیل میں پکاتے یا دھوپ میں رکھتے ہیں) تلوں کے تیل میں دواؤں کی قوت لینا مقصود ہے۔

بسا کر تیل نکالنا:

گاہے تلوں کو خوشبودار پھولوں میں بساتے ہیں اور پھر تلوں کا تیل کولہو کے ذریعے لگاتے ہیں جیسے روغن چنبیلی۔

روغن مرکب:

گاہے بجائے ایک کے چند ادویہ سے بھی بہ طریق بالا روغن بنایا جاتا ہے۔ بعض اوقات مرکب روغن بنانے میں دواؤں کو کسی تیل میں اس قدر جوش دیا جاتا ہے کہ دواء سرخ مائل بہ سیاہی ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد صاف کر کے رکھتے ہیں اور بعض مرکب روغن اس طرح بنائے جاتے ہیں کہ پہلے دواؤں کا جوشاندہ بناتے ہیں بعد ازاں اس جوشاندہ میں تیل ملا کر روغن تیار کرتے ہیں۔

اگر تیل میں زعفران، کافور وغیرہ جیسی خوشبودار چیزیں شامل کرنی ہوں تو تیل کو

آگ سے اُتار کر صاف کرنے کے بعد خوشبودار دواء کو خوب حل کرنا چاہئے۔

اس روغن کو نہایت نرم آنچ پر پکانا چاہئے۔ تیز آگ پر پکانے سے اس کی قوت زائل ہو جاتی ہے۔ اسی طرح بعض اوقات روغن پتال جنتر، جل جنتر اور گر بھ جنتر وغیرہ کے ذریعے بھی نکالا جاتا ہے۔

پاتال جنتر یا پتال جنتر

اس ترکیب سے روغن و طلاء (روغن طلاء) کشید کیا جاتا ہے۔ اس کی متعدد

صورتیں ہیں۔ ایک ترکیب یہ ہے کہ پہلے آتش شیشی پر کپڑوئی کریں۔ یعنی اس پر کپڑا اور

مٹی لپیٹ کر خشک کریں پھر جس چیز کا تیل نکالنا ہو اس کو نیم کوفتہ کر کے (بشرطیکہ وہ کوٹنے کے قابل ہو) شیشی میں ڈال دیں اور اس کے منہ میں لوہے کے تار یا گھوڑے کی دم کے بال اٹکا دیں تاکہ شیشی کے اوندھانے کے وقت اندر سے دواء باہر نہ نکل سکے لیکن روغن رقیق بہہ کر نکل سکے۔ پھر ایک گھڑا لے کر اس کا پیندا الگ کر کے پھینک دیں اور گھڑے کو اٹھا کر کے چولہے پر رکھیں اور شیشی کی گردن گھڑے کے منہ سے گزار کر اوندھا دیں اور گھڑے میں اُپلے بھر کر آگ لگا دیں اور شیشی کے منہ کے نیچے کوئی برتن رکھ دیں جس میں تیل جمع ہو سکے۔ جب گرمی پہنچے گی تو شیشی کی دواء سے روغن بہہ کر نیچے کے برتن میں ٹپکے گا۔

اگر آتش شیشی وقت پر نہ مل سکے تو مٹی کے کوزہ میں نیچے کی طرف سوراخ کر کے شیشی کی بجائے استعمال میں لا سکتے ہیں جیسا کہ تیسرے طریق میں لکھا گیا ہے۔

دوسری ترکیب:

یہ ہے کہ ایک مٹی کا مستعملہ برتن مثلاً مٹکا لے کر اس کے پیندے میں تین چار باریک سوراخ کر دیں اور برتن کو دواء سے بھر کر اور منہ پر سرپوش رکھ کر اچھی طرح گل حکمت کر دیں۔ اس کے بعد زمین میں ایسا گڑھا کھودیں جس کے بالائی حلقہ پر ظرف مذکور اچھی طرح رکھا جاسکے لیکن اس کے اندر نہ چلا جائے۔ بعد گڑھے کے اندر چھتی کا پیالہ رکھ کر اس کے اوپر ظرف مذکورہ اس طرح رکھیں کہ برتن کے پیندے کے سوراخ میں پیالہ کے اوپر رہیں تاکہ جو تیل ان سوراخوں سے نکلے وہ پیالہ میں ٹپکتا رہے۔ گڑھے کی

دونوں کو اچھی طرح بند کر کے گڑھے کے چاروں طرف اور اوپر کی طرف اُپلے چن کر آگ لگائیں۔ آگ کی حرارت سے دواؤں کا تیل نکال کر مٹکا کے سوراخوں کے ذریعے پیالہ میں ٹپکے گا۔ آگ کے سرد ہونے پر با آہستگی مٹی علیحدہ کر کے برتن کو علیحدہ کریں اور پیالہ سے جمع شدہ تیل کام میں لائیں۔

اگر مذکورہ بالا ترکیب میں گڑھے کے دونوں طرف اس طرح سوراخ کر دیں کہ ایل پتال ہوا نظر آئے تو بہتر ہے۔ جب تیل کا ٹپکنا بند ہو جائے اس وقت آگ علیحدہ کر

طریق دیگر:

ایک بڑا گھڑا توڑ کر اس کا پیندا علیحدہ کر دیں اور صرف اوپر کا حصہ اوندھا کر کے چولہے پر رکھیں اور گردن کے مقام پر دوا کا برتن جس کے پیندے میں سوراخ ہوں رکھ کر دونوں کو گل حکمت سے مضبوط کر دیں اور چولہے میں گھڑے کی گردن کے مقابل دواؤں کے نیچے پیالہ رکھیں اور برتن کے اوپر پیندا علیحدہ کئے ہوئے گھڑے میں برتن کے چاروں طرف اور اوپر اُپلے رکھ کر آگ لگا دیں۔ آگ کی گرمی کے باعث دوا سے تیل نکل کر نیچے پیالہ میں جمع ہو گا۔ تیل کے صحیح طور پر پیالہ میں گرنے کے واسطے دواؤں کے اندر تار رکھ دیتے ہیں۔ ان کے ذریعے سے تیل سیدھا پیالہ میں گرتا ہے۔

طریق دیگر:

ایک بڑا گھڑا لے کر اس کے پہلو میں سوراخ کریں اور دواؤں کو آتش شیشی میں ال کر اس کی گردن اس سوراخ سے باہر کی طرف اس ترکیب سے نکالیں کہ اس کا رخ نیچے کی طرف رہے تاکہ اس سے جو تیل ٹپکے وہ اس کے عین نیچے رکھے ہوئے پیالہ میں اُپلے رہے اور شیشی کی گردن اور گھڑے کے مقام وصل کو اچھی طرح گل حکمت کر کے گھڑے کے خالی حصے میں ریت بھر دیں اور چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ ریت گرم ہونے سے شیشی کی ادویہ کو حرارت پہنچے گی اور روغن ٹپکے گا۔

گر بھ جنتر

اس جنتر کے ذریعے زیادہ تر تیل نکالا جاتا ہے اگرچہ اس سے عرق بھی نکالا سکتا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک مٹی کی ہانڈی یا تانبے کا دیگچہ لے کر اس کے ایک اینٹ یا سہ پایہ رکھ کر اس کے اوپر چینی کا پیالہ رکھیں اور اینٹ کے چاروں طرف ادویہ جن کا تیل نکالنا ہے نیم کوب کر کے ڈال دیں (یا چینی کے پیالہ کو تاروں سے باندھ کر دیگچہ کے وسط میں لٹکا دیا جائے) اور دیگچہ کو چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں اور کے برتن میں سرد پانی بھر دیں۔ ادویہ سے بخارات اُڑ کر اوپر کے برتن سے لگ کر یا عرق کی صورت میں چینی کے پیالہ میں گریں گے۔

طریق دیگر:

1۔ ایک دیگچہ میں نصف تک پانی بھر کر چولہے پر رکھتے ہیں اور دیگچہ کے منہ پر مضبوط کپڑا باندھ کر اس کے اوپر نیم کوب ادویہ بچھا دیتے ہیں اور اس کے اوپر ایک کونڈھا کر کے رکھ دیتے ہیں تاکہ کٹورے کے دباؤ سے کپڑے پر دباؤ رہے اور بخارات کے زور سے اُٹھنے نہ پائے۔ تھوڑی دیر بعد کٹورہ اُٹھا کر کپڑا ہٹاتے اور پوٹلی بنا کر گرم کسی لکڑی کے شکنجہ میں نچوڑتے ہیں۔ اس طرح چند بار کرنے سے ادویہ کا تمام تیل آتا ہے۔ اس میں جو تھوڑا بہت پانی ہوتا ہے اس کو نرم آگ پر رکھ کر خشک کر لیتے ہیں تیل کو باقی ہشتی اوپر سے علیحدہ کر لیتے ہیں نیچے پانی رہ جاتا ہے۔

گر بھ جنتر دوسرے طریقہ سے بھی بنایا جاتا ہے جو زیادہ عرق کشید کرنے کے آتا ہے۔

جل جنتر

2۔ اس جنتر سے دواء کا تیل نکالنے یا کسی دواء کو قائم النار کرنے کے واسطے زیادہ اہل کیمیا کام لیتے ہیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک لوہے کی کڑاہی میں دوا ڈال کر پر ایک کٹورہ اونڈھا کر کے رکھ دیتے ہیں۔ کٹورہ اور کڑاہی کے مقام وصل کو ایک خاص مصالحہ سے جس کا نام جلمندرہ ہے خوب اچھی طرح مضبوط بنا دیتے ہیں۔ اس کے کڑاہی کو پانی سے بھر کر نیچے آگ جلاتے ہیں۔ ایک خاص وقت تک یہ عمل کرنے

دواء النار کا تیل بنا کر کام میں لاتے ہیں۔

جل جنتر کا زیادہ دار و مدار جلمندرہ پر ہے۔ جلمندرہ ایسے مصالحہ سے بنایا جائے اس سے پانی اندر دواء تک نہ گھس سکے۔

جلمندرہ:

یہ ایک خاص قسم کا مصالحہ ہے جو بذریعہ جل جنتر کسی دوا کا تیل نکالنے یا قائم النار کرنے کے واسطے پیالہ اور کڑاہی کے مقام وصل کو جوڑنے کے لئے بنایا جاتا ہے جس کی وجہ سے پانی دوا تک نہیں گھس سکتا۔ اسی وجہ سے اس کو جلمندرہ یعنی پانی کو بند کرنے والا کہتے ہیں۔ یہ مصالحہ کئی ترکیبوں سے تیار کیا جاتا ہے:

بہروزہ کو گرم پانی میں ڈال کر جوش دیں تاکہ وہ سخت ہو جائے۔ بعدہ اس کو ٹکڑے ٹکڑے کریں پھر سفیدہ قلعی تو تیاے سبز براہ سیسہ پارہ ہموزن کھزل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا بہروزہ ڈالتے اور کھزل کرتے جائیں۔ کھزل نہایت زور سے کریں تاکہ یہ موم کی مانند نرم ہو جائے پھر اس کو اہرن پر رکھ کر تھوڑے سے اس قدر کوٹیں کہ یہ نرم اور لیسدار ہو جائے۔ اب اس کی جتی بنا کر کٹورے کے گردا گرد رکھ دیں۔ یہ آگ کی گرمی سے پیالہ اور کڑاہی کے مقام میں چمٹ جائے گا اور پانی ڈالنے سے ایسا سخت ہو جائے گا کہ پانی بالکل اندر نفوذ نہیں کر سکے گا۔ جب کام ہو چکے تو اس کو جدا کر کے رکھ لیں اور بوقت ضرورت پھر بدستور استعمال میں لائیں۔ بعض آدمی اس کا کڑا بنا کر ہاتھ میں پہن لیتے ہیں اور جس وقت ضرورت ہوتی ہے کام میں لاتے ہیں اسی کو کڑا جلمندرہ کہتے ہیں۔

جلمندرہ کی دوسری ترکیب یہ ہے کہ پیڑ تازہ لے کر ورق ورق تراشیں اور ایک ہموار پتھر پر ان بچھا چونا باریک شد کہ بچھا کر اور اس کے اوپر پیڑ کے ورق علیحدہ علیحدہ رکھ کر وہی چونا اس قدر چھڑکیں کہ سب ورق چھپ جائیں اور پھر ان کے اوپر ایک ہموار وزنی پتھر رکھ کر دس روز تک دھوپ میں رکھیں تاکہ پیڑ کی تمام دھنیت دور ہو جائے۔ اس کے بعد پانی سے دھوئیں اور دوبارہ نیچے اوپر چونا نہ دے کر بدستور دو پتھروں کے درمیان ایک ہفتہ تک رکھیں۔ اگر ابھی دھنیت باقی ہو تو پانی اور نمک کے ساتھ دیگچہ میں جوش دیں تاکہ جو دھنیت باقی ہو وہ پانی پر آ

جائے۔ اس کے بعد خشک کر کے باریک پیس لیں اور گردوغبار سے محفوظ صاف شیشہ میں رکھیں، بوقت ضرورت سفیدی بیضہ مرغ ایک شیشہ میں ڈال کر حرکت اس قدر دیں کہ تمام سفیدی جھاگ دار ہو جائے۔ اس کے بعد تھوڑی دیر رکھ کر چھوڑیں تاکہ وہ صاف پانی بن جائے۔ بعدہ پتیر باریک شدہ بقدر ضرورت کھل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا سفیدہ بیضہ کا پانی ڈال کر کھل کریں۔ جب بخوبی حل ہو جائے اور کھل سے بڑے چپکنے لگے تو چونا کا صاف شفاف پانی قطرہ قطرہ ڈال کر ملائیں تاکہ اس کا قوام جوڑنے کے قابل ہو جائے۔ اس سے نہایت عمدہ جلمندرہ تیار ہو جاتا ہے اور اس کے ذریعے ٹوٹے ہوئے شیشے یا پتھر جوڑے جاسکتے ہیں۔

3- برادہ سیسہ حسب ضرورت لے کر اس میں شیر برگد بقدر ضرورت ڈال کر اس قدر کوٹیں کہ موم کے مانند ہو جائے پھر اس کی بتی بنا کر بطریق اوّل استعمال کریں۔

4- ماش کے آنے اور سفید بیضہ سے بھی ایسے نہایت عمدہ جلمندرہ بنایا جاتا ہے اس سے بھی پانی کٹورہ کے اندر نہیں گھستا۔

جلمندرہ کی مذکورہ بالا ترکیبوں کے علاوہ روغن سندروس سے بھی جلمندرہ کا کام لیتے ہیں۔ اس کو زیادہ سخت کرنے کے واسطے چونا ملا کر بتی کے مانند بنا لیتے ہیں اور کٹورہ کے گرد لگاتے ہیں۔

خاص خاص روغن

روغن بھلانواں:

بھلانوے کی ٹوپیاں دور کر کے ایک ہانڈی میں بھریں اور ہانڈی کے پیندے میں سوراخ کر کے اس کے منہ پر سرپوش رکھ کر مٹی سے منہ بند کر دیں اور زمین میں ایک بڑا گڑھا کھود کر اس میں ایک چھوٹا گڑھا کھودیں اور اس چھوٹے گڑھے میں چینی کا پیالہ رکھ دیں۔ چھوٹے گڑھے کے اوپر ہانڈی رکھ کر گیلی مٹی سے اس کے کنارے بند کر دیں پھر اس کے اوپر جنگلی ایرے بھر کر آگ جلائیں تاکہ گرمی پا کر بھلانوے کا روغن ہانڈی کے سوراخ سے چینی کے برتن میں ٹپک آئے (اگر ہانڈی کے سوراخ میں ایک لوہے کا تار اتنا

ہو کہ پیالہ میں پہنچے لگائیں تو بہتر ہے کیونکہ اس کے ذریعے نہایت عمدگی سے روغن نکالے گا) سرد ہونے کے بعد ہانڈی کو آہستہ سے ہٹا کر پیالہ سے روغن نکال لیں۔

روغن بھلانواں کو کسی مصلح دواء کے ہمراہ استعمال کرنا چاہئے ورنہ اس کے استعمال سے درم اور دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔

مذکورہ بالا ترکیب کے علاوہ آتش شیشی کے ذریعے بھی روغن بھلانواں نکالا جاسکتا ہے۔

روغن بیضہ:

انڈے سے روغن نکالنے کی چند ترکیبیں درج ذیل ہیں:

1- انڈوں کو جوش دے کر اور زردی نکال کر تانبے کے برتن میں رکھیں اور آگ پر خوب بریاں کریں بعدہ کپڑے میں رکھ کر روغن نچوڑ لیں۔

2- انڈوں کو جوش دے کر زردی علیحدہ کریں بعدہ سب زردیوں کو ہاتھ سے خوب اچھی طرح مل کر زردی ایک ماشہ نوشادر معدنی سفوف کر کے ملا دیں پھر اس کو ایک آتش شیشی میں بھر کر اس پر گل حکمت کریں اور منہ میں سینکیں لگائیں اور ایک ٹھیکرے میں سوراخ کر کے اس میں شیشی گردن نکال کر چولہے پر رکھیں۔ شیشی کے منہ کے نیچے آگ جلائیں تاکہ گرمی پا کر انڈوں کی زردی سے روغن نکل نکل کر پیالہ میں جمع شدہ روغن لے کر شیشی میں رکھیں۔

3- انڈا جوش دے کر اور زردی نکال کر ایک برتن میں رکھیں پھر نرم آگ پر یا سخت دھوپ میں رکھیں اور جس طرف انڈا ہوا دھڑا بلند رکھیں اور زردی کو چچہ سے دباتے رہیں۔ روغن برتن میں بہہ کر جمع ہوتا جائے گا۔

روغن گندم:

روغن گندم نکالنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اس کو ایک شب اس قدر پانی میں تر رکھیں کہ تمام پانی اس میں جذب ہو جائے اس کے بعد آتش شیشی کے ذریعے روغن نکالیں۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ گرم اہرن پر دانے رکھ کر ہتھوڑے کو گرم کر کے اس سے دھائیں دبانے سے جو روغن جدا ہوا اس کو علیحدہ کرتے جائیں۔ داد کلف وغیرہ پر اکثر

اوقات اسی طرح روغن نکال کر لگایا جاتا ہے۔
روغن مصطلکی:

روغن مصطلکی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ روغن زیتون پانچ حصہ لے کر ایک شیشی رکھیں اور مصطلکی ایک حصہ شیشی کے اندر ڈال کر اور بوتل کے منہ پر ڈاٹ لگا کر ایک دیکھی میں سیدھا رکھیں۔ دیکھی کسی طرف خم نہ ہونے پائے۔ بعد ازاں دیکھی میں اس قدر پانی ڈالیں کہ جوش کی حالت شیشی کی اوپر نہ آئے پس جوش دیں۔ جب مصطلکی روغن میں حل ہو جائے اس وقت اسے باہر نکال لیں۔

اگرچہ روغن کنجد میں بھی اسی طرح مصطلکی ڈال کر روغن مصطلکی تیار کر سکتے ہیں لیکن مذکورہ بالا ترکیب سے روغن مصطلکی نہایت نفیس اور مفید تیار ہوتا ہے۔

روغن مورچہ کلاں:

روغن چنبیلی پانچ تولہ ایک شیشی میں ڈال کر قبرستان کے بڑے بڑے 100 چوٹے اس میں ڈال کر چالیس روز آفتاب میں رکھیں اس کے بعد چھان کر رکھیں روغن مورچہ تیار ہے۔

روغن موم:

روغن موم نکالنے کا طریقہ حیزاب نکالنے کے مانند ہے مگر اس میں ہانڈی کے بجائے گھڑا وصل کرنا چاہئے اور بجائے ترچھا رکھنے کے برابر رکھنا چاہئے لیکن روغن موم نکالنے میں موم کے ساتھ نمک سانہر باریک پیس کر نیچے بچھا دینا چاہئے۔

روغن موم نکالنے کا ایک عمدہ طریقہ یہ بھی ہے کہ آتش شیشی کو گل حکمت کر کے خشک کر لیں اور اس کے اندر موم کے ہمراہ ریگ یا نمک سانہر بھر دیں اور شیشی کو چولہے پر رکھ کر اس کے نیچے نرم آنچ کریں اور شیشی کے منہ پر شیشہ کی انہیق (جو عرق نکالنے کی انہیق کے مانند ہوتی ہے) لگا کر اس کو خوب اچھی طرح آٹے سے مضبوط کر کے اس کے باریک منہ کے سامنے چینی کا ظرف رکھیں تاکہ اس میں روغن ٹپکے جب روغن کا آنا موقوف ہو جائے تو شیشی کو اتار لیں۔

روغن بہروزہ:

اسے نکالنے کا طریقہ روغن موم کے مانند ہے مگر بہروزہ کے ہمراہ ریگ یا آم کی لکڑی کی راکھ ملا کر روغن کشید کرنا چاہئے۔

روغن نخود:

روغن نخود یا دیگر غلوں کے روغن نکالنے کا طریقہ روغن گندم کے مانند ہے۔

طلاء (روغن طلاء)

یہاں اس روغن (روغن طلاء) کا ذکر کیا جاتا ہے جو بہ طریق پتال جنتر کشید کیا جاتا ہے اور عضو خاص پر طلاء کیا جاتا ہے۔

عضو خاص پر طلاء کرنے کے لئے عموماً مندرجہ ذیل طریقہ پر روغن کشید کیا جاتا ہے۔

خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر اگر کوئی روغن نسخہ میں ہو تو اسے ملا کر کھل کر کے اور بڑی بڑی گولیاں بنا کر پتال جنتر کے ذریعے روغن کشید کر لیں جس کا ذکر اوپر تفصیل سے ہو چکا ہے۔

اگر نسخہ میں کوئی روغن نہ ہو تو بعض اوقات بقدر ضرورت پانی میں گولیاں بنا کر خشک کر کے روغن کشید کیا جاتا ہے۔

اگر طلاء کے اندر سم الفار اور ہڑتال جیسی ادویہ ہوں تو روغن کشید کرنے میں احتیاط رکھیں کہ ان ادویہ کا کوئی جزو روغن میں نہ جائے۔

طلاء کشید کرنے کے واسطے نہایت نرم آنچ ہونی چاہئے تاکہ ادویہ کے جل جانے کی وجہ سے طلاء خراب نہ ہو جائے۔

بعض طلاء سادہ طور پر اس طرح تیار کئے جاتے ہیں کہ ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر کسی روغن یا گھی میں ملا لیتے ہیں۔

صرف تیل کو یا ادویہ کو تیل یا پانی میں پیس کر کسی عضو پر پتلا پتلا لیپ کرنے کو اصطلاح طب میں طلاء کہتے ہیں۔

خصوصیات:

کشید کیا ہوا نیز روغن دوائی، قوام خوشبو، رنگ اور ذائقہ میں ان خصوصیات کے مطابق ہونا چاہئے جن کا ذکر طب یونانی کی مستند کتابوں میں کیا گیا ہے۔

حفاظت:

- 1- کشید کئے ہوئے روغنیات اور دوائی روغنیات کو ایک سے دو سال تک محفوظ رکھ سکتے ہیں۔
- 2- روغنیات کو ہمیشہ شیشے کے صاف اور خشک مرتبان میں ٹھنڈے اور خشک مقام پر رکھیں۔



ادارے کی دیگر بہترین طبی و ڈاکٹر کتب

<p>آج کل کے پیشنی دور میں عیسویوں اور ڈاکٹروں کیلئے ایک مسئلہ دبائے جان بن چکا ہے اصل خالص دوائے کوئی ہوتی ہے اور ان کی شکل پہچان کیا ہے اس مسئلہ کا حل آگیا ہے بڑی محنت اور جستجو کے بعد ہم نے یہ کتاب ہر عام و خاص کے لئے چھاپی ہے جس سے ہر کوئی آسانی سے دواؤں کی پہچان کر سکے گا، کسی استاد کی ضرورت اور نہ کسی سے پوچھنے کا مسئلہ اب خود اس کتاب سے اصل دوائی تک پہنچ جائے گا۔</p> <p>قیمت = 200/-</p>	<p>خالص دواؤں کی پہچان عظیم مقصود علی</p>
<p>عظیم اور ڈاکٹر آج کل تیز ترین میڈیکل ٹیکنالوجی کے دور سے گزر رہے ہیں ان کو میڈیکل پروسیجر کے جدید طریقوں کا پتہ ہی نہیں مریضوں کو کن کن بیماریوں میں عظیم اور ڈاکٹر کس کس طرح چیک کرتے ہیں اور جسمانی اعضاء کے کن حصوں کو دبا کر، بجا کر چیک کیسے کیا جاتا ہے اور بیماریوں کو سمجھنے کا اور چیک کرنے کا نیا طریقہ کار کیا ہے؟ ان کیلئے یہ کتاب واقعہ ایک 2010 کا مجموعہ ہوگی</p> <p>قیمت = 225/-</p>	<p>میڈیکل پروسیجر گائیڈ ڈاکٹر عتیق الرحمن</p>
<p>ہم نے ان لوگوں کے لئے یہ کتاب چھاپی ہے جو ڈاکٹروں اور عیسویوں کے پاس نہیں جانا چاہتے یا پھر ایسی ایسی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں جن کا ذکر کرنا یا کسی کو بتانے میں شرم محسوس کرتے ہیں وہ لوگ جو کئی نہ کسی بیماری میں مبتلا ہیں اور خود دوائی بازار سے خرید کر علاج کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے یہ کتاب سونے سے نئی بنائی دواؤں سے علاج پر یہ کتاب آپ کو گھر کا عظیم و ڈاکٹر بنادے گی۔</p> <p>قیمت = 180/-</p>	<p>پیشنت دواؤں سے علاج عظیم مقصود علی</p>

روغن

روغن آملہ

آب آملہ تازہ 1 لیٹر، برگ مورد 125 گرام، برگ حنا 125 گرام، روغن کنجد 3.75 لیٹر۔

افعال: تقویت شعر، تسوید شعر۔

مواع: استعمال: انتشار شعر، بیاض شعر۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (خارجی استعمال کے لئے)۔

1- آملہ تازہ کی جگہ آب آملہ تازہ کا استعمال کیا گیا ہے۔

2- پوست بیخ صنوبر کے بدل کے طور پر برگ حنا کا استعمال بھی کیا گیا ہے۔

روغن عقرب

ریوند چینی 50 گرام، سعد کونی 50 گرام، حطیانہ 50 گرام، پوست بیخ کبر 50 گرام، روغن بادام 650 ملی لیٹر، عقرب 15 عدد۔

افعال: تنقیہ حصات، تجفیف۔

مواع: استعمال: حصات، مثانہ، حصات، کلیہ، بواسیر۔

مقدار خوراک: تین تا پانچ قطرے (خوردنی طور پر)

بواسیر کے لئے اس کا استعمال خارجی طور پر کیا جاتا ہے۔

خاص ترکیب:

اجزاء نمبر 1 تا 4 کا باریک سفوف کر کے روغن بادام اچھی طرح ملا کر ایک بوتل

میں 8 سے 10 یوم تک دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد روغن بادام تلخ کو ایک دوسری بوتل

میں چھان لیں اور اس میں 15 عدد عقرب ڈال کر 8 تا 10 یوم دھوپ میں رکھ کر روغن کو

تھار لیں اور محفوظ کر لیں۔

افعال: ترطیب، تلخین۔

مواقع استعمال: سحر، پیوست جلد، پیوست دماغ، حصر (قبض)۔

مقدار خوراک: پانچ تا دس ملی لیٹر۔

نوٹ: مرض سحر اور پیوست جلد میں اس کا استعمال خارجی طور پر کرنا چاہئے۔

خاص ترکیب تیاری:

مغز بادام شیریں سے روغن کے حصول کے لئے کولڈ ایکسپلینگ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔

روغن بیضہ مرغ

زردی بیضہ مرغ حسب ضرورت۔

افعال: تقویت اعصاب۔

مواقع استعمال: داء الثعلب، ضعف اعصاب، ضعف اعصاب قنصب۔

مقدار خوراک: پانچ تا دس قطرے۔

نوٹ: داء الثعلب اور مرض ضعف اعصاب قنصب میں اس کا استعمال خارجی طور پر کرنا چاہئے۔

خاص ترکیب تیاری:

ایک تانبے کی تھالی ہلکی آنچ پر قدرے ٹیڑھا کر کے رکھیں۔ پھر اس تھالی پر زردی رکھ کر تچے سے دباتے جائیں اور اس طرح نچلے حصہ میں ایک برتن رکھ کر روغن محفوظ کر لیں۔

روغن بلادر

سنبل الطیب 25 گرام، جوزبوا 25 گرام، فلفل سیاہ 25 گرام، سلیخہ 25 گرام، فطرج 25 گرام، فلفل مویہ 25 گرام، آنہ ہلدی 25 گرام، فلفل دراز 25 گرام، مین پھل 25 گرام، بلادر 25 گرام، بادیان 25 گرام، قسط تلخ 25 گرام، نرچجوہ 25 گرام، آب 1.5 لیٹر، شیرگاؤ 1 لیٹر، روغن کنجد 1.25 لیٹر۔

روغن اذراقی

افیون 50 گرام، شیرگاؤ 1.5 لیٹر، اذراقی 125 گرام، روغن کنجد 750 ملی لیٹر۔

افعال: تحلیل ورم، تسکین الم۔

مواقع استعمال: وجع المفاصل۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (خارجی استعمال کے لئے)۔

روغن بابونہ

گل بابونہ 100 گرام، روغن کنجد 300 ملی لیٹر۔

افعال: تسکین الم، تحلیل ورم۔

مواقع استعمال: وجع الاذن، ذات الریہ، ذات الصدر، وجع القطن، وجع المفاصل۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

دونوں اجزاء کو ایک بوتل میں رکھ کر چالیس یوم تک دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد روغن چھان کر بوتل میں محفوظ کر لیں۔

روغن بابونہ قوی

سنبل الطیب 25 گرام، بساہ 25 گرام، ہیل خورد 25 گرام، حماما 25 گرام، تخم کتان 25 گرام، اکیل الملک 25 گرام، بابونہ 100 گرام، آب 3 لیٹر، روغن کنجد 250 ملی لیٹر۔

افعال: تسکین الم، تحلیل ورم۔

مواقع استعمال: وجع المفاصل۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن بادام شیریں

مغز بادام شیریں حسب ضرورت۔

افعال: تقویت اعصاب، تسکین۔

مواقع استعمال: فالج، لقوہ، استرخاء۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن بنفشہ

گل بنفشہ 20 گرام، روغن کنجد 100 ملی لیٹر۔

افعال: تسکین، تڑپ۔

مواقع استعمال: صداع، سحر، صلابت مفاصل۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن بید انجیر

مغز تخم بید انجیر حسب ضرورت۔

افعال: تحلیل ورم، تلخین امعاء۔

مواقع استعمال: وجع المفاصل، حصر (قبض)، قولنج معوی۔

مقدار استعمال: 25 تا 50 ملی لیٹر۔

نوٹ: مرض وجع المفاصل میں اس کا استعمال خارجی طور پر کیا جاتا ہے۔

خاص ترکیب تیاری:

روغن بید انجیر، مغز تخم بید انجیر سے کولڈ ایکسپلنگ طریقہ کے ذریعے یا کولہو کے

ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔

روغن چہار برگ

برگ جوز ماش 25 گرام، برگ مدار 25 گرام، برگ بید انجیر 25 گرام، برگ تھوہر

25 گرام، روغن کنجد 800 ملی لیٹر۔

افعال: تحلیل ورم، تسکین الم۔

مواقع استعمال: وجع المفاصل، ورم مفاصل۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن دارچینی

دارچینی حسب ضرورت۔

العال: تحریک اعصاب، تحلیل ورم، تحریک باہ، تسکین الم۔

مواقع استعمال: عقرب گزیدگی، وجع المفاصل، صداع، ضعف باہ، ضعف اعصاب۔

مقدار خوراک: دو تا پانچ قطرے۔

نوٹ: عقرب گزیدگی، وجع المفاصل اور مرض صداع میں اس کا استعمال خارجی طور پر کیا

جاتا ہے۔

طریقہ استعمال:

1. عقرب گزیدگی میں متاثرہ عضو پر ایک قطرہ روغن کا استعمال کرنا چاہئے۔

2. وجع المفاصل اور صداع میں کسی مناسب بدرجہ کے ساتھ یا تنہا اس کا استعمال کیا

جاتا ہے۔

خاص ترکیب تیاری:

دارچینی سے روغن حاصل کرنے کے لئے اسٹیم ڈسٹیلیشن کا طریقہ اختیار کیا جاتا

ہے۔

روغن گل

گل سرخ تازہ، ایک کلو، روغن کنجد مقشر پانچ لیٹر۔

العال: تحلیل ورم، تبرید، تلخین امعاء۔

مواقع استعمال: ورم مفاصل حاد، صداع مزمن، حصر (قبض)۔

مقدار خوراک: دس تا بیس ملی لیٹر۔

نوٹ: ورم مفاصل حاد اور صداع مزمن میں اس کا استعمال خارجی طور پر کیا جاتا ہے۔

خاص ترکیب تیاری:

دونوں اجزاء کو ملا کر چالیس دن تک دھوپ میں رکھنے سے روغن تیار ہو جاتا ہے۔

اس کو چھان کر محفوظ کر لیں۔

روغن ہفت برگ

آب برگ آک ایک لیٹر آب بکائن ایک لیٹر آب برگ بید انجیر ایک لیٹر
آب برگ دھتورا ایک لیٹر آب برگ سنجاو ایک لیٹر آب برگ بھنہ ایک لیٹر آب
برگ تھوہر ایک لیٹر روغن کنجد چھ لیٹر۔

افعال: تقویت اعصاب۔

موافع استعمال: رعشہ، شج۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (خارجی استعمال کے لئے)۔

روغن جوزبوا

جوزبوا حسب ضرورت۔

افعال: تسکین۔

موافع استعمال: وجع المفاصل۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

روغن جوزبوا اسٹیم ڈسٹیلیشن کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔

روغن جوز ہندی

جوز ہندی (نارجیل) دس گرام نوشادر دس گرام نحاس محرق دس گرام شقائق

النعمان دس گرام۔

افعال: تسکین الم۔

موافع استعمال: وجع المفاصل، نارفاری۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت (خارجی استعمال کے لئے)۔

خاص ترکیب تیاری:

سخت چھلکے سمیت ناریل میں سوراخ کر کے اندر سے گری کو کھرچ لیں اور اس
میں چھوڑ دیں۔ اس کے بعد شقائق النعمان کو خوب اچھی طرح سے بھر دیں اور پھر نحاس

محرق اور نوشادر باریک کر کے اس ناریل میں بھر دیں۔ اس کے بعد کٹے ہوئے ٹکڑے کو
ادھر لگا کر اس پر آٹے سے لیپ کر دیں اور بہت گرم تندور کی راکھ میں ایک رات تک
چھوڑ دیں اور صبح کو باہر نکالیں۔ اس ناریل کے اندر سے سیاہ رنگ کا صاف تیل برآمد ہو
گا جسے محفوظ کر لیں۔

روغن جوز مائل

روغن کنجد 650 ملی لیٹر آب برگ جوز مائل پانچ لیٹر بیش 20 گرام جوزبوا 40
گرام زنجبیل خشک 40 گرام۔

افعال: تقویت اعصاب۔

موافع استعمال: لقوہ، فالج۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن کدو شیریں

آب کدو دراز تازہ چار لیٹر روغن کنجد ایک لیٹر۔

افعال: ترطیب، تنویم، تسکین۔

موافع استعمال: سہر، سرسام، مایجولیا۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن کاہو

شیرہ تخم کاہو 100 ملی لیٹر روغن کنجد 50 ملی لیٹر۔

افعال: تسکین، ترطیب، تنویم۔

موافع استعمال: سہر، صرع، مایجولیا۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن خشخاش

تخم خشخاش حسب ضرورت۔

افعال: تسکین، تبرید۔

مواقع استعمال: سہر۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

یہ روغن تخم خشخاش سے کولڈ ایکسپلنگ کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔

روغن لبوب سبعمہ

مغز اخروٹ ایک کلوگرام، مغز بادام ایک کلوگرام، مغز چلغوزہ ایک کلوگرام، مغز فندق ایک کلوگرام، مغز تخم کدو ایک کلوگرام، مغز پستہ ایک کلوگرام، کنجد مقشر ایک کلوگرام۔
افعال: ترطیب، تسکین۔
مواقع استعمال: سہر۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن لبوب سبعمہ بارو

مغز بادام ایک کلوگرام، مغز تخم باریک ایک کلوگرام، مغز تخم کدو ایک کلوگرام، تخم کاہو ایک کلوگرام، مغز تخم خیارین ایک کلوگرام، خشخاش سفید ایک کلوگرام، کنجد مقشر ایک کلوگرام۔
افعال: تبرید، ترطیب، تسکین۔
مواقع استعمال: سہر، صداغ۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن مغز کدو

مغز تخم کدو حسب ضرورت۔
افعال: ترطیب، تنویم، تسکین۔

مواقع استعمال: سہر، سرسام حاد۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

روغن مغز تخم کدو کو کولڈ ایکسپلنگ کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔

روغن مال کنگنی

مال کنگنی حسب ضرورت۔

افعال: تقویت اعصاب، تحلیل ورم۔

مواقع استعمال: فالج، لقوہ، وجع المفاصل، وجع القطن، نقرس، خدر، ضعف اعصاب۔
مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

یہ روغن مال کنگنی سے کولڈ ایکسپلنگ کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔ *

روغن موم

موم زرد ایک کلوگرام، نمک شور ایک کلوگرام۔

افعال: تحریک، تسکین الم۔

مواقع استعمال: فالج، لقوہ، وجع الاعصاب۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

ترکیب استعمال:

متاثرہ عضو پر تیل کی مالش کر کے پٹی باندھیں۔

خاص ترکیب تیاری:

روغن موم کو ڈسٹیلیشن سے حاصل کیا جاتا ہے۔

روغن قرنفل

قرنفل حسب ضرورت۔

العال: تقویت معدہ، تحریک، تسکین الم، کسر ریاح۔

مواقع استعمال: وجع الانسان، ضعف باہ، ضعف معدہ، تفتح شکم، قوبلج۔

مقدار خوراک: ایک تا تین قطرے۔

نوٹ: وجع الانسان اور ضعف باہ میں اس کا استعمال خارجی طور پر کیا جاتا ہے۔

خاص ترکیب تیاری:

یہ روغن اسٹیم ڈسٹیلیشن کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔

روغن قسط

قسط 120 گرام، قفل سیاه 120 گرام، عاقر قرحا 120 گرام، فریون 120 گرام،
جند بیدستر 20 گرام، روغن کنجد 250 ملی لیٹر۔

افعال: تقویت اعصاب۔

مواقع استعمال: فالج۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

عضو متاثرہ پر روغن کی مالش کریں۔

روغن صنعان

اصل السوس 400 گرام، رتن جوت 400 گرام، پوست مغیلان 400 گرام، زرد
چوب 400 گرام، دیودار 400 گرام، روغن کتان 400 ملی لیٹر، پانی 2.25 لیٹر۔

افعال: اندمال، تحلیل ورم۔

مواقع استعمال: قروح، ضربہ و سقطہ۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

سب اجزاء کو ملا کر ہلکی آنچ پر اس طرح پکائیں کہ جھاگ پیدا نہ ہوں اور پانی
خشک ہو جانے کے بعد تیل کو چھان کر رکھ لیں۔

روغن صندل

صندل حسب ضرورت۔

افعال: دفع تعفن، تبرید۔

مواقع استعمال: سوزاک، حرقتہ البول، سعال مزمن۔

مقدار خوراک: پانچ تا دس قطرے۔

خاص ترکیب تیاری:

روغن صندل اسٹیم ڈسٹیلیشن کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔

روغن سیر

عاقر قرحا 30 گرام، فریون 30 گرام، قفل سیاه 10 گرام، برگ سداب 10
گرام، سیر تازہ 40 گرام، روغن زیتون 90 ملی لیٹر۔

افعال: تحریک اعصاب، تحلیل ورم۔

مواقع استعمال: ورم مفاصل، فالج، وجع المفاصل۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

طریقہ استعمال:

متاثرہ عضو پر نیم گرم کر کے مالش کریں۔

خاص ترکیب تیاری:

سارے اجزاء کو روغن زیتون میں ملا کر جوش دیں اور ٹھنڈا ہو جانے پر چھان کر
محفوظ کر لیں۔

روغن سداب

آب سداب تازہ 150 ملی لیٹر، روغن کنجد 100 ملی لیٹر، خردل 10 گرام، حب
الرشاد 10 گرام، عاقر قرحا 10 گرام۔

افعال: تسکین الم۔

مواقع استعمال: وجع القطن، وجع المفاصل، وجع العصلات۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن سورنجان

سورنجان 50 گرام، آب کرفس 50 ملی لیٹر، چرائیہ 25 گرام، روغن زیتون 150 ملی لیٹر۔

افعال: تحلیل ورم، تسکین الم۔
مقدار استعمال: حسب ضرورت۔

خاص ترکیب تیاری:

سورنجان اور چرائیہ کو کوٹ کر 24 گھنٹے تک پانی میں بھگو کر جوشاندہ تیار کر لیں۔ پھر اس میں آب کرفس اور روغن کنجد ملا کر اتنا ابالیں کہ صرف تیل باقی رہ جائے۔ نتھار کر تیل کو محفوظ کر لیں۔

روغن سرخ

جیٹھ 200 گرام، سلیج 80 گرام، کاپھل 80 گرام، چھڑیلہ 80 گرام، سعدکونی 80 گرام، وج ترکی 80 گرام، قرفل 80 گرام، زکچور 80 گرام، روغن کنجد 150 ملی لیٹر، روغن سرشف 150 ملی لیٹر، آب آہک حسب ضرورت۔

افعال: تحلیل ورم۔
مواقع استعمال: وجع المفاصل، عرق النساء، نفرس۔
مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

جیٹھ تا زکچور کو آب آہک میں ملا کر جوشاندہ تیار کر لیں۔ اس جوشاندہ میں روغن کنجد اور روغن سرشف شامل کر کے اس قدر ابالیں کہ تمام پانی بھاپ بن کر اڑ جائے۔ ٹھنڈا ہو جانے پر نتھار کر تیل کو محفوظ کر لیں۔

روغن ترب

آب ترب 400 ملی لیٹر، روغن کنجد 100 ملی لیٹر۔
افعال: تسکین الم۔

مواقع استعمال: وجع الاذن۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

دونوں اجزاء کو آپس میں ملا کر اس قدر ابالیں کہ تمام پانی بھاپ بن کر اڑ جائے۔ پھر ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں۔

روغن زیتون

تخم زیتون حسب ضرورت۔

افعال: تلکین، تقویت عمومی۔

مواقع استعمال: فالج، وجع المفاصل، عرق النساء، قروح، حصر (قبض)، قروح مقعد۔

مقدار خوراک: چھ تا دس گرام۔

نوٹ: فالج، وجع المفاصل، عرق النساء اور قروح میں اس کا استعمال خارجی طور پر کیا جاتا ہے۔

خاص ترکیب تیاری:

زیتون کے پکے ہوئے تخم سے کولڈ ایکسپلنگ کے ذریعے یہ روغن حاصل کیا جاتا ہے۔

روغن زفت

زفت رومی 50 گرام، مصطکی 50 گرام، روغن کنجد 250 ملی لیٹر۔

افعال: تقویت اعصاب۔

مواقع استعمال: ضعف اعصاب۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن آملہ

جو آتشک کہ زن فاحشہ یا زن حائضہ سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کو مفید ہے۔

آب آملہ سبز جس قدر ہو اس کا نصف روغن گاؤ لے کر پہلے آملہ کو پانی میں خوب جوش

دیں۔ بعدہ مل کر چھان لیں اور روغن گاؤ شامل کر کے جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور روغن باقی رہے چھان کر رکھ لیں۔ صبح کو دو تولہ روغن لے کر نبات سفید ملا کر کھائیں۔

روغن ارنڈی (بیدانجیر)

بلغم اور فاسد رطوبتوں کو معدہ سے نہایت آسانی کے ساتھ صاف کر دیتا ہے۔ جوڑوں اور پٹھوں کے درد کو مالش کرنے سے مفید ہے۔ یوں تو یہ روغن بازاروں میں عام طور سے ملتا ہے مگر اس کے بنانے کی ایک مختصر ترکیب لکھی جاتی ہے۔ مغز ارنڈی کو ذرا سا پانی ملا کر سل بنہ پر خوب باریک پیسیں۔ بعد ازاں ایک دیگی میں پانی ڈال کر آگ پر رکھ دیں اور اس پے ہوئے مغز کو پانی میں حل کر دیں اور خوب جوش دیں۔ جب پانی کے اوپر روغن ظاہر ہو جائے اس وقت روغن کو اوپر سے کسی دوسرے برتن میں نکال لیں اور پھر جوش دیں تاکہ جس قدر پانی روغن میں شامل ہو وہ جل جائے اور محض روغن باقی رہ جائے۔ صبح کو دو تولہ سے پانچ تولہ تک گائے کے گرم دودھ میں ملا کر استعمال کریں۔

روغن اوراق

لقوہ فاج، جوڑوں کے درد کو مفید ہے۔ برگ آکھ، برگ بکائن، برگ ارنڈ، برگ سنہالو، برگ سہانجنہ، برگ دھتورہ سیاہ، برگ تھوہڑ، برگ بھنگرہ۔ ان سب کو کوٹ کر عرق نکالیں اور روغن کنجد میں اس قدر جوش دیں کہ پانی جل کر صرف روغن رہ جائے۔ اس کو صاف کر کے رکھیں اور بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن بابونہ

مالش کرنے سے درد کو تسکین دیتا ہے ورموں کو تحلیل کرتا ہے کبر اور جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہے۔ ریاحی درد اور کان کے درد کے لئے فائدہ مند ہے۔ گل بابونہ تازہ بارہ تولہ لے کر روغن کنجد اڑتیں تولہ میں ملا کر بوتل میں رکھ کر دھوپ میں رکھ دیں۔ چالیس روز کے بعد چھان کر کام میں لائیں۔ اگر جلد تیار کرنا چاہیں تو گل بابونہ کو رات کے وقت پانی میں تر کر دیں۔ صبح کو اس قدر جوش دیں کہ چوتھائی حصہ پانی کا باقی رہے

اس وقت روغن کنجد ملا کر پھر جوش دیں۔

روغن بادام تلخ

کان کے درد کو زائل کرتا ہے بہرے پن کو مفید ہے۔ مغز بادام تلخ مقشر کو خوب کوئیں اور ذرا سی شکر ملا کر ایک دیگی قلعی دار میں رکھ کر نرم آنچ پر پکائیں اور پانی قدرے قدرے چھڑکتے رہیں اور دیگی کو ذرا خم کر دیں تاکہ روغن ایک طرف نکل آئے۔ اگر کان میں درد ہے یا کم سنائی دیتا ہے تو ذرا گرم کر کے کان میں چند قطرے ڈالیں اور سر میں درد ہو تو بغیر گرم کیا ہوا سر پر مالش کریں۔

روغن بادام شیریں

سر اور بدن میں خشکی ہو تو مالش کرنے سے زائل ہو جاتی ہے۔ اگر نیند کم آتی ہو تو سر پر رکھنے سے یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو چند قطرے دودھ میں شامل کر کے گرم کر کے پییں۔ قبض کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ حسب ترکیب روغن بادام تلخ تیار کریں۔

روغن بنفشہ

نیند لاتا ہے دماغ اور سینہ کی خشکی کو زائل کرتا ہے دماغ میں تری پیدا کرتا ہے۔ یہ روغن اگر بطریق روغن چنبیلی وغیرہ تیار کیا جائے تو بہت ہی لطیف اور صاف ہوتا ہے ورنہ گل بنفشہ ایک تولہ لے کر رات کے وقت گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش خفیف دے کر بغیر ملے ہوئے چھان لیں اور پانچ تولہ روغن کنجد سفید شامل کر کے اس قدر جوش دیں کہ پانی خشک ہو جائے دوبارہ چھان کر رکھ لیں۔

روغن بیضہ مرغ

بالوں کو بڑھاتا ہے۔ انڈوں کو پانی میں جوش دے کر زردی بیضہ نکال لیں اور کسی تانبے کے برتن میں رکھ کر آگ پر خوب بریاں کریں۔ بعدہ کپڑے میں رکھ کر روغن نچوڑ لیں بالوں میں لگائیں۔

روغن ترب

کان کے درد کو فوراً زائل کرتا ہے۔ ریاح کے لئے مفید ہے۔ مولیٰ کی جڑ تازہ و شاداب لے کر کچل کر عرق نکالیں۔ اگر عرق مولیٰ پاؤ سیر ہو تو روغن کنجد پانچ تولہ شامل کر کے جوش دیں جب عرق خشک ہو جائے تو چھان کر رکھ لیں۔ نیم گرم کان میں ڈالیں۔

روغن چہار برگ

یہ روغن گٹھیا (وجع مفاصل حدار) کے لئے مفید ہے۔ برگ دھتورہ، برگ آکھ، برگ بید انجیر (ارنڈ کے پتے)، برگ سینڈھ ساری دوائیں دو دو تولہ لے کر پیس لیں اور چوبیس تولہ روغن کنجد میں ملا کر آگ پر جلا لیں۔ جب ان پتیوں کا پانی خشک ہو جائے تو صاف کر کے تیل کو محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت نیم گرم مالش کریں۔

روغن ہفت برگ

اس کا عمل اور نسخہ وہی ہے جو روغن اوراق کا ہے بشرطیکہ اس میں سے برگ بھنگرہ کو خارج کر دیا جائے۔

روغن زرد

زخموں کو جلد بھر کر اچھا کر دیتا ہے۔ خصوصاً تازہ زخم کو فوراً بھرتا ہے۔ چوٹ کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ زرد چوب، دیودار، اصل السوس، دار ہلد، دود سقف، کلخن افروز (جس بھڑ بھونچہ کے یہاں چنے بھنتے ہوں اس کی چھت کا دھواں) ہر ایک تین تولہ سب کو خوب کوٹ کر کھل میں ڈال کر ذرا پانی ملا کر خوب کھل کریں۔ جب ایک ذات ہو جائیں اس وقت تقریباً دو سیر پانی ڈال کر خوب جوش دیں۔ جب چوتھائی پانی باقی رہ جائے پانی اوپر سے علیحدہ کر لیں اور نیچے تہہ میں جو دواء بیٹھ گئی ہے اس کو کپڑے میں رکھ کر خوب نچوڑیں اور ثفل یعنی پھوک کو علیحدہ کر دیں۔ اس نچوڑے ہوئے پانی کو اور اس پانی کو جو پہلے نکالا گیا ہے ملا کر روغن کنجد سات تولہ ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے روغن کو نیچے سے چھان لیں تاکہ نیچے کا میل روغن میں شامل نہ ہو۔ اگر زخم ہو تو صاف

کپڑے میں روغن لگا کر زخم پر رکھیں۔ اگر کسی مقام پر چوٹ لگنے سے درد ہوتا ہو تو روغن کو گرم کر کے مالش کریں اور روئی اوپر سے گرم کر کے باندھ دیں۔

روغن زفت

رطوبت کو خشک کرتا ہے اور پٹھوں کو مضبوط بناتا ہے۔ زفت رومی مصطکی رومی ہر ایک دو تولہ لے کر سفوف کر کے روغن کنجد دس تولہ میں پکا کر چھان کر رکھیں۔ گرم کر کے مالش کریں۔

روغن سرخ

جوڑوں کے درد، نقرس، عرق النساء کو مفید ہے۔ کولہوں کے درد کو زائل کرتا ہے۔ پاؤ سیر، تاج، کا پھل، چھڑیلہ، سعد (ناگرموتھا)، وج، قرفل، نرپور ہر ایک آٹھ تولہ۔ ان سب کو کوٹ کر چونے کے پانی میں خوب جوش دے کر چھان لیں اور روغن کنجد روغن عرق ہر ایک پندرہ تولہ داخل کر کے جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو چھان کر رکھیں۔ بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن سماعت کشا

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ شدید بخاروں کے بعد یا بوجہ کسی دوسرے عارضہ کے کانوں میں کم سنائی دینے لگتا ہے یا کان میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ باجانج رہا ہے ان شکایتوں میں یہ روغن بہت فائدہ دیتا ہے۔ زہرہ گاؤ (گائے کا پتہ) ایک تولہ روغن گل، روغن خستہ، ہر ایک دو تولہ سب کو ملا کر نرم آنچ پر پکائیں جب محض روغن باقی رہ جائے چھان لیں اور انیون ڈیڑھ ماشہ روغن میں حل کر کے رکھیں۔ نیم گرم کان میں چند قطرے ڈالیں۔

انار ترش کے دانوں کو مع گودے کے نچوڑ کر دس تولہ پانی نکال کر اسی میں اس کو ڈال کر جوش دیں۔ اس کے بعد صاف کریں اور سرکہ خالص چھ ماشہ روغن کنجد، تولہ کنڈر تین ماشہ ڈال کر جوش دیں جب پانی جل جائے تو روغن کو صاف کر کے اس میں رکھیں اور روزانہ صبح و شام نیم گرم پکائیں۔

روغن قسط

فالج، رعشہ (کپکپی)، تشنج (کھنچاؤٹ) کے لئے مفید ہے۔ خدر (سن بہری) کو فائدہ دیتا ہے۔ پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ درد کو زائل کرتا ہے۔ قسط تلخ، سنبل الطیب ہر ایک نو تولہ۔ دواؤں کو کوٹ کر روغن زیتون نصف سیر اور پانی نصف سیر میں شامل کر کے جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور روغن باقی رہ جائے اس وقت دواؤں کو روغن میں خوب ملیں اور پھر نصف سیر پانی ڈال کر جوش دیں۔ اسی طریق سے تین مرتبہ جوش دے کر روغن کو چھان لیں۔ بعد ازاں جند بیدستر فلفل سیاہ فریون میعہ ساکنہ ہر ایک تین تولہ۔ روغن میں حل کر کے رکھیں۔ بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن کاہو

درد سر گرم کے لئے مفید ہے۔ دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے اور نیند آتا ہے۔ شیرہ تخم کاہو دس تولہ کو روغن کنجد یا روغن بادام پانچ تولہ میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ صرف روغن باقی رہ جائے۔ روغن کو صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت سر پر مالش کریں۔

روغن کدو

دماغ کی خشکی دور کرتا ہے اور نیند لاتا ہے۔ کدوئے دراز (گھیا) کو کچل کر آٹھ تولہ پانی نیچوڑیں اور اس میں روغن کنجد دو تولہ ملا کر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف روغن باقی رہے صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت سر پر مالش کریں۔

روغن کچلہ

جوڑوں کے درد کو مفید ہے۔ افیون دو تولہ لے کر شیر گاؤ تین تولہ میں حل کریں۔ بعدہ کچلہ دس عدد باریک تراش کر اور روغن کنجد ڈیڑھ پاؤ دودھ میں شامل کر کے آگ پر پکائیں۔ جب دودھ جل کر خشک ہو جائے تو چھان لیں۔ بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن سیر

امراض بارودہ میں مفید ہے۔ سردی کے درد کو زائل کرتا ہے۔ قنضیب پر مالش کرنے سے سختی اور فرہی پیدا ہوتی ہے۔ فریون عاقرقرہ ہر ایک تین تولہ فلفل سیاہ سداب ہر ایک ایک تولہ۔ لہسن چار تولہ۔ سب کو روغن زیتون نو تولہ میں جوش کر کے چھان لیں گرم کر کے مالش کریں۔

روغن سرشرف

وجع مفاصل (گٹھیا) اور دوسرے دردوں کے لئے مفید ہے۔ برگ دھتورہ برگ آکھ ہر ایک دو تولہ سونٹھ ایک تولہ افیون چھ ماشہ کو سوسوں کے تیل دس تولہ میں ڈال کر پکائیں۔ جب سب جل جائیں تو روغن کو صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت نیم گرم مالش کر کے اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

روغن شفاء

فالج، لقوہ اور کزاز کو مفید ہے۔ عرق النساء نقرس اور پنڈلیوں کے درد کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ رحم کی بیماریوں میں مفید ہے۔ حلبہ (میتھی)، شونیز (کلونجی) برابر وزن لے کر آگ پر برتن میں رکھ کر بریاں کریں مگر روغن زیتون تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں۔ جب دونوں دواؤں کے وزن سے سہ چند روغن جذب ہو جائے اس وقت بذریعہ آتش شیشی روغن نکال لیں۔ گرم کر کے مالش کریں۔

روغن عقرب

بواسیر کے مسوں کو خشک کر کے گرا دیتا ہے اور مٹانہ کی پتھری کو توڑ کر نکالتا ہے۔ ریوند چینی سعد کوئی جطیاناروی پوست بنج کبر ہر ایک تین تولہ روغن بادام تلخ نصف سیر۔ دواؤں کو کوٹ کر ایک بوتل میں ڈال دیں اور اوپر سے روغن بادام ڈالیں۔ ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں روغن کو چھان لیں اور اس روغن کو چھان کر بوتل میں رکھیں۔ بواسیر کے مسوں پر روئی سے لگائیں اور پتھری کے لئے دو تین قطرے پیشاب کے سوراخ میں ڈالیں۔

روغن کلاں

فالج کو بہت فائدہ دیتا ہے۔ رعشہ (بدن کانپنا) لقوہ میں نہایت ہی مفید ہے۔ مغز بادام تلخ چھ ماشہ شونیز، مغز بیدانجیر، منقل ہر ایک چار ماشہ۔ قسط، فریون، جند بیدستر، قصب الزریہ (چراستہ)، اسغنین، کنڈش، تیخ بادیان، شیطرج ہندی ہر ایک تین ماشہ۔ عاقرقرحہ، فلفل سیاہ، مشک، سنبل الطیب، تیخ سون، خرفہ، آشنہ، راسن، سلیمہ، مرکبی، قرفل، کنڈر ہر ایک دو ماشہ۔ عنبر ایک ماشہ۔ تمام دواؤں کو پانچ سیر پانی میں ایک دن ایک رات بھگو رکھیں۔ بعد ازاں اس قدر جوش دیں کہ ایک تہائی پانی رہ جائے۔ پھر مل کر چھان لیں اور روغن گل، روغن سون، روغن بیدانجیر ہر ایک نصف پاؤ شامل کر کے جوش دیں۔ جب دواء کا پانی کل خشک ہو جائے اور محض روغن باقی رہ جائے تو چھان لیں۔ بعدہ جند بیدستر، فریون، عنبر، مشک (یہ وہی چیزیں ہیں جو اوپر لکھی گئی ہیں) کو خوب کھل کر کے روغن میں شامل کریں۔ بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن گل

اعضاء کو تقویت دیتا ہے۔ مادہ کو تحلیل کرتا ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ درد سر جو گرمی سے ہو اس کو فائدہ کرتا ہے۔ سرسام کی شروع حالت میں مفید ہے۔ گلاب کے پھول کی سرخ پتیاں ساڑھے سات تولہ لے کر ایک بوتل میں رکھیں اور روغن کنجد صاف خالص پچاس تولہ بوتل مذکور میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ چالیس روز کے بعد کام میں لائیں۔

روغن گل آکھ

سردی کے تمام دردوں کے لئے مفید ہے۔ جوڑوں کا درد اور کمر پٹلیوں کا درد اس کے استعمال سے بہت جلد زائل ہو جاتا ہے۔ گل آکھ، برگ بھنگ، سورنجان، زنجبیل ہر ایک ایک تولہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر روغن سرشف دس تولہ میں جوش دے کر چھان لیں اور گرم کر کے مالش کریں۔

روغن گندم

سخت درموں کو جلد تحلیل کر دیتا ہے۔ داد اور کنج کے لئے مفید ہے۔ جلد کی سختی اور جھجھناہٹ کو زائل کرتا ہے۔ گندم سفید، فربہ، نصف سیر لے کر بذریعہ آتش شیشی روغن نکال لیں اور گرم کر کے مالش کریں۔

روغن کیسودراز

بالوں کو بڑھاتا ہے، بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے، بالوں کو گرنے سے روکتا ہے، دماغ کو تراوٹ بخشتا ہے۔ برگ آس، آملہ خشک ہر ایک تین تولہ۔ پوست ہلیہ زرد، پوست ہلیہ ہر ایک پندرہ تولہ۔ چھالیہ چھ تولہ۔ مصطکی، لادن، پر سیاہ، شان ہر ایک تین تولہ۔ طباشیر، لڑیہ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ڈیڑھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر اب نصف سیر پانی باقی رہ جائے، چھان لیں اور ایک سیر روغن شامل کر کے جوش دیں۔ اب پانی خشک ہو جائے اور روغن باقی رہے، کچھ عرصہ تک روغن کو اسی طریق سے زہنے دیں تاکہ ثفل (گاد) تہہ نشین ہو جائے اس وقت اوپر سے روغن نتھار لیں۔

روغن لبوب سبہ

دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے، نیند خوب لاتا ہے اور زخم کو بھر دیتا ہے۔ مغز فندق، مغز بادام شیریں، کنجد، مقشر، مغز چلغوزہ، مغز تخم کدو، شیریں، مغز جوز۔ سب کو کوٹ کر بذریعہ آلہ روغن نکال لیں۔

روغن مجرب

فالج، رعشہ، استرخاء، سن وغیرہ امراض کے لئے مفید ہے۔ قصب الزریہ (چراستہ)، قسط، تلخ ہر ایک سوا تولہ۔ اذخرکی، سورنجان، تلخ، کباب چینی، نار دین، اسارون ہر ایک نو ماشہ۔ زرنباذ، دار شیشعان (کامبھل)، عاقرقرحہ، مغاٹ، بغدادی (میدہ لکڑی)، ان ہر ایک پانچ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ کر ڈیڑھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو جوش دیں جب نصف سیر پانی باقی رہ جائے اس وقت چھان لیں۔ روغن گل، روغن سون (روغن چنبیلی) اور روغن بابونہ ہر ایک چار تولہ لے کر شامل کر کے جوش دیں۔ جب

پانی خشک ہو جائے اور روغن باقی رہے تو جدوار خطائی، جند بیدستر، فریون ہر ایک سوا تولہ۔
جوزبوا، زنجبیل ہر ایک نو ماشہ۔ مقل ساڑھے چار ماشہ۔ ان سب کو خوب باریک کوٹ کر
ریشمی کپڑے میں چھان کر کھل میں ڈال دیں اور روغن مذکور تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھل
کریں۔ بعد ازاں مومیائی اصلی ایک ماشہ روغن میں حل کر کے رکھیں۔

روغن مخدر

عضو کو بے حس کرتا ہے۔ مقام درد پر مالش کرنے سے درد کو فی الفور سکون بخشتا
ہے۔ اجوائن خراسانی دو ماشہ، افیون تین ماشہ، برگ بھنگ دو ماشہ۔ تینوں کو پیس کر روغن
خشخاش دو تولہ میں ڈال کر جوش دیں۔ اس کے بعد روغن کو صاف کر کے شیشی میں رکھیں
اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

روغن مصطکی

اعصاب یعنی پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ معدے کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ درد کمر
کے لئے مفید ہے۔ روغن زیتون پندرہ تولہ لے کر ایک شیشہ کے برتن یا بوتل میں رکھیں
اور مصطکی عمدہ صاف تین تولہ بوتل میں ڈال کر بوتل کو ایک دیگی میں سیدھا رکھیں کہ کسی
طرف خم نہ ہونے پائے۔ دیگی میں پانی اس قدر ڈالیں کہ جوش کی حالت میں بوتل مذکورہ
کے اوپر نہ آئے پس جوش دیں۔ جب مصطکی روغن میں حل ہو جائے بوتل نکال لیں اور
کام میں لائیں۔

روغن موم

فالج، لقوہ اور عصبی دردوں کے لئے مفید ہے۔ موم ایک سیر، نمک شور تین سیر۔
دونوں کو دیگ میں ڈال کر عرق گلاب کے مانند (بھبھک) عرق کشید کریں۔ یہ عرق ہی
روغن موم کہلاتا ہے۔ بوقت ضرورت مقام ماؤف پر نیم گرم مالش کر کے اوپر سے روئی گرم
کر کے باندھیں۔

روغن بوا سیر

بوا سیر کے لئے مفید ہے۔ شگرف روئی، سنگھیا سفید ہر ایک ایک تولہ۔ لوبان کوڑیا

تولہ۔ موم خام خالص میں تولہ نمک طعام میں تولہ نمک کو کوٹ کر آگ پر رکھیں
ب نمک کی آواز بند ہو جائے دیگ میں بچھا کر اس کے اوپر موم کی ٹکیہ بنا کر رکھیں اور
ان اجزاء کو کوٹ کر ٹکیہ پر رکھیں۔ بعد ازاں دیگ پر مٹی کا سرپوش رکھ کر گل حکمت کر کے
آگ پر رکھیں اور بدستور روغن کشید کریں اور با احتیاط تمام مسوں پر لگائیں۔

روغن جذام

مہندی کے سبز پتوں کو کوٹ کر قرص بنائیں۔ روغن کنجد میں ڈال کر جوش دیں۔
اب قرص جل جائے اس کو نکالیں اور نیم کے پتوں کا قرص بنا کر اس میں ڈال کر بطریق
مذکورہ جلائیں اور صاف کر کے رکھیں اور ماؤف مقام پر لگائیں۔ اگر اس روغن میں ایک
دلی روغن چال موگرا ملا دیں تو زیادہ مؤثر ہوگا۔

روغن ناصور

ناصر کے لئے مسیح الملک حکیم اجمل خان مرحوم کے مجربات سے ہے۔ روغن کنجد
پانچ تولہ میں دو تولہ بارود کھل میں حل کریں اور ایک جان ہو جانے کے بعد شیشی میں
مفتوح رکھیں اور ناصور کو نیم کے پانی یا صابن کے پانی سے صاف کر کے روغن مذکور
پککاری یا بتی کے ذریعے ناصور کے اندر داخل کریں۔

روغن حنظل

جرب و حکہ، آتشک اور فساد خون میں نافع ہے۔ آب شمر حنظل تازہ پچاس عدد
آب پیاز سفید دو سیر، شیر تازہ ایک سیر، روغن بید انجیر چار سیر، عصا رہ برگ کریم میں تولہ
آب پوست درخت نیم میں تولہ آب پوست درخت پانگراہ میں تولہ برنگ کابلی نیم کوفتہ
میں تولہ سب کو ملا کر پکائیں یہاں تک کہ پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے
اب چھان کر رکھ لیں۔

استعمال: روزانہ وقت خواب تین ماشہ سے چھ ماشہ تک کھلائیں۔ اس روغن سے دست
آیا کرتے ہیں اس لئے استعمال کے بعد اندازہ ہو سکتا ہے کہ کس مریض میں کتنی مقدار
مناسب ہے۔ بہر حال مناسب مقدار یہ ہے کہ دو تین اجابتیں صاف آ جایا کریں چونکہ یہ

روغن سخت کڑوا ہے اس لئے دواء کے مخصوص غلافوں کو کپسول میں بھر کر پلایا جائے۔
پانگرہ دکن کی پیداوار اور دکن کا نام ہے اور دکن میں اسی نام سے مل جاتا ہے۔

روغن آجر

جوڑوں کے درد نیز بلغمی بیماریوں میں خصوصیت سے مفید ہے۔
استعمال: مقام باؤف پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: خشک پختہ آب نادیدہ روغن زیت حسب ضرورت۔ اینٹ کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے
آگ میں سرخ کر کے روغن مذکور میں بجھا کر سرز کریں۔ بعدہ ٹکڑوں کو باریک کر کے
آتش شیشی میں ڈال کر بطریق معروف روغن کشید کریں۔

روغن ارنڈی

معدہ کے تمام فاسد مواد کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے اور بطور مالش جوڑوں
کے درد میں مفید ہے۔

استعمال: پانچ تولہ نیم گرم دودھ میں ملا کر استعمال کریں۔
نسخہ: مغز ارنڈی حسب ضرورت۔ مغز ارنڈی کو تھوڑا سا پانی ڈال کر باریک پیسین اور
دبگی میں پانی ڈال کر پے ہوئے مغز کو اس میں حل کر دیں۔ جب جوش آ جائے اور تیل
پانی پر معلوم ہونے لگے تو تیل کو اُتار لیں اور دوبارہ جوش دے کر صاف کر کے محفوظ
رکھیں۔

روغن اسقلیل

سکتہ فالج، اکثر خاء اور دیگر امراض بلغمی میں خاص کر نافع ہے۔
استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: اسقلیل تازہ بارہ تولہ روغن تلخ ایک سیر سات تولہ۔ عاقر قرحا، جندبیدستر، رائی، قسط
تلخ، فریون ہر ایک پانچ ماشہ۔ مشک تبتی تین ماشہ۔ اسقلیل (کوریکاندا) کو تیل میں اس
قدر پکائیں کہ وہ آسانی سے ملا جا سکے۔ پھر مل کر اور بقیہ دوائیں پیس کر شامل کر کے
اچھی طرح ملا کر محفوظ رکھیں۔ تیل کا استعمال تنقیہ کے بعد کرنا چاہئے۔

روغن اعظم

کان کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ گرانی اور بھٹناہٹ کو زائل کرتا ہے۔ زخموں کو
بھرتا ہے اور کان کے کیڑوں کو مارتا ہے۔

استعمال: بوقت حاجت نیم گرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔
نسخہ: افسنتین، زرد چوب مقشر ہر ایک ایک تولہ۔ قسط تلخ، مغز بادام تلخ ہر ایک دو تولہ۔
اجوان، سونٹھ ہر ایک چھ ماشہ۔ اصل السوس سات ماشہ۔ پیٹک، بورہ ارمنی، شحم حنظل ہر ایک
تین ماشہ۔ عاقر قرحا دو ماشہ پیاز سفید دو عدد۔ عرق برگ سداب، سبز عرق برگ مردہ سبز
عرق برگ کرلا، عرق مولی سبز، عرق برگ سدرشن شراب ہر ایک پانچ تولہ۔ روغن کنجد پاؤ
سیر۔ تمام دواؤں کو جو کو ب کر کے گائے کے پتہ میں رات کو تر رکھیں۔ جب کسی قدر تر ہو
جائیں تو صبح کو عرقیات مذکورہ نیز روغن کنجد میں جوش دیں۔ جب پانی وغیرہ جل جائے تو
تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن افسنتین

ثقل سماعت میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔
نسخہ: افسنتین رومی، آب مولی سبز، روغن گل، روغن بادام تلخ ہر ایک چھ ماشہ۔ مومیائی ایک
سرخ۔ افسنتین کو مولی کے عرق میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو روغن گل اور
روغن بادام شامل کر کے دوبارہ جوش دیں۔ صرف روغن رہ جانے پر مومیائی حل کر کے
محفوظ رکھیں۔

روغن آملہ

آتشک کے لئے خصوصیت سے نافع ہے۔

استعمال: دو تولہ ہمراہ نبات سفید استعمال کریں۔

نسخہ: آب آملہ سبز ایک سیر، روغن گاؤ آدھا سیر، آب آملہ کو گھی میں جوش دیں۔ پانی جل
جانے پر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن اوراق

فالج اور دیگر بلغمی امراض نیز جوڑوں کے درد میں مفید و معمول ہے۔

استعمال: نیم گرم مالش کر کے اوپر سے ارٹھ کے پتے باندھ دیں۔

نسخہ: برگ آک، برگ بکائن، برگ ارٹھ، برگ سنبھالو، برگ سببخہ، برگ دھتورہ سیاہ، برگ تھوہڑ، برگ بھنگرہ، روغن کنجد حسب ضرورت۔ پتوں کو کوٹ کر عرق نکالیں اور تل کے تیل میں ملا کر جوش دیں۔ پانی جل جانے پر صاف کر کے رکھیں۔

روغن بابونہ

ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ کان، کر اور جوڑوں کے درد نیز ریاحی دردوں میں مفید

ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: گل بابونہ گیارہ تولہ، روغن کنجد۔ دونوں کو ملا کر برتن میں بند کر کے چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن بادام تلخ

سر اور کان کے ریاحی دردوں میں مفید ہے۔

استعمال: کان کے درد میں نیم گرم ڈالیں اور سر پر سرو کے تیل کا استعمال کریں۔

نسخہ: مغز بادام تلخ بقدر ضرورت شکر سفید قدر قلیل حسب معمول روغن تیار کریں۔

روغن بادام شیریں

دماغ کو قوت دیتا ہے، نیند لاتا ہے، خشکی کو زائل کرتا ہے۔ دماغی محنت کرنے

والوں کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: تقویت دماغ کے لئے سر پر مالش کریں اور رفع قبض کے لئے چھ سے بارہ

ماشہ تک عرق گاؤ زبان بارہ تولہ کے ساتھ ملا کر کھلائیں۔

نسخہ: بادام شیریں حسب ضرورت شکر سفید قدر قلیل، مغز بادام کو کوٹ کر شکر اور پانی ملا کر آنچ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے تو اتار کر نچوڑ لیں اور تیل کو کسی صاف شیشی میں محفوظ

روغن بادنجان

بواسیری مسوں کی جلن، سوزش اور درد میں مفید ہے۔

استعمال: بواسیری مسوں پر لگائیں۔

نسخہ: بادنجان (بینگن) زرد روغن تخم کدو حسب ضرورت۔ گل بینگن قدر حاجت۔ بینگن کا ہم چاک کر کے اور اندر سے خالی کر کے اس میں روغن مذکورہ اور گل بینگن بھر کر کپڑے میں لپیٹ کر تنور میں ایک ساعت دبائیں اور پھر نکال کر نچوڑیں۔

روغن بان

معدہ کے ورم کو تحلیل کرتا ہے اور پیٹ کے پٹھوں کی سختی کو دور کرتا ہے۔

استعمال: مقام ورم پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: تخم بکائن پاؤ سیر، روغن کنجد ایک سیر، تخم بکائن کو پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں اور تل کے تیل میں پکائیں۔ جب پانی جل جائے صاف کر کے نگاہ رکھیں۔

روغن برص

برص میں سفید داغوں کے دور کرنے کے لئے مفید و معمول ہے۔

استعمال: روئی کی پھریری سے سفید داغوں پر لگائیں۔

نسخہ: پوست بخ چیتہ، سہاگہ، گھوچی سفید ہر ایک تین ماشہ۔ روغن کنجد ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن کنجد میں کھل کر کے بذریعہ آتش شیشی تیل نکالیں۔ اگر تیل لگانے سے آبلہ پڑ جائے تو تیل کو موقوف کر کے چھالیہ سوختہ اور کٹھ کا ذرور کریں۔

روغن بلاور

زخموں کو بھرنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: مرغی کے پر سے تیل مذکور زخموں پر لگائیں۔

نسخہ: بھلانواں نو دانہ، روغن کنجد آدھ پاؤ، سنگ جراثیم، ماشہ۔ بھلانواں کو تل کے تیل میں بریاں کر لیں۔ یہاں تک کہ وہ جل کر خاک ہو جائے۔ جل جانے پر اس کو

نکال لیں اور سنگ جراثیمیں کر روغن مذکور ملا دیں۔

روغن بنفشہ

دماغ کی خشکی کو زائل کرتا ہے۔ بے خوابی کو دور کرتا ہے۔

استعمال: دماغ پر مالش کریں۔

نسخہ: گل بنفشہ ایک تولہ روغن کنجد پانچ تولہ گل بنفشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو چھان کر تیل مذکورہ شامل کر کے جوش دیں۔ پانی جل جانے پر صاف کر کے رکھ لیں۔

روغن بیش

فالج، لقوہ، رعشہ اور سن بھری میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: بیش سیاہ، اذراقی، عاقر قرح، تخم دھتورہ، بزرالنج، بیخ کنیر سفید ہر ایک 28 ماشہ۔ مال کنگنی، کلونجی ہر ایک آدھ پاؤ۔ روغن کنجد ایک سیر تمام دواؤں کو کوٹ کر گائے کے دودھ میں دو روز تر رکھیں۔ بعداً روغن کنجد میں جوش دیں۔ جب دودھ جل جائے تو روغن نکال کر محفوظ رکھیں۔

روغن بیضہ مرغ

دماغ کو قوت دیتا ہے بالوں کو سیاہ رکھتا ہے اور قوت باہ بڑھاتا ہے۔

استعمال: تقویت باہ کے لئے بطور طلاء اور دیگر امور کے لئے سر پر مالش کریں۔

نسخہ: بیضہ مرغ حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دے کر نیم برشت کر لیں اور زردی نکال کر کسی تانبہ کے برتن میں ڈال کر آئینے پر رکھ دیں۔ تیل نکل آئے گا، شیشی میں محفوظ رکھیں۔

روغن ترب

کان کے درد کو فوراً تسکین دیتا ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔

استعمال: نیم گرم ایک قطرہ کان میں ٹپکائیں۔

نسخہ: آب مولیٰ میں تولہ روغن کنجد سفید میں تولہ۔ دونوں کو ملا کر جوش دیں۔ جب پانی

جل جائے تو تیل مذکورہ کو صاف کر کے نگاہ رکھیں۔

روغن تمباکو

جوڑوں کے بلغمی درروں میں مفید و معمول ہے۔

استعمال: مقام ماؤ پر نیم گرم مالش کریں اور اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

نسخہ: تمباکو مقررہ نو تولہ گل بابونہ دو تولہ سونٹھ ایک تولہ روغن کنجد 35 تولہ۔ تمام دواؤں کو آدھ سیر پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح روغن مذکورہ شامل کر کے جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو شیشی میں بھر کر نگاہ رکھیں۔ تیل مذکورہ کا استعمال بعد تحقیق زیادہ مناسب ہے۔

نوٹ: بعض نسخوں میں برگ کنیر بیس عدد کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اگر شامل کر لئے جائیں تو زیادہ قوی الاثر ہو جاتا ہے۔

روغن شم

قوت باہ بڑھاتا ہے اور زائل شدہ طاقت کو واپس لاتا ہے۔

استعمال: حسب ضرورت آلہ مخصوصہ پر طلاء کریں۔

نسخہ: لہسن (ثوم) مقشر، فرقیون، عاقر قرح ہر ایک نو ماشہ۔ فلفل، سداب ہر ایک تین ماشہ روغن، زیتون نو تولہ۔ تمام دواؤں کو روغن زیتون میں جوش دیں۔ تہائی حصہ جل جانے پر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن جل نیب

پھوڑے پھنسی، خشک خارش اور گنج وغیرہ میں مفید ہے۔

استعمال: بدن پر مالش کریں۔

نسخہ: جل نیب تازہ روغن کنجد حسب ضرورت۔ جل نیب تازہ کو کوٹ کر نچوڑیں اور ہموزان روغن کنجد میں پکا کر جب پانی جل جائے تو صاف کر کے رکھیں۔

روغن جسطیانہ

کمر کے نیز تمام ریاحی درروں کو دور کرتا ہے۔ فتن وغیرہ وزائل کرتا ہے اور بلغمی و

ریاحی درموں کو تحلیل کرتا ہے۔

استعمال: کمر اور گردہ وغیرہ پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: پکھان بیدرومی 25 ماشہ۔ زراوند گرد سعد کونی، تاج سیاہ، بنج کبر ہر ایک اٹھارہ ماشہ۔ روغن بادام تلخ 24 تولہ۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے روغن بادام تلخ میں شامل کر کے شیشہ میں ڈال کر دس روز آفتاب میں رکھیں اور صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن چوب چینی

فساد خون میں بہت مفید ہے۔

استعمال: روزانہ صبح شام بقدر دو تولہ استعمال کریں۔

نسخہ: چوب چینی آدھ سیر، چوب انجیر دشتی پانچ سیر، ہلیلہ سیاہ پاؤ سیر، جاوتری پانچ تولہ روغن زرد پانچ سیر، پانی 22 سیر۔ چوب چینی اور جاوتری کو علیحدہ کوٹ کر علیحدہ علیحدہ پوٹلی میں باندھ کر گھی اور پانی میں شامل کر کے دیگ میں ڈال کر چولہے پر چڑھا دیں اور ابتدا آگ کو تیز کر کے بتدریج کم کرتے جائیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو دونوں پوٹلیوں کو نچوڑ لیں اور سرد جگہ دیگ کو رکھیں اور رات بھر رہنے دیں۔ صبح کو پانی پر روغن آ جائے گا اسے اتار کر محفوظ رکھیں۔

روغن چہار برگ

جوڑوں کے درد میں خصوصاً سردی کے زمانہ میں اگر ہو تو زیادہ مفید ہے۔

استعمال: مقام درد پر نیم گرم مالش کریں اور اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

نسخہ: برگ دھتورہ، برگ آکھ، برگ اسپند، برگ ارند ہر چہار ہموزن روغن کنجد۔ تمام پتوں کو کوٹ کر عرق نکالیں اور تیل میں ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہے صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن حرم

فالج، رعشہ اور تشنج میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت استعمال کریں۔

نسخہ: اسپند سوختی 34 تولہ، سونٹھ آٹھ تولہ، روغن کنجد دو سیر، جوز الطیب 20 عدد۔ اسپند اور سونٹھ کو جوکوب کر کے رات کو پانی میں رکھیں اور صبح کو روغن مذکورہ میں جوش دیں۔ جب پانی جل جائے تو تیل کو چھان کر اور جوز الطیب کو کوٹ کر اس میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

روغن حمص

تقویت باہ میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت ایک قطرہ پتاشہ میں ڈال کر استعمال کریں۔

نسخہ: نخود حسب ضرورت لے کر جوکوب کر کے اور کدو دراز کو خالی (کھوکھلا) کر کے اس میں نخود کو بھر دیں کہ گلہ خالی رہے بعد کو کدو پر مٹی وغیرہ لپیٹ کر اور منہ کدو کا بند کر کے بطریق پتال جنتر تیل کشید کریں اور بوقت ضرورت دو قطرہ پتاشہ میں ڈال کر استعمال کریں۔

روغن حنا

بالوں کو سیاہ کرتا ہے، لنگڑی کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ نیز تمام جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

استعمال: حسب ضرورت مالش کریں۔

نسخہ: آب برگ حنا پاؤ سیر، روغن کنجد آدھ پاؤ۔ آب برگ حنا کو روغن کنجد میں ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے تو اتار کر محفوظ رکھیں۔

روغن حواصل

فالج اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

استعمال: جوڑوں پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: حواصل (کلن بھیڑ) ایک عدد، باجپھڑ، برباسہ، سورنجان، یوزیدان، جوز بوا، خولنجان، نر کچور، زراوند طویل، بنج نے، زیرہ، عود صلیب، دارچینی ہر ایک دو ماشہ۔ قسط بحری، لونگ ہر ایک تین ماشہ، زعفران چار رتی، خفاش زندہ (چگاڈ) دس عدد۔ روغن زیتون حسب ضرورت۔ گلاب ایک سیر، پانی سوا دو سیر۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے خفاش، کلن بھیڑ کو معد

ادویہ کے روغن زیتون میں شامل کر کے دیگ میں ڈال کر چوہے پر رکھیں اور اوپر سے گلاب اور پانی ڈالیں۔ جب تیل پانی پر آ جائے تو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن خراطین

خونی بواسیر میں نافع ہے۔

استعمال: مسوں پر روغن مذکورہ لگائیں۔

نسخہ: خراطین (کینچوے) پچاس عدد۔ روغن کنجد، دنبالہ، بینگن تیس تولہ۔ موم حسب ضرورت۔ خراطین کو روغن کنجد میں بریان کر کے علیحدہ کر لیں اور دنبالہ، بینگن کے ساتھ پیس لیں۔ پھر روغن مذکورہ میں موم شامل کر کے پسلی ہوئی دوا ملا کر قیروٹی تیار کریں۔ اگر مسوں سے خون بھی رستا ہو تو ادویہ مذکورہ میں مازو سبز اضافہ کر لینا چاہئے۔

روغن خشک

پیشاب کھول کر لاتا ہے۔ حرقت بول میں خاص کر مفید ہے۔

استعمال: چار قطرہ پتاشہ میں ڈال کر کھائیں اور دو قطرہ سوراخ بول میں ٹپکائیں۔

نسخہ: خشک (گوکھرو) چار تولہ، سوٹھ 18 ماشہ۔ روغن کنجد چار چند۔ سوٹھ اور گوکھرو کو جوکوب کر کے پانی میں جوش دیں اور پھر روغن مذکورہ شامل کر کے دوبارہ جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن خضاب

بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت بالوں پر لگائیں۔

نسخہ: کیری انبہ پاؤ سیر۔ مازو برادہ فولاد ہر ایک گیارہ ماشہ۔ انار ترش پاؤ سیر روغن قد سیاہ تین پاؤ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر تیل میں ملا کر مٹی کے پرانے برتن میں ڈال کر چالیس روز تک لید میں دفن کریں اور چالیس دن کے بعد نکال کر محفوظ رکھیں۔

روغن خفاش

جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

استعمال: ماؤف جوڑوں پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: جندبیدستر، قسط تلخ ہر ایک دس ماشہ، زراوند 14 ماشہ۔ روغن زیتون، عصارہ مرزنجوش ہر ایک 34 تولہ۔ چگادڑ (خفاش) ذبح کی ہوئی 12 عدد۔ پانی حسب ضرورت سب کو شامل کر کے جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہے صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن دلی

کمر اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

استعمال: رات کو سوتے وقت مالش کریں اور صبح کو گرم پانی سے نہائیں۔

نسخہ: روغن زیتون 34 تولہ، برگ خرزہ 35 ماشہ۔ دونوں کو باہم ملا کر اور قدرے پانی اضافہ کر کے آگ پر جوش دیں اور جب پانی جل جائے تو تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن دھتورہ

فالج، لقوہ، رعشہ وغیرہ میں مفید ہے۔

استعمال: حسب ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: سیماب (پارہ)، تخم دھتورہ، زہر بیٹھا ہر ایک تین ماشہ۔ روغن کنجد چھ تولہ تیل کو آگ پر رکھیں۔ جب سرخ ہو جائے ایتار کر دوائیں مذکورہ شامل کر کے آہنی دستہ سے گھوٹ لیں۔

روغن دیودار

چوٹ کے درد کو تسکین دیتا ہے، زخموں کو بھرتا ہے۔

استعمال: مقام چوٹ پر نیم گرم مالش کریں اور اوپر سے روئی گرم کر کے باندھ دیں۔

نسخہ: چوب دیودار، زرد چوہ، اصل السوس، دار ہلد، دودھ سف، نخود بریان ہر ایک اڑھائی تولہ۔ پانی ڈیڑھ سیر۔ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر دیگچہ میں پانی ڈیڑھ سیر ڈال کر اوپر رکھیں۔ پانی دوائیں ڈال کر جوش دیں۔ جب ایک حصہ پانی جل جائے تو پھوک کر نکال کر

اور کپڑے میں رکھ کر دیکھ میں خوب نچوڑیں اور پھر تیل مذکورہ اضافہ کر کے خوب جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن روباه

فالج اور تشنج نیز دیگر سرد بیماریوں میں مفید و مجرب ہے۔
استعمال: مقام درد پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: روباه (لومڑی) زندہ ایک عدد۔ قفل مویہ مال کنگنی جوزبوا، سداب، بالچھڑ، ہینگ ہر ایک آدھ پاؤ۔ تخم دھتورہ ایک سیرت پوست بید انجیر تین پاؤ، افیون خالص 42 تولہ۔ شیرہ دھتورہ سیاہ پانچ سیر۔ روغن کنجد پانچ سیر۔ لومڑی کے ہاتھ پاؤں باندھ کر بیس سیر گرم پانی میں چھوڑ کر خوب جوش دیں۔ جب خوب گل جائے تو پانی کو صاف کر کے علیحدہ رکھیں اور دواؤں کو جوکوب کر کے ایک من پانی میں جوش دیں۔ جب پندرہ سیر رہ جائے تو لومڑی کا پکا ہوا پانی شامل کر کے شیرہ دھتورہ اور روغن کنجد اضافہ کر کے خوب جوش دیں۔ جب پانی جل جائے تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن زرنخ

خدر یعنی سن بھری میں مفید ہے۔

استعمال: ماؤف مقامات پر طلاء کر کے اوپر سے پان باندھ دیں۔

نسخہ: زرنخ زرد (ہڑتال زرد) 18 ماشہ۔ آب شاہترہ بقدر ضرورت۔ ہڑتال کو آب شاہترہ میں حل کر کے گولیاں بنائیں اور بطریق پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اگر زخم پڑ جائے تو گائے کے گھی کو دھو کر زخم پر لگائیں۔

روغن زعفران

تشنج کو دور کرتا ہے اور پٹھوں کو نرم کرتا ہے نیز رحم اور معدہ کی سختی کو تحلیل کرتا ہے۔

نسخہ: زعفران 21 ماشہ چرائیہ 17 ماشہ مرکب صاف دو ماشہ قرومانا (کرویہ دشتی) 21 ماشہ۔ سوائے قرومانا کے تمام دواؤں کو جوکوب کر کے سرک انگوری میں سات روز تر رکھیں اور ہر

دوسرے روز سرکہ کو بدلتے رہیں۔ آٹھویں روز روغن کنجد 10 تولہ میں جوش دیں۔ جب سرکہ جل جائے تیل کو صاف کر کے قرومانا کو پیس کر شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن زفت

اعصاب کو قوت بخشتا ہے اور رطوبتوں کو خشک کرتا ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: زفت رومی مصطلکی رومی ہر ایک دو تولہ روغن کنجد دس تولہ۔ دونوں کو سفوف کر کے روغن مذکورہ میں جوش دے کر چھان کر محفوظ رکھیں۔

روغن زیرہ

بواسیری مسوں کے نفخ (پھول جانے) میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت مسوں پر لگائیں۔

نسخہ: زیرہ سیاہ دس ماشہ روغن کنجد تین تولہ۔ زیرہ کو تین تولہ پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر صاف کر کے روغن مذکورہ اضافہ کر کے جوش دیں۔ جب پانی جل جائے تو صاف کر کے رکھیں۔

روغن سام ابرص

خنازیری گلیوں کو تحلیل کرنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: خنازیری گلیوں پر طلاء کریں۔

نسخہ: سام ابرص (چھپکلی) تین عدد روغن نیب ایک سیر، خاکستر شاخ مادہ گاؤ پانچ تولہ۔ چھپکلی کو روغن نیب میں جوش دیں۔ جب گل جائے تو خاکستر مذکورہ شامل کر کے خوب اچھی طرح پھینٹ لیں اور صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن سرخ

فالج، لقوہ اور دیگر عصبی کمزوریوں میں خاص کر مفید ہے نیز چوٹ وغیرہ کے درد

اور درموں کو زائل کرتا ہے۔

استعمال: دوپہر کے وقت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: ٹیٹھ بیس تولہ۔ تاج، جوزبوا، اُشنہ ہر ایک چار تولہ۔ باکھڑ، سعد کوئی، سدل سفید کچلہ، میدہ لکڑی ہر ایک دو تولہ۔ سازج ہندی، لونگ، دارچینی، زرد چوب، دار ہلد، عود غرق ہر ایک ایک تولہ۔ زچکچور آٹھ تولہ، الاچکی خورد تین تولہ، زعفران چار تولہ۔ جاوتری، مشک خالص ہر ایک چھ ماشہ۔ عرق گلاب ایک سیر۔ روغن کنجد دو سیر۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے عرق گلاب میں بھگوئیں اور جوش دیں کہ نصف گلاب جل جائے۔ پھر روغن مذکورہ اضافہ کر کے دوبارہ جوش دیں اور گلاب جل جانے پر تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن سرخبادہ

بچوں کے سرخبادہ میں مفید و مجرب ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت بدن پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: چاکسو، صندل سرخ، کمیلہ ہر ایک تین ماشہ۔ سپاری چھالیہ، سنگ جراثیم، کات سفید، لوہ چون، وج خراسانی، ہلیہ زنگی، پھنکری، مہندی ہر ایک دو ماشہ۔ برنیب 14 ماشہ، دھاسہ 14 ماشہ، برگ اکائن 28 ماشہ، نیلا تھوٹھا دو ماشہ، فلفل سیاہ سات ماشہ۔ روغن سرسوں سوا پاؤ۔ پہلے تمام پتوں کو پیس کر آدھا لوہ چون پتوں کے ساتھ ملا کر دو قرص بنائیں اور تیل کو جوش دیں اور قرص کو اس میں چھوڑ دیں۔ جب وہ جل جائیں تو تمام دواؤں کو کوٹ کر اور چھان کر شامل کریں اور لوہے کے دستے سے خوب گھوٹیں اور محفوظ رکھیں۔

روغن سرشف

جوڑوں کے درد میں خصوصاً اور دوسرے دردوں میں بالعموم مفید ہے۔

استعمال: مقام درد پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: برگ دھتورہ، برگ آکھ ہر ایک دو تولہ۔ سوٹھ ایک تولہ، افیون چھ ماشہ، روغن سرسوں دس تولہ۔ حسب معمول روغن تیار کریں۔

روغن سماعت کشا

حار امراض کے نتیجے میں جو ثقل سماعت پیدا ہو اس میں مفید و معمول ہے۔

استعمال: نیم گرم دو تین قطرہ کان میں ٹپکائیں۔

نسخہ: آب انار ترش 10 تولہ، سرکہ خالص 6 ماشہ، روغن کنجد پانچ تولہ، کندر تین ماشہ۔ انار کے چھلکوں کو آب انار میں جوش دیں اور مل کر صاف کریں اور بعد میں سرکہ، تیل نیز کندر وغیرہ ملا کر جوش دیں۔ پانی جل جانے پر روغن کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن سورنجاں

وجع الفاصل (جوڑوں کے درد) میں مفید ہے۔

استعمال: جوڑوں پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: سورنجاں، مصری، آب کرفس ہر ایک چار تولہ۔ چراستہ دو تولہ، روغن زیتون بارہ تولہ بدستور معروف روغن تیار کریں۔

روغن شبت

سردی کے دردوں میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: ماؤف جوڑوں پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: آب شبت سبز (سویا)، روغن کنجد سیاہ ہر ایک ایک سیر۔ قسط، سوٹھ، گل بابونہ، اسپند ہر ایک ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے آب شبت اور روغن میں ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن شفاء

فالج، لقوہ اور دیگر سرد بلغمی امراض نیز لنگڑی اور چوڑوں کے درد میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: تقویت باہ کے لئے بطور طلاء اور امراض رحم میں بطور فرزجہ اور درد وغیرہ کے لئے نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: میتھی، کلونجی ہر ایک دس تولہ۔ روغن کنجد ایک سیر۔ دونوں دواؤں کو کوٹ کر تیل میں پکائیں۔ جل جانے پر تیل کو صاف کر کے رکھیں۔

روغن شقائق

بالوں کو بڑھاتا ہے۔

استعمال: حسب ضرورت بالوں پر لگائیں۔

نسخہ: تخم مورد، برگ مورد، تخم کرفس، تخم چقد، گل شقائق، پوست جوز ترلاون، پرسیاوشان ہر ایک 17 ماشہ۔ آب آملہ تین تولہ روغن مورد 20 تولہ۔ تمام دواؤں کو جو کو ب کر کے ایک رات آب آملہ میں تر رکھیں۔ صبح کو جوش دے کر صاف کر کے روغن مورد شامل کر کے دوبارہ جوش دیں اور پانی جل جانے پر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن صنعان

تمام قسم کے زخموں میں مفید ہے۔ نیز ناصور و پچش وغیرہ میں نافع ہے۔

استعمال: حسب ضرورت ناصور یا زخموں پر روئی کی پھریری سے لگائیں۔

نسخہ: جدوار خطائی پانچ تولہ۔ کات سفید، شنگرف، جوز بوا، مردار سنگ، کمیلہ، رال، تخم بیل، ہڑتال سرخ، مومیائی کافی ہر ایک ایک پاؤ۔ ابھل آدھ سیر، اشن آدھ پاؤ۔ دار ہلد، چوب گز، دیودار، تیخ، مہک، گندہ بہروزہ، ہلیلہ زرد، منقی، آملہ منقی، تراشہ آبنوس ہر ایک ایک سیر۔ پوست درخت مغیلاں، برگ حنا، فوئل خانہ عنکبوت، چوب چینی ہر ایک دو سیر۔ دودھ چھپر، بھیڑ بھونجہ، ہو چوبہ ہر ایک تین سیر۔ زرد چوبہ، چھ سیر، آب برگ نیم تازہ، آب برگ پان ہر ایک نصف من۔ روغن کنجد ایک من۔ برگ مہندی اور زرد چوبہ دار ہلد، تراشہ آبنوس، چوب گز، ابھل، اصل السوس، دودھ چھپر، پوست درخت مغیلاں، فوئل، ہلیلہ زرد، ہلیلہ آملہ، چوب چینی کو پانی میں خوب باریک پیس لیں اور باقی دواؤں کو جو کو ب کر کے آب برگ نیم، آب برگ پان و روغن کنجد میں شامل کر کے اور پسی ہوئی دواؤں کو ملا کر جوش دیں۔ جب روغن باقی رہ جائے صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن صندع

بواسیر میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت مسوں پر بطور مرہم لگائیں۔

نسخہ: صندع سبز (مینڈک) گوگل سات ماشہ، دم الاخوین نو ماشہ، شاخ گوزن سوختہ گیارہ ماشہ۔ رسوت کئی، صبر سقطری، شیا ف، مایٹا ہر ایک چار ماشہ۔ کافور قیصوری تین ماشہ۔ روغن خستہ زرد، آلو تلخ، مغز ساق بڑ، روغن گل ہر ایک چار تولہ۔ مینڈک کو آب برگ گندنا سبز

میں پکائیں، جب گل جائے خوب اچھی طرح کوٹ لیں۔ یہاں تک کہ مثل مرہم کے بن جائے اور گوگل کو علیحدہ آب برگ گندنا سبز میں حل کر کے اور دیگر دواؤں کو کوٹ کر روغن مذکور میں پکائیں اور مینڈک کو شامل کر کے خوب گھوٹ لیں اور مثل مرہم تیار کریں۔

روغن عقرب

مٹانہ کی پتھری کو توڑتا ہے اور بواسیری مسوں کو تحلیل کرتا ہے۔

استعمال: پتھری کے لئے دو تین قطرہ سوراخ بول میں پکائیں اور مرغی کے پر سے بواسیری مسوں پر لگائیں۔

نسخہ: عقرب (بچھو) زندہ 20 عدد۔ روغن کنجد ایک سیر۔ بچھوؤں کو روغن مذکورہ میں جلا کر تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

بہ نسخہ کلاں:

جو خصوصیات بالا میں قوی الاثر ہے۔

استعمال: بدستور سابق کام میں لائیں۔

نسخہ: ریوند چینی، سعد کونی، پکھان، بیدروی، پوست بیخ کبر ہر ایک تین تولہ۔ روغن بادام 36 تولہ بچھو زندہ 10 عدد۔ تمام دواؤں کو تیل میں ملا کر شیشی میں سات روز تک دھوپ میں رکھیں اور پھر بچھوؤں کو اس میں ڈال کر پندرہ روز اسی طرح دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد تیل کو صاف کر کے نگاہ رکھیں۔

روغن عقرقرحہ

تقویت باہ میں مفید و مجرب ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت آلہ مخصوصہ پر طلاء کریں۔

نسخہ: عاقرقرحہ 32 ماشہ، روغن کنجد 30 تولہ۔ عاقرقرحہ کو کوٹ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو روغن مذکورہ شامل کر کے خوب جوش دیں اور پانی کے جل جانے پر تیل صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن فریون

تشیح اور استرخاء وغیرہ میں مفید ہے۔

استعمال: گردن اور پشت پر دھوپ میں بیٹھ کر مالش کریں۔

نسخہ: سورنجاں، مصری، سوٹھ، جوزبوا، فلفل، مویہ، مال کنگنی، خردل (رائی)، فریون ہر ایک ایک تولہ۔ روغن زیتون تین پاؤ۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن مذکورہ میں کھل کریں۔ خوب اچھی طرح حل ہو جانے پر نگاہ رکھیں۔

روغن قسط

درد کو زائل کرتا ہے۔ پٹھوں کو قوت بخشتا ہے اور فالج، رعشہ نیز دیگر سرد بلنسی

امراض کو دور کرتا ہے۔

استعمال: دھوپ میں بیٹھ کر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: قسط تلخ، بالچھڑ ہر ایک آٹھ تولہ۔ روغن کنجد آدھ سیر۔ عرق بہار آدھ سیر۔ جندبیدستر، فلفل سیاہ، فریون، میعہ ساٹھ ہر ایک چار تولہ۔ بالچھڑ اور قسط کو کوٹ کر عرق بہار آدھ سیر اور روغن کنجد آدھ سیر میں جوش دیں۔ جب عرق جل جائے تو آدھ سیر عرق مذکورہ اور اضافہ کریں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ عرق ڈالنے پر جب جل جائے تو تیل صاف کر کے ادویہ مذکورہ تیل میں اچھی طرح حل کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن قتیل

زخموں کو بھرنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت روئی کے چھانے کو تپ کر کے زخموں پر لگائیں۔

نسخہ: کیمیلہ، روغن سرسوں ہر ایک تین تولہ۔ کیمیلہ کو باریک پیس کر تیل میں کھل کریں اور کپڑے میں چھان کر پھر دوبارہ کھل کریں۔ اسی طرح تین مرتبہ کر کے نگاہ رکھیں۔

روغن قاوندی

فالج اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: لونگ، عود صلیب، تاج، سورناں تلخ، راسن، عود بلسان ہر ایک 17 ماشہ۔ بالچھڑ، ساؤج ہندی، بیج سون، قرقہ، قسط تلخ ہر ایک تین تولہ۔ روغن زیتون ایک سیر۔ شحم قاوند (پھلوا) پانچ تولہ مومیائی 14 ماشہ، مرکب 10 ماشہ۔ جندبیدستر، شحم اور مومیائی وغیرہ کے علاوہ مندرجہ بالا تمام دواؤں کو جوکوب کر کے پانچ سیر پانی میں دو روز تر رکھیں اور روغن زیتون کا اضافہ کر کے جوش دیں۔ جب پانی جل جائے تو تیل کو صاف کر کے شحم، قاوند وغیرہ دوائیں پگھلا کر ملا لیں لیکن دوران استعمال میں سرد ہوا سے احتراز کریں۔

روغن کاہو

خیند لاتا ہے سر کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ دماغ میں تری پہنچاتا ہے۔

استعمال: بوقت حاجت سر پر مالش کریں۔

نسخہ: شیرہ کاہو 10 تولہ روغن کنجد 5 تولہ۔ شیرہ کو روغن مذکورہ میں ملا کر جوش دیں۔ جب روغن رہ جائے صاف کر کے رکھیں۔

روغن کچلہ

پٹھوں کو قوت دیتا ہے اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔

استعمال: جوڑوں پر نیم گرم مالش کریں اور روئی کو سینک کر اوپر باندھیں۔

نسخہ: ایون نو تولہ۔ روغن کنجد، شیر گاؤ ہر ایک ایک سیر۔ کچلہ 20 عدد ایون کو دودھ میں حل کریں اور تیل مذکورہ اور کچلہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے لوہے کے برتن میں جوش دیں۔ دودھ جل جانے پر روغن کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن کدو

دماغ کو قوت بخشتا اور خشکی کو دور کرتا ہے۔

استعمال: بوقت حاجت سر پر مالش کریں۔

نسخہ: آب کدو دراز آٹھ تولہ روغن کنجد دو تولہ۔ کدو کے پانی کو روغن میں ملا کر جوش دیں۔ پانی کے جل جانے پر صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔

تیل کو نچوڑ کر دوبارہ ادویہ مذکورہ اسی طرح شامل کر کے سات روز تک آفتاب میں رکھیں اور آٹھویں روز دواؤں کو نکال کر خوب اچھی طرح حل کر کے اسی طرح سات روز تک پھر آفتاب میں رکھ کر آٹھویں روز صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن گج کرن

مجلو قوں کے عضو تناسل کی درازی کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔ استعمال: بوقت ضرورت آلہ مخصوصہ پر طلاء کریں۔

نسخہ: بیج سون گلی جن، مال کنگنی، میٹھا تیلیا، دارچینی، قرفل، بھلانواں، تخم کٹائی، تخم دھتورہ، تخم ترب، تخم گزہ، ہر ایک چار ماشہ۔ سم اسپ پتال مدہ ہر ایک چھ عدد۔ ساٹھ مینڈک ہر ایک دو عدد۔ گھونچ، پوست بیج کنیر سفید، تخم کبوتر، گج پیپل، بیر بہوٹی، پیہ شیر (شیر کی چربی) ہر ایک 28 ماشہ۔ زہر سمک رہو زہرہ زگاؤ ہر ایک تین عدد۔ خراطین (کینچوے) 42 ماشہ۔ کچلہ سفیدی پنچال کبوتر صحرائی، کنجد سیاہ، کلونچی، عاقر قرحا ہر ایک چودہ ماشہ۔ مورچہ کلاں پانچ عدد۔ قصب اسپ (برادہ کردہ) ایک عدد، قصب آہو (برادہ کردہ) قصب گاؤ جوان ہر ایک ایک عدد۔ تمام دواؤں کو جو کو ب کرک یشراب میں دو روز تر رکھیں۔ بعدہ بکری کے دودھ میں تر کر کے روغن کنجد سے چرب کر کے آتش شیشی کے ذریعے تیل کشید کریں۔

روغن گل

کان اور سر کے درد کو تسکین دیتا ہے، قبض کو توڑتا ہے، دماغی خشکی کو زائل کرتا ہے اور ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ نیز اعضاء کی طرف مادہ کو آنے سے روکتا ہے۔

استعمال: دماغی تقویت کے لئے سر پر مالش کریں اور کان کے درد میں چند قطرہ نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔ سرسامی حالت کے لئے سرکہ اور روغن مذکورہ میں کپڑا بھگو کر دماغ پر رکھیں اور اگر رفع قبض منظور ہو تو دس تولہ روغن مذکورہ پانی میں ملا کر پیئیں۔

نسخہ: گلاب کے تازہ پھول کی سرخ پتیاں ساڑھے سات تولہ۔ روغن کنجد 50 تولہ۔ پھولوں کو تیل میں ملا کر شیشی میں بھر کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب پھول مرجھا جائیں تو پھر تازہ پھول ڈالیں۔ اسی طرح تین مرتبہ پھولوں کو ڈالیں۔ تیسری مرتبہ جوش دے کر

روغن کراث

بواسیر میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت روئی کے پھایہ سے مسوں پر لگائیں۔

نسخہ: آب گندنا سبز ایک سیر، روغن کنجد آدھ سیر، گوگل تین تولہ۔ گوگل کو آب گندنا میں حل کر اور روغن کنجد شامل کر کے جوش دیں۔ جب پان جل جائے تو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن کلاں

لقوہ، رعشہ اور فالج نیز دیگر اسی قسم کی بیماریوں میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: بادام تلخ چھ ماشہ۔ کلونچی، بیدانجیر، گوگل ہر ایک چار ماشہ۔ تلخ، فریون، جند بیدستر، چراستہ شیریں، اسٹین، نک چھلنی، بیج بادیان، شیطرج ہندی ہر ایک تین ماشہ۔ عاقر قرحا، قفل سیاہ، سنبل الطیب، بیج سون، قرفہ، اشنہ، راسن، سلیمہ (تج)، مرکئی، قرفل، جوزبوا، بیج، صتر، اجوائن، دیسی، بیج کرفس، تخم کرفس، انیسون، زکچور، اسارون، جاوشیر، سوٹھ، دارچینی، کباب چینی، بسا، دار قفل، کندر ایک دو ماشہ۔ عنبر، جوزبوا، عنبر مشک اور جند بیدستر کے علاوہ تمام دواؤں کو جو کو ب کر کے پانی چار سیر میں دو روز تر رکھیں۔ بعدہ روغن یا مذکورہ میں جوش دیں۔ جب پانی جل جائے تو تیل کو صاف کر کے فریون وغیرہ باریک پس کر شامل کریں۔

روغن کنجد

فالج اور مرگی وغیرہ میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: جند بیدستر، قفل سفید، عاقر قرحا، تخم حنظل، فریون، ہنگ ہر ایک نو ماشہ۔ عود صلیب دس ماشہ۔ روغن سداب 34 تولہ۔ تمام دواؤں کو جو کو ب کر کے روغن سداب میں ملا کر شیشی میں ڈال کر آفتاب میں سات روز تک رکھیں اور روزانہ ہلاتے رہیں۔ آٹھویں روز

تیل چھان لیں۔

روغن گل آکھ

جوڑوں کے درد نیز کمر اور پنڈلی وغیرہ کے درد میں مفید ہے۔

استعمال: مقام درد پر نیم گرم مالش کریں اور اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

نسخہ: گل آکھ سورنجان تلخ، زخمیل، اجوائن خراسانی، برگ بھنگ ہر ایک ایک تولہ۔ روغن سرشف دس تولہ۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے روغن مذکورہ میں ملا کر جوش دیں، جل جانے پر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن گل چکاں

درز سر میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت سر پر مالش کریں۔

نسخہ: گل چکاں، دیودار، برگ کابلی، صندل، خولجاں، روتاس ہر ایک چودہ ماشہ۔ گل مچکند، گل نیلوفر، اصل السوس ہر ایک 28 ماشہ۔ برگ بھنگرہ 42 ماشہ، آملہ 56 ماشہ۔ روغن کنجد آدھ پاؤ، شیر مادہ گاؤ۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے ایک دن رات پانی میں تر رکھیں۔ صبح کو جوش دے کر روغن مذکورہ شامل کر کے دوبارہ جوش دیں۔ پانی جل جانے پر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن گندم

ورموں کو تحلیل کرتا اور گتھ و داد کو زائل کرتا ہے۔ نیز جلد کو ملائم رکھتا ہے۔

استعمال: دھوپ میں بیٹھ کر داد یا گتھ پر لگائیں۔

نسخہ: گیہوں چار تولہ، روغن کنجد 40 تولہ۔ گیہوں کو رات کو پانی میں بھگوئیں اور صبح کو روغن مذکورہ کے ساتھ آتش شیشی میں بھر کر روغن کشید کریں۔

روغن گیسودراز

بالوں کو بڑھاتا ہے۔ داغ کی خشکی کو زائل کرتا ہے اور بالوں کی سیاہی قائم رکھتا ہے۔

استعمال: بدستور مذکورہ استعمال کریں۔

نسخہ: برگ آسن، آملہ خشک ہر ایک 30 تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ ہر ایک 15 تولہ۔ چھالیہ 6 تولہ۔ مصطکی، لادون ہنس راج ہر ایک تین تولہ۔ طباشیر دو تولہ۔ روغن گل ایک سیر بدستور سابق تیل کریں۔

روغن گیلانی

بالوں کو نرم کرتا ہے اور گرنے سے روکتا ہے۔ نیز دماغ کو قوت دیتا ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت سر پر لگائیں۔

نسخہ: پر سیاوشاں، طباشیر سماق، زرد ز گلنار فارسی، مصطکی، لادون ہر ایک ایک تولہ۔ فوئل، پوست انار، ہلیلہ زرد ہر ایک دو تولہ۔ ہلیلہ مازوسبز ہر ایک تین تولہ۔ آملہ خشک پانچ تولہ۔ برگ مورد بارہ تولہ۔ روغن کنجد، روغن گل ہر ایک بیس تولہ۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے رات کو پانی میں بھگوئیں اور صبح کو ہر دو روغن مذکورہ میں شامل کر کے جوش دیں۔ پانی جل جانے پر تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن لادون

بالوں کو بڑھاتا اور گرنے سے روکتا ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت بالوں پر ملیں۔

نسخہ: لادون، ساذج ہندی، حماما، سوت کئی، آملہ ہر ایک 17 ماشہ۔ روغن کنجد آدھ سیر۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے ڈیڑھ سیر پانی میں رات کو تر کریں اور صبح کو روغن میں جوش دیں۔ پانی جل جانے پر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن لبوب سبوعہ

بے خوابی کو دور کرتا ہے اور دماغی خشکی کو زائل کرتا ہے۔ سر سام سوداوی میں نہایت مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت سر پر خوب ملیں۔

نسخہ: مغز فندق، مغز پستہ، مغز بادام شیریں، کنجد مقشر، مغز چلوخوزہ، مغز تخم کدو شیریں، مغز

اخروٹ ہر ایک مساوی وزن۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر اور گرم کر کے نچوڑ لیں۔

روغن مازیون

استقاء میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: تین ماشہ روغن همراه شیر شتر یا ماء الجبن چھ تولہ استعمال کریں۔

نسخہ: مازیون 34 تولہ۔ آب خالص اڑھائی سیر مازیون کو پانی میں جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن مبارک

ثقل سماعت اور گرانی گوش میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: میتھی، کلونجی ہر ایک مساوی وزن۔ دونوں کو کوٹ کر نرم آئچ پر رکھ کر بریاں کریں اور تھوڑا تھوڑا روغن زیتون ڈالتے جائیں۔ جب سہ چند وزن تیل جذب ہو جائے تو بذریعہ قریع انبثق روغن کشید کریں۔

روغن مجرب

رعشہ سن بھری فالج اور دیگر سرد امراض میں مفید ہے۔ نیز لنگڑی کے درد اور جوڑوں کی سختی میں مفید ہے۔

استعمال: مقام درد پر نیم گرم اور دیگر امراض کے لئے بطور مناسب مالش کریں۔

نسخہ: چراستہ شیریں قسط تلخ ہر ایک تیرہ ماشہ۔ اذخر کئی سورنجاں کباب چینی نارویں اسارون ہر ایک نو ماشہ۔ نرکچوز دار شیشعان عاقر قرھا مغاٹ بغدادی بوزیدان ہر ایک پانچ ماشہ۔ روغن گل سرخ روغن یاسمین روغن زنبق روغن زیتون روغن بابونہ ہر ایک چار تولہ۔ جدوار خطائی جندبیدستر فریون ہر ایک ایک تولہ۔ جوزبوا سوٹھ ہر ایک دو ماشہ۔ گوگل چار ماشہ مومیائی ایک ماشہ۔ چراستہ سے لے کر اسارون تک تمام دواؤں کو جو کوٹ کر کے ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب خوب جوش آجائے اور تہائی پانی رہ جائے تو صاف کر کے پانی مذکورہ میں روغنیاں مذکورہ شامل کر کے جوش دیں اور جب پانی جل

جائے تو جدوار خطائی وغیرہ تمام دواؤں کو سوائے مومیائی کے کوٹ چھان کر کھل میں ڈالیں اور تیل مذکورہ آہستہ آہستہ ڈال کر خوب کھل کریں۔ جب تمام دوائیں تیل کے ساتھ اچھی طرح مل جائیں تو مومیائی حل کریں اور محفوظ رکھیں۔

روغن مجلوق

مجلوق کے لئے نہایت مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت خشفہ اور سیون چھوڑ کر مالش کریں اور اوپر سے نیم گرم پان باندھیں۔

نسخہ: بیخ کنیر سفید کیوڑہ بچھناک گھونگی سفید خراطین خشک مال کنگنی افیون تخم دھتورہ سیاہ کچلہ ہینگ سرگین کبوتر صحرائی ہر ایک مساوی وزن۔ تمام دواؤں کو جو کوٹ کر کے روغن کنجد میں چرب کر کے دو روز تر رکھیں اور بعد کو شیشہ میں بند کر کے گل حکمت کے ذریعے تیل کشید کریں۔

روغن محلل

معدہ کے درم کو تحلیل کرتا اور ریاخ و قونج کے درموں کو زائل کرتا ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: بالچھڑ دار شیشعان بابونہ برگ سداب تخم سوئے کلونجی مصطکی ہر ایک ایک تولہ۔ زیرہ کرمانی دو تولہ۔ روغن بیدانجیر و روغن بابونہ ہر ایک چار تولہ۔ جندبیدستر عنبر اشہب ہر ایک ایک ماشہ۔ تمام دواؤں کو جو کوٹ کر کے ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ چوتھائی حصہ رہ جانے پر صاف کر کے روغن مذکورہ ملا کر پھر جوش دیں۔ پانی جل جانے پر صاف کر کے اور جندبیدستر و عنبر حل کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن مخدر

درد کو تسکین دیتا ہے اور مقام درد کو سن کر دیتا ہے۔

استعمال: مقام درد پر مالش کریں۔

نسخہ: بزرالنج دو ماشہ افیون تین ماشہ برگ بھنگ چھ ماشہ روغن خشخاش دو تولہ۔ تمام

دواؤں کو پیس کر روغن مذکورہ میں جوش دیں، جل جانے پر تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن مصطکی

معدہ کو قوت دیتا ہے اور پٹھوں کی کمزوریوں کو دور کرتا ہے نیز کمر کے درد وغیرہ میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔
نسخہ: مصطکی رومی ہیں تولہ روغن کنجد سوا سیر۔ مصطکی کو کوٹ کر روغن مذکورہ میں جوش دیں۔ جب مصطکی پکھل جائے تو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن مفاصل

جوڑوں کے درد اور سختی میں مفید ہے۔
استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔
نسخہ: افیون تولہ روغن کنجد ایک سیر شیر گاؤ ایک سیر کچلہ بیس عدد۔ افیون کو دودھ میں حل کر کے روغن مذکور اور کچلہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے شامل کریں اور جوش دیں۔ جب کچلہ اور دودھ جل جائے تو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن مورد

بالوں کو بڑھاتا ہے اور گرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔
استعمال: بوقت ضرورت بالوں پر لگائیں۔
نسخہ: آب مورد تین تولہ روغن زیتون ایک تولہ لاون چھ ماشہ۔ اول دونوں کو ملا کر جوش دیں اور پانی جل جانے پر لاون کو ڈال کر پگھلائیں اور صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن موم

درد کو تسکین دینے اور مواد کو تحلیل کرنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔
استعمال: دردناک مقام پر مالش کریں۔
نسخہ: موم ایک سیر نمک شور تین سیر عرقیات کی طرح قرع انبیق کے ذریعے کشید کریں

اور محفوظ رکھیں۔

روغن نارجیل

داد اور قوبا وغیرہ جلدی امراض میں مفید ہے۔
استعمال: بوقت ضرورت روئی کے پھایہ سے سفید داغوں پر لگائیں۔

نسخہ: پوست نارجیل چالیس تولہ۔ توتیائے سبز نوشادر آہک آب نادیدہ سہاگہ ہر ایک آٹھ ماشہ۔ روغن کنجد چھ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر روغن مذکورہ میں ملا کر بطریق پتال جنتز روغن کشید کر کے حفاظت سے رکھیں۔

روغن ناصور

پرانے رنحوں اور ناصور کے بھرنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔
استعمال: بوقت ضرورت چند قطرے ناصور میں پٹکائیں۔

نسخہ: سم مادہ گاؤ، خاکستر جرم کہنہ (تلہ پاوش) ہر دو مساوی الوزن، چھپکلی ایک عدد روغن ہرسوں سات تولہ۔ تمام ادویہ کو سروسوں کے تیل میں جوش دیں۔ جب سب جل جائیں تو خوب مل کر روغن تیار کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن نشاط

قوت باہ بڑھاتا اور لذت بخشتا ہے۔ نیز مضیق اور معین حمل ہے۔
استعمال: بوقت ضرورت آلہ مخصوصہ پر مالش کریں۔

نسخہ: عطر گلاب چار ماشہ، عطر دار چینی تین ماشہ، عطر ناگیسز روغن بلسان، روغن زگس، روغن سمین، روغن زنبق، عنبر خالص (بہ شیرہ زنجبیل پروردہ) غسل خالص، روغن خیری زرد ہر ایک دو ماشہ۔ مشک ترکی، زہرہ خروس خشک، بورہ ارمنی، خایہ خروس خشک، عاقر قرح، زعفران، سعد، لوبان، لونگ ہر ایک ایک ماشہ۔ زہرہ کنجشک دو عدد۔ تخم مرغ ایک عدد۔ زہرہ ماکیان ایک عدد۔ فریون محمودہ ہر ایک چار رتی۔ مسکہ تازہ تین ماشہ تمام دواؤں کو باریک پیس کر مسکہ میں حل کر کے شیشہ میں محفوظ رکھیں۔

روغن نمل

قوت باہ کو برا بیچتہ کرتا ہے اور آلہ مخصوص کو دراز کرتا ہے۔

استعمال: اول آلہ کو کسی کھر درے پکڑے سے رگڑیں۔ یہاں تک کہ سرخ ہو جائے۔ پھر روغن مذکورہ کو طلاء کریں۔

نسخہ: مورچہ کلاں 60 عدد روغن زنبق (روغن چنبیلی سفید) دس تولہ۔ دونوں کو ملا کر شیشی میں بند کر کے سرگین گوسفند میں ایک ہفتہ دفن کریں۔ بعدہ نکال کر خوب ہلا لیں۔

روغن وزغ

بواسیر میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت بواسیر کے مسوں پر لگائیں۔

نسخہ: وزغ (چھپکلی) پیہ بڑ (بکری کی چربی) دونوں کو کوٹ کر پانی میں جوش دیں۔ جب روغن پانی پر تیرنے لگے۔ روغن اتار کر محفوظ رکھیں۔

روغن ہفت برگ

فالج وغیرہ نیز وجع المفاصل میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: برگ آکھ برگ بکائن برگ ارٹو برگ سنبھالو برگ سہنجنہ برگ دھتورہ سیاہ برگ زقوم ہر ایک ایک تولہ۔ روغن کنجد حسب ضرورت۔ تمام کو کوٹ کر روغن مذکورہ میں جلائیں اور تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن ہندی

سر کے مزمن درد میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: پدماکھ صندل سفید پپل نیلوفر اصل السوس ہر ایک ایک تولہ۔ شیرہ آملہ شیر۔ روغن کنجد دس تولہ۔

روغن آملہ سادہ

وجہ تسمیہ:

اس روغن کا جزء خاص آملہ سبز ہونے کی وجہ سے اس روغن کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

آملہ سبز

جزاء:

500 ملی لیٹر

آب آملہ سبز

500 گرام

روغن کنجد

ترکیب تیاری:

آملہ سبز کو کوٹ کر ان کا آدھ لیٹر پانی حاصل کر لیں اور اس میں روغن کنجد شامل کر کے ہلکی آنچ پر اتنا پکائیں کہ سارا پانی جل جائے صرف روغن بچ رہے۔

نوٹ:

بالوں کو مضبوط کرتا ہے اور ان کی سیاہی قائم رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ مقوی دماغ بھی ہے۔

استعمال:

بوقت ضرورت بالوں میں لگائیں۔

روغن بید انجیر (ارٹو)

وجہ تسمیہ:

جزء خاص بید انجیر (ارٹو) کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

ارٹو

اجزاء:

مغز تخم بید انجیر

حسب ضرورت

ترکیب تیاری:

حسب ضرورت مغز ارٹھ کو لے کر تھوڑا سا پانی شامل کر کے باریک پیس لیں اور دیگی میں ڈال کر اس میں مزید پانی شامل کر کے آگ پر رکھ کر جوش دیں۔ جب جوش آ جائے اور تیل پانی پر معلوم ہونے لگے تو دیگی کو آگ سے اتار کر تیل کو پانی کے اوپر سے اتار لیں اور دوبارہ جوش دے کر تیل کو صاف کر لیں حالانکہ یہ طریقہ قدیم ہے جو متروک ہو چکا ہے۔ اب روغن بید انجیر جدید طریقہ سے بذریعہ مشین نکالا جاتا ہے۔

فوائد:

بلغم اور فاسد مواد کو شکم سے آسانی سے خارج کرتا ہے اور اس کی مالش جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہے۔

مقدار:

20 ملی لیٹر سے 50 ملی لیٹر تک بوقت خواب نیم گرم دودھ کے ساتھ پلائیں۔

روغن بابونہ

وجہ تسمیہ:

گل بابونہ اس روغن کا جزء خاص ہے۔ یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔

جزء خاص:

گل بابونہ

اجزاء:

گل بابونہ

روغن کنجد

120 گرام

400 ملی لیٹر

ترکیب تیاری:

1- روغن کنجد میں گل بابونہ کو شامل کر کے ایک شیشے کے مرتبان میں بند کر کے دھوپ میں 40 روز تک رکھیں۔ اس کے بعد مل چھان کر محفوظ کر لیں۔

2- اس روغن کو تیار کرنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ گل بابونہ کو آدھ لیٹر پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح کو جوش دیں جب پانی ایک چوتھائی بچ رہے تو آگ سے اتار کر مل چھان لیں اور اس میں روغن کنجد شامل کر کے دوبارہ جوش دیں۔ جب سارا پانی جل کر خشک ہو جائے تو روغن کو چھان کر استعمال میں لائیں۔

فوائد:

ورم کو تحلیل کرتا ہے اور اس کی مالش جوڑوں کے درد کے لئے بہت مفید ہے۔

استعمال:

حسب ضرورت نیم گرم روغن کی مالش کریں۔

روغن بادام شیریں

وجہ تسمیہ:

یہ روغن مغز بادام شیریں سے تیار کیا جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے اس روغن کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

مغز بادام شیریں

اجزاء:

مغز بادام شیریں

شکر

حسب ضرورت

حسب ضرورت

ترکیب تیاری:

1- حسب ضرورت مغز بادام شیریں کو لے کر اس کو مقشر کر لیں۔ اس کے بعد اس کو

کوٹ کر اس میں تھوڑی شکر شامل کر کے قلعی دار دیکھی میں رکھ کر ہلکی آگ پر پکائیں اور دیکھی کو ہلکا ٹیڑھا کر کے تھوڑا تھوڑا پانی چھڑکتے رہیں تاکہ روغن ایک طرف جمع ہوتا رہے۔

2- روغن نکالنے کا دوسرا طریقہ آج کل مروج ہے جو بذریعہ مشین حاصل کیا جاتا ہے جو زیادہ آسان ہے اور اس طریقہ سے روغن بھی زیادہ مقدار میں حاصل ہوتا ہے۔

فوائد:

آنتوں کی خشکی کو دور کرتا ہے۔ قبض دفع کرتا ہے۔ اس کی مالش پیر اور بدن کی خشکی زائل کرتی ہے۔ اس کے علاوہ بدن کا تغذیہ بھی کرتا ہے۔

استعمال:

آنتوں کی خشکی کو رفع کرنے کے لئے پانچ سے دس ملی لیٹر تک گائے کے دودھ کے ساتھ پلائیں۔

روغن بادام تلخ

وجہ تسمیہ:

مغز بادام تلخ سے روغن حاصل کئے جانے کی وجہ سے اس کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

مغز بادام تلخ

اجزاء:

مغز بادام تلخ

شکر

حسب ضرورت

حسب ضرورت

ترکیب تیاری:

1- مغز بادام تلخ کو لے کر مقشر کر کے کوٹ لیں اور اس میں تھوڑی شکر شامل کر کے

ہلکی آگ پر پکائیں اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد پانی چھڑکتے رہیں اور دیکھی کو تھوڑا ٹیڑھا رکھیں تاکہ روغن ایک طرف آ جائے اور اس روغن کو الگ برتن میں اکٹھا کر لیں۔

2- روغن نکالنے کا جو دوسرا طریقہ ہے وہ بذریعہ مشین ہے جو جدید طریقہ کہلاتا ہے اس سے روغن کافی مقدار میں حاصل ہو جاتا ہے جو قدیم طریقہ سے بہتر ہے۔

فوائد:

کان کے درد میں مفید ہے اس کی مالش عصبی دردوں میں مفید ہے۔

استعمال:

کان کے درد میں ایک سے دو قطرے پکائیں اور عصبی دردوں کے لئے نیم گرم روغن کی مالش کریں۔

روغن بیضہ مرغ

وجہ تسمیہ:

یہ روغن زردی بیضہ مرغ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

زردی بیضہ مرغ

اجزاء:

زردی بیضہ مرغ

حسب ضرورت

ترکیب تیاری:

انڈوں کو پانی میں جوش دے کر اس کی زردی نکال لیں اور قلعی دار برتن میں ڈال کر آگ پر خوب بریاں کریں۔ جب زردی جل کر سیاہی مائل ہو جائے تو اس کو باریک کپڑے میں رکھ کر روغن نچوڑ لیں۔

بالوں کو اگاتا ہے اور دراز کرتا ہے۔

روغن زفت

اس روغن کا جزء خاص زفت روئی ہے اسی مناسبت سے اس کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

زفت رومی

20 گرام	زفت رومی
20 گرام	مصطکی رومی
100 گرام	روغن کنجد

زفت رومی اور مصطکی رومی کا علیحدہ علیحدہ باریک سفوف تیار کر کے روغن کنجد (تلوں کا تیل) میں شامل کر کے اچھی طرح پکائیں۔ اس کے بعد ٹھنڈا ہونے پر چھان کر رکھ لیں۔

خون کو جذب کرتا ہے۔ اعصاب کو مضبوط بناتا ہے اور سخت اور ام کو تحلیل کرتا ہے۔

بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

روغن چہار برگ

یہ روغن چار طرح کے برگ (پتوں) کو شامل کر کے تیار کیا جاتا ہے۔ اسی لئے اس کا یہ نام روغن چہار برگ رکھا گیا ہے۔

برگ ارٹھ اور برگ آک

25 گرام	برگ آک
25 گرام	برگ دھتورہ
25 گرام	برگ ارٹھ
25 گرام	برگ سیڈھ
500 ملی لیٹر	روغن کنجد

برگ آک برگ دھتورہ برگ ارٹھ اور برگ سیڈھ کو پانی میں اچھی طرح پیس کر اس کا پانی نچوڑ لیں اور اس میں روغن کنجد شامل کر کے آگ پر اتنی دیر تک پکائیں کہ سارا پانی خشک ہو جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر محفوظ کر لیں۔

جوڑوں کے درد اور گنٹھیا میں مفید ہے۔

بوقت ضرورت مقام درد پر مالش کریں۔



روغن کچلہ

وجہ تسمیہ:

اس روغن میں کچلہ بطور جزء خاص شامل ہونے کی وجہ سے اس کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

کچلہ

اجزاء:

کچلہ

10 عدد

افیون

20 گرام

شیر گاؤ

600 ملی لیٹر

روغن کنجد

300 ملی لیٹر

ترکیب تیاری:

کچلہ کو برادہ کر کے گائے کے دودھ میں شامل کریں اور آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب آدھا دودھ جل جائے تو اس میں افیون ڈال کر حل کر لیں۔ اس کے بعد روغن کنجد شامل کر کے اتنا پکائیں کہ سارا دودھ جل جائے۔ روغن کو چھان کر محفوظ کر لیں۔

فوائد:

عرق النساء، نقرس اور عصبی دردوں میں مفید ہے۔

استعمال:

بوقت ضرورت عضو مآؤف پر نیم گرم مالش کریں۔



طلاء جند

طلاء جند

فلفل سیاہ پانچ گرام جند بیدستر پانچ گرام حلتیت پانچ گرام مغز پنبہ دانہ سات گرام روغن چنبیلی حسب ضرورت۔

افعال: تقویت اعصاب۔

موانع استعمال: ضعف اعصاب، استرخاء قصب۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت (خارجی استعمال کے لئے)۔

طلاء مخلوق

خراطین مصفی 12 گرام بیش مدبر 12 گرام آنہ ہلدی 12 گرام شکر ف تین گرام سم الفار دو گرام مسکہ 24 گرام شیر تھوہر سہ دھارا حسب ضرورت آب پیاز حسب ضرورت شیر مدار حسب ضرورت۔

افعال: تحریک اعصاب۔

موانع استعمال: استرخاء قصب۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے مقامی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

ایک 50 سینٹی میٹر لمبے اور 10 سینٹی میٹر چوڑے کپڑے کو اجزاء شیر تھوہر سہ دھارا آب پیاز شیر مدار میں باری باری بھگو کر خشک کر لیں اور اجزاء خراطین تا سم الفار تک کو خوب پار یک سفوف بنا لیں اور مسکہ میں ملا کر ضماد جیسا بنا لیں۔ پھر اسے مذکورہ کپڑے پر پھیلا دیں اور اس کپڑے کو لوہے کی چھڑ سے لٹکا کر جلائیں۔ اس کے بعد تیل لٹکے اس کے نیچے چینی کا ایک برتن رکھ کر محفوظ کر لیں۔

طلاء مہی

پوست بخ مدار 50 گرام، برادہ اذراقی 25 گرام، پوست بخ کنیر سفید 100 گرام، آب زہرہ گاؤ حسب ضرورت، عرق چوب کیوڑہ حسب ضرورت۔

افعال: تقویت اعصاب۔
مواقع استعمال: سرعت انزال، استرخاء قضیب، ضعف باہ۔
مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے مقامی استعمال)۔

طلاء ملذذ

عاقتر حدس گرام، تنکار دس گرام، کافور دس گرام، عسل دس گرام۔
افعال: تحریک اعصاب۔
مواقع استعمال: کمی لذت۔
مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

طلاء کو حشفہ چھوڑ کر قضیب پر لگائیں نیز جماع سے کچھ دیر قبل کپڑے سے صاف کر لیں۔

طلاء ممسک

منی غوک دس گرام، اذراقی دس گرام، سمندر سوکھ دس گرام، فلفل دراز دس گرام، بخ کنیر سفید دس گرام، کف دریا (سمندر جھاگ) دس گرام، آب کوکنار دس گرام۔

افعال: امساک۔
مواقع استعمال: سرعت انزال۔
مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے مقامی استعمال)۔

طریقہ استعمال:

منی غوک تا کف دریا کو خوب باریک کر کے آب کوکنار ملا کر لگائیں۔
نوٹ: مستی غوک کی جگہ منی غوک لکھا گیا ہے۔

طلاء مسکن

مغز تخم بکائن دس گرام، مغز تخم نیم دس گرام، رسوت دس گرام۔
افعال: تخذیر، تسکین۔
مواقع استعمال: نواسیر۔
مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے مقامی استعمال)۔
خاص استعمال:

سارے اجزاء کو خوب باریک سفوف بنا کر پانی ملا کر استعمال کریں۔

طلاء سرخ

شنگرف بیس گرام، حب السلاطین بیس گرام، موم سفید 40 گرام، مسکہ 120 گرام، سم الفار تین گرام۔

افعال: تحریک اعصاب۔
مواقع استعمال: ضعف اعصاب، قضیب، استرخاء قضیب، کمی قضیب۔
مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے مقامی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

شنگرف، حب السلاطین اور سم الفار کو خوب باریک سفوف کر لیں اور موم کو مسکہ میں ملا کر آج پر پکھلائیں۔ پھر دونوں کو ملا کر اچھی طرح کھل کر لیں۔

طلائے جدید

قضیب کی کمی و لاغری کو زائل کرتا ہے۔ قوت باہ زیادہ کرتا ہے۔ شیطرج، سرمہ، مازو، پھنکری، سرخ، شنگرف، استخوان ماہی سوختہ ہر ایک ایک تولہ۔ بیر بہوئی، فیون ہر ایک دو تولہ۔ خراطین سات تولہ۔ تخم ترب، تخم گزر ہر ایک چار تولہ۔ میٹھا تیلیہ دو تولہ۔ گرگٹ ایک عدد۔ مریج جنگلی پانچ تولہ۔ چربی ساٹھ، چربی شیر، دھتورہ مال کنگنی، قرفل ہر ایک سات تولہ۔ ہر ایک دواء کو جدا جدا کوٹ کر باریک کر کے گولیاں بنائیں اور آتش شیشی کے ذریعے روغن نکالیں۔

مجلوق اور ضعیف الباہہ اشخاص کے لئے نہایت مفید ہے۔ اعصاب کو طاقت دینے کے لئے بے نظیر ہے۔ سم الفار (سٹکھیا) ڈھالی تولہ کو آکھ کے دودھ پانچ تولہ میں کھل کر لیں۔ اس کے بعد بیر بھوئی، جاوتری، لونگ، عاقر قرحا، جائفل ہر ایک چھ تولہ کو باریک پیس کر ملائیں اور خوب کھل کر لیں۔ اس کے بعد زعفران، مشک خالص ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ ملا کر کھل کر لیں اور روغن گاؤ ایک سیر میں ملا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت بہ طریق معروف استعمال کریں۔

طلائے جمال گوٹ

ضعف باہ، کچی، لاغری وغیرہ جلق کے تمام نقائص کو دور کرتا ہے۔ پوست بچ کنیر سفید، گھونگی سفید ہر ایک دس تولہ۔ قسط تلخ، جمال گوٹہ مدبر ہر ایک دو تولہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر پندرہ سیر بھینس کے دودھ میں پکائیں اور دہی جما کر بدستور مکھن نکالیں۔ چھاپھ کوزمین میں دفن کر دیں۔ یہ مکھن بقدر ایک رتی پان میں لگا کر کھائیں اور بقدر ایک رتی بہ طریق معروف عضو مخصوص پر مالش کریں اسی طرح عرصہ تک استعمال کریں۔

طلاء حب الحروع

رگوں سے خراب رطوبت کو نکال کر قنصیب کو سخت و فرہ کر دیتا ہے۔ اسپندان، مغز بیدانجیر، خردل ہر ایک دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر روغن چنبیلی میں ملا کر استعمال کریں۔

طلائے خاص الخاص

قنصیب کی کچی و لاغری کو زائل کرتا ہے۔ قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ قنصیب کو سخت و فرہ کرتا ہے۔ چربی شیر، چربی خوک ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ قرفل، جاوتری، زعفران، مال کنگنی، اجوائن، خراسانی، لہسن، ہیرا، ہینگ، کانور، سہاگہ، چرک، گوش آدمی، شکر، پوست بچ کنیر سفید ہر ایک پونے دو تولہ۔ بیر بھوئی، جوزبوا، خراطین خشک، زہر بچھناک، گھونگی سفید، عاقر قرحا، دارچینی، جند بیدستر ہر ایک چودہ ماشہ، چونک خشک سات عدد، مغز سرکنجشک، خانگی چھ عدد، مغز غوک (مینڈک کا مغز)، بھلانواں ہر ایک چار عدد۔ پیاز، زنگس، مغز چربی

سانڈھ، مغز و چربی نیولا ہر ایک دو عدد سب کو کوٹ کر باریک کر کے بارہ پیر تک کھل کر لیں بعدہ استعمال کریں۔ چربی خوک کی بجائے چربی ریچھ ڈال سکتے ہیں۔

طلائے دارچینی مشک والا

قنصیب کو فرہ و سخت کرتا ہے۔ شکر، ہڑتال، ورق، سیما، کمیلہ، عاقر قرحا، پیاز، زنگس، دارچینی بوزن مساوی لے کر کوٹ چھان کر قدرے مشک ملا کر زہرہ گاؤ میں کھل کر کے قنصیب پر لگا کر پان باندھیں۔

طلائے حوت

سستی و کمزوری کو زائل کرتا ہے۔ قنصیب کو سخت و فرہ بنا دیتا ہے۔ ماہی سیاہ، ماہی سفید، ماہی سرخ ہر ایک ایک عدد۔ کچلہ، بیر بھوئی ہر ایک دو تولہ۔ ان سب کو شراب خالص میں رکھیں۔ بعدہ کھل کر کے عاقر قرحا، قرفل، اسگندنا گوری، سلاجیت، ایون، جوزبوا ہر ایک چھ ماشہ۔ ان سب کو خوب باریک کر کے چربی شیر میں پکا کر رکھ لیں، رات کو سوتے وقت قنصیب پر سر و سیون بچا کر مالش کر کے پان باندھیں۔

طلائے سرخ

اس کے استعمال سے خفیف دانوں کے ذریعے رطوبت خارج ہو کر عضو میں کافی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ شکر، جمال گوٹہ ہر ایک دو تولہ۔ موم سفید چار تولہ، مسکہ گاؤ بارہ تولہ، سم الفار تین ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ کر سفوف بنالیں۔ موم کو مسکہ میں پکا کر سفوف مذکور کو ملا کر خوب کھل کر لیں اور بدستور استعمال میں لائیں۔

طلاء مہی و ممسک

مقوی باہ و ممسک ہے۔ پوست بچ آکھ دو تولہ، برادہ کچلہ ایک تولہ، پوست بچ کنیر سفید چار تولہ۔ سب کو کوٹ کر عرق چوب کیوڑہ اور گائے کے پتے میں کھل کر کے گولیاں بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت پوست خشخاش کے پانی میں گولی کو گھس کر ضاد کریں، اوپر سے پان باندھیں۔ ایک پیر کے بعد مشغول ہوں۔

طلائے ملذذ

عاقترقا، سہاگہ خام، کافور تینوں ادویہ ہموزن۔ شہد میں پیس کر طلاء کریں۔ ایک گھنٹے کے بعد کپڑے سے صاف کر کے مشغول ہوں۔

طلائے مجلوق

مجلوق کے لئے اکسیر صفت ہے۔ خراطین مصفی، میٹھا تیلیا، آنہ ہلدی ہر ایک ایک تولہ۔ سکھیا زرد دو ماشہ، شنگرف تین ماشہ، مکھن دو تولہ۔ ادویہ کو باریک پیس چھان کر مکھن میں ملائیں۔ اس کے بعد آدھ گز کپڑے کو تدارہ تھوہر کے دودھ آب پیاز اور آک کے دودھ میں علیحدہ علیحدہ تر و خشک کر کے مذکورہ بالا دوائیں لتھیز کر قلیلہ بنائیں اور ایک لوہے کے تار میں لٹکا کر دوسرے سرے پر آگ لگائیں اور اس کے نیچے کوئی چینی کا پیالہ رکھیں۔ روغن فیک کر پیالہ میں جمع ہو جائے گا۔ یہ روغن عضو مخصوص پر ماش کر کے اوپر سے مندرجہ ذیل کباب نیم گرم باندھیں (حشفہ اور سیون کو بچانا ضروری ہے) آٹھ دس روز تک اسی طرح استعمال کریں۔ روزانہ جب تازہ کباب باندھیں تو پہلے کباب کو کھول کر روغن ماش کر کے باندھ دیا جائے۔ سرد پانی سے عضو کو بچائیں۔

کباب:

مرغ جوان کے سینہ کا گوشت لے کر خوب کوئیں اور اس میں پوکھر مول، عاقترقا، برادہ دندان فیل ہر ایک تین ماشہ (باریک پیس کر) اور بنگلہ پان پانچ عدد ملا کر بیری کی لکڑی پر جو بقدر عضو مخصوص ہو پلیٹ کر بدستور کباب تیار کریں اور اس پر شیر کی چربی کا پچارا دیتے رہیں۔ جب پک کر سرخ ہو جائے تو آگ سے علیحدہ کریں اور لکڑی سے آہستگی اتار کر عضو مخصوص پر باندھیں۔

دیگر:

مازہ بینگن ایک عدد لے کر اس میں پانچ عدد پپیل چھو کر سائے میں رکھیں۔ آٹھ دس روز کے بعد یہ بینگن اور لہسن چھ تولہ تلوں کے تیل آدھ سیر کے ہمراہ کڑا ہی میں اس قدر پکائیں کہ جل جائیں۔ اس کے بعد خراطین پانچ تولہ شامل کر کے اس قدر رگڑیں کہ

مثل مرہم ہو جائے۔ بس تیار ہے۔ بطریق معروف استعمال کریں۔

طلائے مجلوق

اپنے ہاتھوں سے اپنی قوت کو جو اشخاص زائل کر چکے ہیں اور رگیں پڑ مردہ ہو گئی ہیں ان کے لئے بہت مفید ہے۔ پوست بچ کبیر سفید دو تولہ۔ افیون جوزبوا ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک پیس کر چربی سوہار میں ملا کر آب برگ دھتورہ میں حل کر کے گولیاں بنالیں۔ بوقت خواب ایک یا دو گولی پانی میں گھس کر قضیب پر لگا کر باندھیں۔

طلائے مشک وللا

قضیب کی سستی و کمزوری کے لئے بہت مفید ہے۔ مشک خالص چھ رتی، فریفون پونے دو ماشہ، عاقترقا ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ کر روغن خیری میں پکا کر استعمال کریں۔

طلائے مشک والا بہ نسخہ دیگر:

عضو مخصوص کی خرابیوں کو دور کر کے سخت اور فرہ کرتا ہے اور قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ مشک ایک ماشہ۔ فلفل سیاہ جند بیدستر ہینگ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ مغز پنہ دانہ سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن چنبیلی میں حل کر کے استعمال کریں۔

طلائے مہاسہ

جوانی میں چہرہ پر اکثر دانے نکلتے ہیں جن سے چہرہ کی رونق جاتی رہتی ہے۔ ان کے زائل کرنے کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔ بچ سوسن پوست سرس برگ نیب ہر ایک برابر وزن لے کر پانی میں پیس کر طلاء کریں۔

طلاء جند

جند بیدستر کندز عاقترقا، ریک ماہی ہر ایک چھ ماشہ۔ عود تین ماشہ۔ مال کنگنی کنجیم سیاہ بیربہوئی ہر ایک ایک تولہ۔ چربی شیر زلوائے خشک ہر ایک دو تولہ۔ جوزبوا گھوچی سفید ہر ایک پانچ ماشہ۔ مغز بید انجیر تخم پلاس ہر ایک سات ماشہ۔ مغز کنجشک نر

دس عدد زعفران تین ماشہ مشک پانچ ماشہ۔ زعفران و مشک کے سوا باقی دواؤں کو باریک پیس کر روغنیاں ملائیں اور گولیاں بنالیں اسکے بعد آتش شیشی کے ذریعے روغن کشید کریں آخر میں روغنیاں و مشک اس روغن میں حل کر کے بحفاظت رکھ لیں۔ عند الحاجة حسب دستور معلوم استعمال کرائیں۔

طلاء شاہی

قرنفل، دارچینی، پوست بچ کنیر سفید، چربی بٹا، روغن بلسان، بیربھوٹی، بسا، زفت رومی مصطکی ہر ایک دو تولہ۔ چربی شیر پانچ تولہ، مومیائی ایک تولہ، عنبر اشہب تین ماشہ، مشک خالص آٹھ ماشہ۔ دواؤں کو پیس کر روغنیاں ملائیں اور پچنے کے برابر گولیاں بنا کر آتش شیشی کے ذریعے روغن کشید کریں۔ آخر میں زعفران، مشک اور عنبر کو اس روغن میں اچھی طرح حل کر کے محفوظ رکھیں۔

بوقت ضرورت بہ طریق معلوم بیرونی طور پر استعمال کریں۔ اس طلاء سے ثبور نہیں نکلتے اور اعصاب میں قوت پیدا ہوتی ہے۔

طلاء شگرف

مقوی باہ ہے اس سے ثبور نکلتے ہیں۔ شگرف پانچ تولہ، سکھیا سرخ تین ماشہ، بیربھوٹی دو تولہ، زردی بیضہ مرغ میں عدد۔ اول الذکر تینوں دواؤں کو باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ میں ملائیں اور اپنی توبے پر رکھ کر نیچے ہلکی آگ جلائیں۔ سرخ رنگ کا روغن نکلے گا اس کو محفوظ رکھ لیں۔ حسب طریقہ معلوم استعمال کرائیں۔ جب ثبور نکل آئیں تو مسکہ لگائیں جو اکیس بار پانی سے دھویا گیا ہو۔ دو تین دن میں ثبور خشک ہو جاتے ہیں۔

طلاء خاص

بچپن کی غلط کاریوں کے برے نتائج اور خراب اثرات کو دور کر کے از سر نو قوت لاتا ہے اور قوت باہ کی جملہ خرابیوں کو زائل کر کے عضو مخصوص کی تمام شکایات کو رفع کرنے میں مفید ہے۔

استعمال: طلاء کے استعمال سے ایک ہفتہ قبل شیشہ نمک طعام پانچ تولہ کے جو شائدہ سے پیڑو پر تریڑا دیں۔ اس کے بعد رات کو سوتے وقت سر و سیون بچا کر مالش کریں اور اوپر سے نیم گرم بنگہ پان باندھیں۔ صبح کو کھول کر گرم پانی سے دھوئیں۔ دوران استعمال میں پھنسیاں اگر نکل آئیں تو طلاء کا استعمال موقوف کریں اور روغن چنبیلی لگائیں۔

پرہیز: زمانہ استعمال میں سرد پانی اور جماعت سے پرہیز کریں۔

فائدہ: طلاء کی تیاری کی شناخت یہ ہے کہ نرم کیلا پر رات کو طلاء مذکور لگا کر رکھ دیں صبح کو دیکھیں کہ کیلا اگر سخت ہو گیا ہو تو طلاء تیار ہو گیا ورنہ دوبارہ کھل کریں۔ نسخہ: چربی شیر، چربی خوک، جنگلی ہر ایک 17 ماشہ۔ قرنفل، جاوڑی، زعفران، مال کنگنی، سہاگہ، اجوائن، خراسانی، ہیراہنگ، کافور، بھیم سینی، چرک، گوش آدمی، شگرف، پوست بچ کنیر سفید ہر ایک 26 ماشہ۔ بیربھوٹی، جوز بوا، خراطین، زہر بچھناک، گھوچی سفید، عاقر قرحا، دارچینی، ہر ایک 14 ماشہ۔ جونک سات عدد۔ مغز کنجشک خانگی چھ تولہ۔ مغز خوک، جنگلی، بھلانواں، دھنی ہر ایک چار عدد۔ کٹہ زرگس، مغزو، چربی سائڈہ، مغزو، چربی نیولہ ہر ایک دو عدد۔ لہسن کشمیری چودہ ماشہ، آتش بچگان چودہ ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر دیگر دواؤں کو ملا کر کھل کریں اور طلاء بنائیں۔

طلاء اقا قیا

دستوں کو بند کرتا ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت پیٹ پر طلاء کریں۔

نسخہ: اقا قیا، سعد کونی، مر کعبک (میدہ کا کلچہ)، کنہ، یازو، گل سرخ، آملہ، گل ارمنی، باجرا، مسور، بلوط، گلنار، بزرانج، صندل سفید ہر ایک مساوی الوزن۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب برگ مورد سبز میں ملا کر طلاء بنائیں۔

طلاء بزوری

گرم درموں میں مفید ہے۔ استعمال: بوقت ضرورت آب کاسنی تازہ، آب کشنر سبز، عرق کلاب و آب مکو سبز کا اضافہ کر کے طلاء تیار کریں۔

نسخہ: صندل سرخ، عصارہ مایٹا، گل سفید، رسوت مکی، فوفل، زعفران ہر ایک مساوی وزن مذکورہ دواؤں کو پانی میں پیس کر طلاء تیار کریں۔

طلاء بزوری جدید

پھون کو قوت دیتا ہے اور جلق کی وجہ سے جو خرابیاں لاحق ہوتی ہوں ان کا دفعیہ کرتا ہے۔ رگوں سے گندہ پانی خارج کرتا ہے۔

استعمال: بدستور رات کو سوتے وقت سر و سیون چھوڑ کر مالش کریں اور دیگر تدابیر مذکورہ و پرہیز وغیرہ پر کار بند ہوں۔

نسخہ: سم الفار تین ماشہ، شیر آکھ پانچ تولہ۔ بیر بہوٹی، جلو تری، قرفل، عاقر قرچا، جوز بواہر ایک چھ تولہ۔ مشک، زعفران ہر ایک بیس ماشہ۔ روغن گاؤ ایک سیر۔ تمام دواؤں کو روغن مذکورہ میں کھل کر کے طلاء تیار کریں۔

طلاء جدید جعفری

مجلوق کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بدستور سابق استعمال کریں۔

نسخہ: شیطرج، سہمہ، مازو، زاک، سرخ، شگرف، استخوان ماہی سوختہ ہر ایک ایک تولہ۔ افیون، مصری، گھونچی سفید، زہر بیٹھا ہر ایک دو تولہ۔ کینچوے سات تولے۔ عمدہ سائیدہ تخم ترب، تخم گرز ہر ایک چار تولہ۔ مرچ جنگلی پانچ تولہ۔ سائڈہ، پیہ سیر، دھتورہ، مال گنگنی، قرفل جنگلی ہر ایک سات تولہ۔ پینے والی دواؤں کو پیس کر علیحدہ رکھیں اور دیگر بقیہ دواؤں کا بطریق چوہ روغن کشید کریں اور پیسی ہوئی دواؤں کو شامل کر کے طلاء بنائیں۔

طلاء جرب

خارش میں مفید ہے۔

استعمال: دھوپ میں بیٹھ کر تمام بدن پر ملیں۔

نسخہ: مردار سنگ، برگ حنا، تخم حنظل، اقلیمیائے نقرہ، آرد عدس، سیماب ہر ایک بقدر ضرورت پارہ کو سرکہ میں ڈال کر ماریں اور دیگر دواؤں کو کوٹ کر روغن گل میں شامل

کریں۔

طلاء جمال گوٹہ

عضو مخصوص کی تمام شکایات اور باہ کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

استعمال: بدستور معروف رات کو سوتے وقت سر و سیون چھوڑ کر مالش کریں اور بقدر ایک رتی پان پر لگا کر کھائیں۔

نسخہ: پوست بنج، کبیر سفید، گھونچی سفید ہر ایک دس تولہ۔ قسط تلخ، جمال گوٹہ مدبر ہر ایک دو تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر پندرہ سیر دودھ میں جوش دیں اور وہی جما کر مسکہ نکال لیں۔

طلاء جوہ رال

باہ اور گردوں کو قوت دیتا ہے۔

استعمال: بقدر دورتی بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اور مقام گردہ پر مالش کریں۔

نسخہ: رال سفید ایک سیر، براہہ صندل سفید آدھا سیر۔ لوہان کوڑیا، لونگ حسب ضرورت بدستور چوہ روغن کشید کریں۔

طلاء حب الخروع

عضو مخصوص کی کجی اور دیگر نقائص میں مفید ہے۔

استعمال: بدستور رات کو سوتے وقت مالش کریں۔

نسخہ: سپنداں، حب الخروع، رائی ہر ایک گیارہ ماشہ۔ روغن کنجد پانچ تولہ۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن مذکورہ میں ملا کر محفوظ رکھیں۔

طلاء خمرہ

سوزشی ورموں میں مفید ہے۔

استعمال: مقام سوزش پر طلاء کریں۔

نسخہ: صندل سرخ، فوفل، شیاف، مایٹا، سفیدہ قلعی، گل ارمنی ہر ایک مساوی الوزن۔ تمام کو کوٹ چھان کر آب کشیز میں طلاء تیار کریں۔

طلاء داد

داد میں مفید و معمول ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت لیموں میں حل کر کے طلاء تیار کریں۔

نسخہ: مازو، سیاہ گندھک، کتھ پاپڑیہ ہر ایک ایک تولہ۔ سیاہ مرچ چھ ماشہ۔ نیلا تھوٹھا بریاں تین ماشہ۔ تمام کو عرق لیموں میں پیس کر گولیاں بنائیں۔

طلاء دارچینی مشک والا

عضو مخصوص کی لاغری میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بدستور معروف عضو مخصوص پر مالش کر کے پان گرم کر کے باندھیں۔
نسخہ: شکر، ہڑتال، طبقی، سیما، کمیلہ، عاقر قرح، پیاز نرگس، دارچینی ہر ایک مساوی الوزن۔ تمام دواؤں کو گائے کے پتے میں کھل کریں اور نگاہ رکھیں۔

طلاء سرخ

غیر طبعی افعال کے نقائص کو دور کرنے میں مفید و معمول ہے۔

استعمال: رات کو سوتے وقت بدستور معمول مالش کریں۔
نسخہ: شکر، جمال گوٹہ ہر ایک دو تولہ۔ موم چار تولہ۔ سم الفار تین ماشہ۔ مکھن تازہ بارہ تولہ۔ ادویہ مذکورہ کو مکھن میں کھل کر کے محفوظ رکھیں۔

طلاء سعفہ:

کنج اور سر کے زخموں میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت سر پر ملیں۔

نسخہ: آملہ سوختہ، نیلا تھوٹھا سوختہ، مرچ سیاہ سوختہ، پونمت خشخاش سوختہ، مردار سنگ بریاں ہر ایک مساوی الوزن۔ روغن زرد حسب ضرورت تمام ادویہ کو باریک پیس کر گھی میں سو مرتبہ پانی سے دھو کر ادویہ مذکورہ ملا کر محفوظ رکھیں۔

طلاء فرنگی

اعصاب کی کمزوری، نقصان باہ اور عضو مخصوص کی تمام خرابیوں میں مفید ہے۔

استعمال: رات کو سوتے وقت بدستور معروف مالش کریں۔

نسخہ: سیما، ہڑتال، سنگیا، مردار سنگ ہر ایک ایک ماشہ۔ عرق برگ کٹائی خورد دو تولہ۔ مکھن تازہ تین تولہ۔ تمام کو پہلے عرق مذکورہ اور دو بارہ مکھن میں کھل کر کے محفوظ رکھیں۔

طلاء گھونگی

بچپن کی غلط کاریوں اور جلق میں مفید ہے۔

استعمال: بطریق معلوم سر اور سیون چھوڑ کر عضو مخصوص پر ملیں۔

نسخہ: جمال گوٹہ مدبر، گھونگی سفید، مقشر، کچلہ، عاقر قرح، پوست بخ، کنیر سفید ہر ایک دو تولہ۔ شیر گاؤ دو سیر تمام کو دودھ میں کھل کریں۔ دودھ جذب ہو جانے پر بطریق چوہ روغن کشید کریں۔

طلاء ماہی

بقدر دورتی رات کو سوتے وقت حسب دستور عضو مخصوص پر مالش کریں اور اوپر

سے بنگلہ پان نیم گرم باندھیں۔ صبح نیم گرم پانی سے دھوئیں۔

نسخہ: ماہی سیاہ، ماہی سفید، ماہی سرخ ہر ایک ایک عدد۔ کچلہ، گھونگی سفید ہر ایک دو تولہ۔ (در شراب ترک کردہ) عاقر قرح، لونگ، اسکنڈنا گوری، سلاجیت، افیون، جوزبوا ہر ایک چھ ماشہ۔ چربی شیر بقدر حاجت۔ ماہی سیاہ سے گھونگی تک تمام دواؤں کو تین روز تک شراب میں تر رکھیں اور بقیہ دواؤں کو باریک پیس کر شیر کی چربی میں پگھلا کر پھر تمام کو شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

طلاء مہی منسک

باہ کو قوت دیتا ہے۔ سرعت انزال کو زائل کرتا ہے اور امساک لاتا ہے۔

استعمال: مجامعت سے دو گھنٹہ قبل ایک گولی پوست خشخاش کے جو شانہ میں حل کر کے سر و سیون چھوڑ کر طلاء کریں۔

نسخہ: پوست پنج آکھ دو تولہ کچلہ ایک تولہ پوست پنج کنیر چار تولہ عرق چوب کیورہ زہرہ گاؤ (گائے کا پتہ) بقدر حاجت۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے عرق مذکور اور گائے کے پتہ میں کھل کر کے گولیاں تیار کریں۔

طلاء مخلوق

مخلوق اصحاب کے لئے خصوصیت سے فائدہ مند ہے۔

استعمال: بدستور معروف استعمال کریں۔

نسخہ: خراطین مصفیٰ، میٹھا میاں، آنہ ہلدی ہر ایک ایک تولہ۔ سکھیا زرد دو ماشہ، شکر ف روی تین ماشہ، مسکہ بیش (بھیڑ کا مکھن) دو تولہ۔ اول تہارہ کے شیر میں آدھ گھنٹہ کپڑا تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ بعدہ عرق پیاز میں تر کریں اور خشک ہو جانے پر تیسری مرتبہ شیر مدار میں تر کر کے خشک کر لیں۔ پھر تمام ادویہ کو کوٹ پیس کر مکھن میں ملا کر کپڑے پر پھلائیں اور کپڑے کی بتی بنا کر آگ دیں اور روغن کو برتن میں محفوظ رکھیں۔

طلاء مخلوق خاص

اعصاب کی تمام خرابیوں میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بدستور معروف استعمال کریں۔

نسخہ: مارو بیٹنگن ایک عدد دار فلفل پچاس عدد کینچوے پانچ تولہ، لہسن چھ تولہ، روغن کنجد آدھ سیر۔ بیٹنگن میں دار فلفل چھو کر دھوپ میں رکھ دیں۔ خشک ہو جانے پر بیٹنگن اور لہسن کو تیل مذکورہ میں جلا کر کینچوے پیس کر بنالیں۔

طلاء مخلوق دیگر

مخلوق کی تمام شکایات سستی وغیرہ کو بہت جلد زائل کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے بحرب

ہے۔

استعمال: حشفہ کو چھوڑ کر طلاء کریں۔

نسخہ: خراطین، انگورہ، گھونچی سفید پوست پنج کنیر، تخم دھتورہ ہر ایک تین تولہ۔ تمام ادویہ کو شراب میں تر رکھ کر شیشہ میں ڈال کر ٹپکائیں اور بطریق مذکور استعمال کریں۔

طلاء مخدر

جوڑوں کے سخت درد میں مفید ہے۔

استعمال: مقام درد پر نیم گرم لیپ کریں۔

نسخہ: افیون، جندبیدستر ہر ایک دو ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ تمام کو پانی میں کھل کر کے طلاء کریں۔

طلاء مشک والا

قوت شہوانی کو از سر نو تازہ کرتا ہے اور تمام مردانہ نقائص کو دور کرتا ہے۔ عامہ کمزوری کو دور کر کے طاقت بخشتا ہے۔

استعمال: بدستور معروف مالش کر کے نیم گرم بنگلہ پان باندھیں۔

نسخہ: مشک چھ رتی، فریون بارہ رتی، عاقر قرحا تین ماشہ، روغن خیری بقدر ضرورت۔ ادویہ مندرجہ کو روغن مذکور میں جوش دے کر نگاہ رکھیں۔

طلاء ملذذ

لذت و سرور بخشتا ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت تھوڑا سا شہد میں ملا کر طلاء کریں اور کچھ عرصے بعد کپڑے سے صاف کر کے مشغول ہوں۔

نسخہ: عاقر قرحا، سہاگہ خام، کافور ہر ایک مساوی الوزن۔ تمام کو باریک پیس کر نگاہ رکھیں۔

طلاء ممسک

سرعت انزال کے دفعیہ میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: مجامعت سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی شراب میں حل کر کے طلاء کریں۔

نسخہ: مستی غوک خشک، سمندر پھل، کچلہ، پنج کنیر سفید، موصلی سیاہ، تخم بیٹنگن ہر ایک مساوی الوزن۔ شیرہ برگ پان حسب ضرورت۔ تمام دواؤں کو الگ الگ پیس کر شیرہ برگ پان میں ملا کر بقدر خود گولیاں بنائیں۔

طلاء منوم

بے خوابی میں مفید ہے۔

استعمال: پیشانی پر لپ کریں۔

نسخہ: پوست خشکاش، شیانف، مایٹا ہر ایک سات ماشہ۔ صندل سفید، صندل سرخ ہر ایک نو ماشہ۔ نیلوفر، بنفشہ، تخم کاہو ہر ایک گیارہ ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر برگ کا ہو سبز کے پانی میں گوندھ کر طلاء بنائیں۔

طلاء مہاسہ

چہرہ کے داغ اور مہاسوں کے نشانات کو دور کرتا ہے۔

استعمال: رات کو سوتے وقت چہرہ پر ملیں اور صبح کو گرم پانی سے دھوئیں۔

نسخہ: برگ شبت، ایرسا، سفیدہ کا شغری، پوست سرش، آرد جو مقشر ہر ایک ایک تولہ تمام دواؤں کو پیس کر لپ کریں۔

طلاء نایاب

باہ کی تقویت میں خصوصیت سے عجیب الاثر ہے۔

استعمال: ایک گولی گائے کے گھی میں حل کر کے بدستور معلوم طلاء کریں۔

نسخہ: آب پیاز، عسل، آب پیاز، زنگس، آب پیاز سفید، آب سیر ہر ایک تین ماشہ۔ روشن جما لگوٹہ ایک تولہ، زہرہ مرغ سیاہ ایک عدد۔ زہرہ کنجشک ز 18 عدد، مورچہ سرخ 20 عدد، زنبور پانچ عدد۔ مویز منقی، عاقر قرحا، دارچینی، پوست بنج، کنیر سفید، جہر الیہود ہر ایک پیار ماشہ۔ شراب دس تولہ۔ تمام دواؤں کو شراب میں کھل کر کے گولیاں بنائیں۔

طلاء وسم

انجماد خون میں مفید ہے۔

استعمال: پہلے نظرون کا لپ کریں۔ بعدہ ملک البطم کو ملیں۔

نسخہ: نظرون، مسب ضرورت، ملک البطم، بقدر حاجت، شہد بقدر ضرورت۔ نظرون کو گرم پانی میں حل کر کے علیحدہ محفوظ رکھیں اور ملک البطم کو شہد میں ملا کر جدا گانہ رکھیں۔

طلاء ہندی

دستوں کو روکنے میں خصوصیت سے فائدہ مند ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت پیٹ پر طلاء کریں۔

نسخہ: جاکفل، مغز تخم انبہ، کہنہ، مغز بیل ہر ایک مساوی الوزن۔ انیون قدر قلیل۔ تمام دواؤں کو پانی میں حل کر کے محفوظ رکھیں۔

طلائے جما لگوٹہ

وجہ تسمیہ:

اس طلاء میں جما لگوٹہ جزء خاص کی حیثیت سے شامل ہونے کی وجہ سے اس کا یہ

نام رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

جما لگوٹہ مدبر

اجزاء:

24 گرام	جما لگوٹہ مدبر
120 گرام	بنج کنیر سفید
120 گرام	گھونچی سفید
24 گرام	قسط بنج
15 لیٹر	بھینس کا دودھ

ترکیب تیاری:

گھونچی کو نیم کوب کر کے ساری دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف تیار کر کے 15 لیٹر دودھ میں اچھی طرح جوش دے کر دہی جما کر مکھن نکالیں اور چھاچھ کو ادھر ادھر نہ ڈالیں بلکہ زمین میں دفن کر دیں۔

فوائد:

جلق کے نقائص مثلاً ضعف باہ اور قضیب کی لاغری وغیرہ میں مفید ہے۔

استعمال:

15 ملی گرام مکھن پان میں ملا کر کھلائیں اور تقریباً اتنی ہی مقدار میں بہ طریق معروف عضو خاص پر طلاء کریں

طلائے خاص

وجہ تسمیہ:

دیگر طلاء کے مقابلہ میں اس طلاء میں اہم خصوصیات پائی جاتی ہیں اس بنیاد پر اس کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

چربی شیر، چربی و مغز خوک، مغز سرکخشک اور جونک

اجزاء:

چربی شیر	18 گرام
چربی خوک (مینڈک)	18 گرام
مغز خوک	4 عدد
مغز سرکخشک	6 عدد
جونک خشک	7 عدد
قرنفل	20 گرام
جاوتری	20 گرام
زعفران	20 گرام
مال کنگنی	20 گرام
اجوائن خراسانی	20 گرام
لہسن	20 گرام

حلتیت	20 گرام
کانور	20 گرام
سہاکہ	20 گرام
چرک گوش آدی	20 گرام
شکرف	20 گرام
پوست پنج کنیر سفید	20 گرام
بیر بہونی	14 گرام
جوزبوا	14 گرام
خراطین خشک مصفی	14 گرام
زہر بچھناک	14 گرام
گھونچی سفید	14 گرام
عاقرقرا	14 گرام
دارچینی	14 گرام
جند بیدستر	14 گرام
بھلانواں	4 عدد
پیاز نرگس	2 عدد
مغز ساٹھ	2 عدد
چربی ساٹھ	18 گرام
مغز نیولا	2 عدد
چربی نیولا	18 گرام

ترکیب تیاری:

قرنفل، جاوتری، مال کنگنی، اجوائن خراسانی، پوست پنج کنیر سفید، جوزبوا، زہر بچھناک، گھونچی سفید، عاقرقرا، دارچینی، جند بیدستر، بھلانواں کو پہلے کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں۔ سفوف تیار ہونے پر اچھے قسم کا کھل لے کر اس میں سفوف (تیار شدہ) اور جونک خشک، لہسن، حلتیت، کانور، سہاکہ شامل کر کے اچھی طرح کھل کریں۔ اس کے بعد اس میں

چرک گوش آدی (آدی کے کان کا میل) 'شگرف' پیر بہوٹی، خراطین خشک مصفیٰ اور پیز
زنگس شامل کر کے اچھی طرح کھل کریں۔ اس کے بعد اس میں چربی شیر، چربی خوک، مغز
خوک، مغز سرکشتک، 'مغز سائڈ' چربی سائڈ، مغز نیولا اور چربی نیولا شامل کر کے بارہ پہر
تک خوب کھل کریں۔

فوائد:

قضیب کی کچی لاغری اور کمزوری کو دور کرتا ہے اور اس میں سختی و فرہی پیدا کرتا
ہے۔

استعمال:

صبح و شام قضیب پر طلاء کریں۔

طلائے ماہی

وجہ تسمیہ:

اس طلاء کا جزء خاص ماہی ہونے کی وجہ سے اس کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

ماہی (مچھلی) سیاہ، سفید اور ماہی سرخ

اجزاء:

→	ماہی سیاہ	ایک عدد
→	ماہی سفید	ایک عدد
→	ماہی سرخ	ایک عدد
→	کچلہ	24 گرام
→	پیر بہوٹی	24 گرام
→	شراب خالص	حسب ضرورت
→	عاقترقرا	6 گرام
→	قرنفل	6 گرام

→	اسگندنا گوری	6 گرام
→	سلاجیت	6 گرام
→	افیون	6 گرام
→	جوزبوا	6 گرام
→	چربی شیر	50 گرام

ترکیب تیاری:

کچلہ، پیر بہوٹی، ماہی سیاہ، سفید اور ماہی سرخ کو حسب ضرورت شراب میں 24
گھنٹہ تر کریں۔ اس کے بعد کھل کر کے اس میں عاقترقرا، قرنفل، اسگند، سلاجیت، افیون
اور جوزبوا کا باریک سفوف کر کے شامل کریں۔ اس کے بعد چربی شیر میں سب کو پکائیں۔

فوائد:

قضیب کی سستی اور کمزوری کو زائل کرتا ہے۔ قضیب کو سخت و فرہ بناتا ہے۔

استعمال:

قضیب پر حشفہ اور سیون بچا کر مالش کریں اور اوپر سے پان باندھیں۔

طلائے ملذذ

وجہ تسمیہ:

اس طلاء کے استعمال سے مباشرت کے وقت خصوصی لذت محسوس ہوتی ہے۔

جزء خاص:

کافور

اجزاء:

→	کافور	10 گرام
→	سہاگہ خام	10 گرام
→	عاقترقرا	10 گرام

حسب ضرورت

شہد

ترکیب تیاری:

عاقراً قرحا سہاگہ اور کافور کا سفوف تیار کر کے رکھ لیں اور بوقت ضرورت شہد میں پیس کر طلاء کریں۔

فوائد:

بوقت مباشرت استعمال کرنے سے فریقین کو لذت محسوس ہوتی ہے۔

استعمال:

مباشرت سے قبل سفوف کو شہد میں پیس کر عضو مخصوص پر طلاء کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد کپڑے سے صاف کر کے مباشرت کریں۔

طلائے مجلوق

وجہ تسمیہ:

طبی اصطلاح میں جلق کو مشت زنی یا Masterbation کہتے ہیں۔ اس غیر فطری عمل سے عضو تناسل میں کجی اور لاغری پیدا ہو جاتی ہے۔ نتیجہ کے طور پر انسان استرخاء عضو تناسل کا مریض ہو جاتا ہے اور ایسے مریض کو مجلوق کہتے ہیں اور ایسے مریضوں کے لئے جو طلاء تیار کیا جاتا ہے اسے طلاء مجلوق کہتے ہیں۔

جزء خاص:

چربی سو سمار پوسٹ بیخ کنیر

اجزاء:

3 گرام

24 گرام

3 گرام

3 گرام

جوزبوا

پوسٹ بیخ کنیر سفید

افیون

چربی سو سمار

حسب ضرورت

آب برگ دھتورہ

ترکیب تیاری:

جوزبوا پوسٹ بیخ کنیر اور افیون کا باریک سفوف تیار کر کے اس میں چربی سو سمار شامل کر کے آب برگ دھتورہ میں حل کر لیں۔ اس کے بعد مٹر کے برابر گولیاں تیار کر کے خشک کر لیں۔

فوائد:

منعش باہ ہے۔ جلق کی وجہ سے پیدا ہونے والی خرابی میں خصوصی طور پر مفید ہے۔

استعمال:

بوقت خواب ایک گولی پانی میں گھس کر قضب پر لگا کر ہلکا کپڑا باندھ لیں۔



ادارے کی بہترین بکس

جنسی فارمولے
حکیم مقصود علی
ڈاکٹر جاوید اقبال

اب تو ہر بندہ کسی نہ کسی جسی بیماری میں مبتلا ہے۔ لی وی ۱۷ اور فاشی کے دور میں لوگ احتلام، جریان نامردی، سرعت انزال، بانجھ پن، ذکاوت حس، امراض عضو تناسل کا چھوٹا ہونا، کمزور ہونا، اور کئی جسی مہلک بیماریوں میں پھنس چکے ہیں مختلف حکیموں اور ڈاکٹروں کو ہزاروں روپے دے کر اپنا علاج کر رہے ہیں اب ان کیلئے ایک ایسی کتاب جس میں دوائے بیماری کے مطابق آپ کو ملے گی اور آپ اس پریشانی سے 100 فیصد پر صحت یاب ہو جائے گے نہ ڈاکٹر کی ضرورت، نہ حکیم سے ملنے کا مسئلہ۔ قیمت = 300/

لقمانی فارمولے
مصنف: حکیم لقمان
مترجم: حکیم عبدالجبار

دنیا طب میں جانا پہچانا نام دنیا کے حکیموں اور دنیا کے ڈاکٹروں کی زبان پر اس حکیم کا نام جس کے فارمولوں ہر ڈاکٹر و حکیم نے فائدہ اٹھایا حکیم لقمان کے ایسے فارمولے جس سے بہت سے اداروں نے فارمولے بنا کر لاکھوں کمائے نہایت آسان زبان میں مجرب فارمولے بنانے کی آسان طریقے درج کئے ہیں۔ قیمت = 360/

عثمان پبلی کیشنز نزد جلال دین ہسپتال بلڈنگ چوک اردو بازار لاہور۔

فون 042.37640094 سوبائل 0333.4275783

فیس ریڈنگ
چہرہ شناسی - شناخت مزاج
مقصود علی

چہرہ دیکھ کر چال دیکھ کر فیس دیکھ کر آپ دوسرے شخص کا حال اب بڑی آسانی سے بتائیں گے اسے کوئی بیماری ہے اس کا کریکٹر کیا ہے اس کی عادات ہیں اور بہت سی باتیں یہ کتاب آپ کو بتائے گی۔ اس کتاب سے آپ علاج بھی کر سکیں گے قیمت - 150/- روپے

اساک کی پیٹنٹ
دوائیں
ڈاکٹر حکیم مقصود

ہر قسم کی پیٹنٹ دوائیں جس کا کوئی نقصان نہیں ایسی دوائیں اس کتاب میں لکھی ہیں جس سے آپ خوش گوار زندگی گزار سکیں گے۔ آئے دن کی پریشانی کا حل نام نہیں لگتا جلد فارغ ہو جاتا ہے۔ ہونا سب باتوں کا حل آپ کو اس میں ملے گا۔ قیمت - 150/- روپے

مردانہ طاقت
طاقت - شباب، جوانی
ڈاکٹر حکیم غلام جیلانی

مرد وہ ہے جو مردانہ طاقت رکھتا ہو مرد وہ نہیں جو غلیظ جسم کا مالک ہو مردانہ اعضائے تناسل کا نام مردانہ طاقت ہے۔ طاقت، شباب، جوانی کا نام مردانہ طاقت ہے اگر آپ کے اندر یہ چیزیں نہیں تو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔ قیمت - 180/- روپے

سیکس ویز جنسی امراض
کرٹل بھولانا تھ
ہریدانند ڈاکٹر حکیم مقصود

مردانہ امراض کی بات تصویر کتابوں کی جان اس سے پہلے آپ نے جنسی امراض 200 تصویروں والی کتاب پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ ہم نے ہر بیماری کی اس کتاب میں تصویر لگائی ہے جس سے بیماری کی پہچان کرنا آسان ہوگا۔ (بالتصویر) قیمت - 200/- روپے

تحقیقات جڑی بوٹی
از قلم: حکیم محمد عبداللہ

علم جڑی بوٹی پر ایک محققانہ تصنیف اس کتاب میں جناب حکیم صاحب نے جڑی بوٹیوں کا ایک فاضلانہ تحقیق کیا ہے۔ کتاب میں مختلف جڑی بوٹیوں کے تقریباً دو ہزار مجربات بیان کئے ہیں۔ جڑی بوٹی سے علاج کی پہلی کاوش علاج جڑی بوٹی قیمت - 240/- روپے

بیاض اجل عظم
حازق
حکیم اجل خان
ہریدانند ڈاکٹر حکیم مقصود

یونانی علاج کی مستند کتاب جس میں سر سے لے کر پاؤں تک ہر بیماری کا طب یونانی میں علاج درج ہے حکیموں کے بادشاہ اجل عظم کتاب حکیم اجل خان کی طب دنیا میں حل چل چلا ہے۔ ان کا علاج بہت سے لوگوں نے اس کتاب کو نقل کیا لیکن کوئی بلانہ نہ کیا۔ قیمت - 110/- روپے

دواؤں کو محفوظ رکھنے کے طریقے
حکیم مقصود علی
فاضل طب دارالعلوم

بہت سے دواؤں کو محفوظ رکھنے کے لئے اس کتاب میں جو طریقے استعمال ہیں ان سے دواؤں کی بھرتی پر تیار اور حفاظت سے محفوظ رہے گی۔ قیمت - 150/- روپے

علاج بالمفردات مع اقوال الحذاق

حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی

سر سے لے کر پاؤں تک ہر بیماری کا علاج اب علاج بالمفردات سے کریں۔ مشہور زمانہ حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی کی زندگی کی پہلی کاوش اس کے بعد اور بہت سی کتابیں آپ نے دیکھی ہوں گی لیکن اس طرح کی کتاب پہلے آپ نے نہ دیکھی ہوگی۔ علاج بھی اور مفردات بھی نہایت آسان نسخے جنہیں نہایت سہل زبان میں بیان کیا گیا ہے۔

قیمت :- 210/-

کلینیکل لیبارٹری ٹیسٹ مع تشخیص الامراض

ڈاکٹر عتیق، حکیم شمس آفاق

لیبارٹری ٹیسٹ کی وہ کتاب جس کی آپ کو تلاش تھی۔ چھپ کر منظر عام پر آ چکی ہے۔ اب روزمرہ کے لیبارٹری ٹیسٹ تشخیص الامراض کے ساتھ دیکھئے۔ اس کتاب کے ذریعے آپ آسانی سے کسی بھی ٹیسٹ کے متعلق معلومات حاصل کر سکتے اور مرض کی تشخیص کر سکتے ہیں۔ الگ تھلگ کلینیکل لیبارٹری دو مضامین کا الگ الگ نظریہ اور عجیب و غریب باتیں!

قیمت :- 180/-

ناشر: عثمان پبلی کیشنز فون: 042-7640094

ایلو پیتھک، ہومیو پیتھک اور طب یونانی پر ادارے کی نئی کتب

یونانی طبی میڈیا میڈ کا

پہلی بار پاکستان میں طبی یونانی میڈیا میڈ کا پیش کیا جا رہا ہے آپ کو پسند آئے گا۔ کس مرض کیلئے کوئی دوائی، یا مرکبات کس کام آتے ہیں؟ آپ کو بہت خوبصورت ترتیب سے ملیں گے۔

Rs./ 210



انڈین طبی فارموکوپیا مرتب: انڈین ریسرچ کونسل

نیشنل فارمولری آف یونانی میڈیسن کا اردو ترجمہ۔ ادویات اور مرکبات بنانے کے آسان نسخہ جات۔ جو آپ کو کسی اور کتاب میں نہیں ملیں گے۔

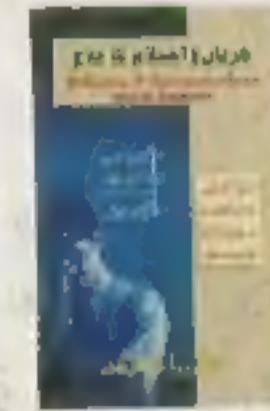
Rs./ 300



جریان احتلام کا علاج

آج کے انسان کو دیمک کی طرح اندر سے کھوکھلا کر دینے والے یہ دو امراض۔ ان امراض سے اپنے آپ کو بچائیں اور ان کا علاج اس کتاب کے ذریعے کریں ان امراض پر مختصر مگر جامع کتاب

Rs./ 45



نامردی کمزوری کیوں؟

بچوں، بڑوں اور نوجوانوں کے مسائل۔ جو لوگ غلط کاموں میں پڑ جاتے ہیں اور اپنے آپ کو تباہ و برباد کر لیتے ہیں ہم ان کو اس کتاب سے ایک بار پھر جوان کر دیتے ہیں ان کے لیے یہ تحفہ۔

Rs./ 60



علاج بالغذا۔ غذا سے علاج

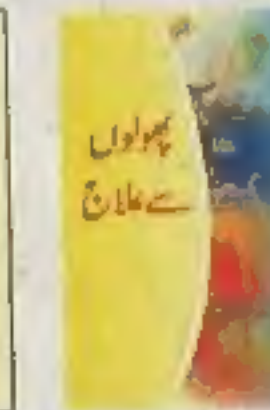
اناج، غذا، مصالحہ جات اور اور گھر میں موجود کھانے پینے کی عام اشیاء سے علاج اگر کیسے؟ اسی موضوع پر منفرد اور مفصل کتاب۔

Rs./ 90



پھولوں سے علاج اپنی طرز کی منفرد کتاب۔ اس کتاب میں آپ کو پھولوں سے ادویات بنانے اور علاج بارے مفید معلومات ملیں گی۔ دماغی کیفیت کی بناء پر فوری دوا تلاش کرنے کی نئی تحقیق جو آپ نے نہ دیکھی ہوگی۔ قدرتی پھولوں سے علاج کریں۔

Rs./ 60



شربتوں سے علاج اس کتاب میں آپ کو مختلف اقسام کے مشروبات بنانے کے آسان نسخے اور اور ان کی مدد سے علاج بارے مفید معلومات ملیں گی۔ کونسا شربت کس مرض کو دور کرنے میں معاون ہو سکتا ہے۔ یہ سب آپ اس کتاب میں جان سکتے ہیں۔

Rs./ 60



Ph # 042-7640094

ناشر: عثمان پبلی کیشنز

Ph # 042-7660736

تقسیم کار: شیخ محمد بشیر انڈیا سنڈز

ناشران داتا جرنل کتب اردو بازار لاہور۔